Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سنگ چتی

رافعہ شیخ

مکمل ناول

یہ کہانی ہے ایسی بچی کی جسے محض دس برس کی عمر میں ونی کر دیا گیا۔۔۔یہ کہانی ہر اس بچی کی ہے جو آج بھی ہمارے ملک میں ونی ہونے کی سزا کاٹ رہی ہیں اور اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی طلب کرتے ہوئے اذیتیں جھیل رہی ہیں۔۔۔

یہ کہانی زوباریہ کی ہے۔۔۔بلکہ ہر اس زوباریہ کی ہے جو ونی ہونے کے بعد بے جا ظلم و ستم برداشت کرکے افف تک نہیں کہتی ہیں۔۔۔یہ کہانی ونی رسم کے بارے میں ہے کس طرح ایک خاندان ونی کر دیتا ہے اور دوسرا خاندان لے لیتا ہے۔۔

ونی ایک رسم ہے جسے سنگ چتی کہتے ہیں اور یہ ہمارے اپنے ملک کے گاؤں کے قبیلوں میں یہ رسم آج تک سالوں گزرنے کے بعد کی جاتی ہے۔۔۔

ناول پڑھنے کے بعد اپنی قیمتی رائے ضرور دیجئیے گا۔۔۔

شکریہ

جزاک اللہ خیراً کثیرا۔۔

"ابھی کے ابھی اس قاتل کی بہن کو طلاق دو"

اسے فیصلہ نہیں سنایا گیا تھا نہ ہی اس پر ظلم کئے گئے تھے بلکہ اسکی روح کو چھلنی کر دیا گیا تھا۔۔اس سے زندگی کی اور سانسوں کی ڈوریں چھین لی گئیں تھیں۔۔۔

یہاں کے لوگوں کو نا ہی خوفِ خدا تھا نا ہی مکافاتِ عمل کا کوئی ڈر...وہ آئے دن کسی کی بہن بیٹی کو ذلت اور رسوائی کی بھینٹ چڑھا دیا کرتے تھے اور غضب یہ کہ اس میں ان معصوم کا کوئی قصور نہیں ہوتا تھا۔۔۔

یہ کیسا انصاف تھا کہ باپ بھائی کی غلطی کی سزا انکے گھر میں موجود لڑکیوں کو بھگتنی پڑتی تھی۔۔

اس نے تو ابھی کوئی خواب بھی آنکھوں میں نہیں سجائے تھے اور ان خوابوں کو روند دیا جا رہا تھا۔۔۔

"سرپنچ صاحب میں کسی صورت زوباریہ کو طلاق نہیں دوں گا یہ میری منکوحہ ہے اور میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔۔میں نے ساتھ جینے کی قسم کھائی ہے۔۔ "

اس نے کرب آمیز لہجے میں کہا۔۔اسکو لگ رہا تھا کوئی اس سے اسکی روح کو کوئی بہت ہی بے دردی سے چھین رہا ہے تکلیف روح میں پنہاں تھی۔۔۔

جسم کو لہو لہو کر کے۔۔۔اسے زندہ رہنے کا کہا جا رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس بدذات کے بھائی نے میرے بیٹے کی جان لی ہے کیسے ہم اپنی روایات اور رسم کو بھول جائیں کیا اِدھر موجود ہر شخص یہ بات نہیں جانتا ہے کہ یہاں کی رسم کے مطابق یا تو ونی کیا جاتا ہے یا پھر معقول دیت رقم (دی جاتی ہے")

شمس صاحب کی بیٹی بے بس نظروں سے کبھی اپنے باپ تو کبھی اپنے نکاح میں موجود شخص کو دیکھ رہی تھی جو اسکا بچپن کا دوست تھا اسے امید تھی وہ اسے اس فرسودہ رسم کی بھینٹ چڑھنے سے نکال لے گا۔۔۔

آنسوں مسلسل چہرہ بھگو رہے تھے۔۔۔

"میں اس رسم کو نہیں مانتا اور اگر رسم پوری کرنی ہی ہے تو میں دیت دے دیتا ہوں۔۔۔ لیکن اپنی منکوحہ تو ہرگز بھی بھینٹ نہیں چڑھنے دوں گا۔۔۔"

اس نے مٹھی بھینچ کر کہا۔۔۔اسے کسی بھی طرح اپنی منکوحہ اور محبت کو بچانا تھا وہ ابھی تھی ہی کتنی بڑی جو اسے ان سب باتوں کی سمجھ ہوتی لیکن شاید اسے تھی کیوں کہ وہ آئے روز یہی سب دیکھتے ہوئے پلی بڑی تھی ممکن تھا اسے معلوم ہو۔۔۔۔

"اتنا اڑنے کی ضرورت نہیں ہے پہلے ہماری رقم تو سن لو کتنی ہے پھر بولنا کہ اپنی منکوحہ کو اس رسم سے بچا لوں گا۔۔۔

تو سنگ چتی کی رسم سے نہیں بچا سکتا اسے کیونکہ یہاں میرا بیٹا قتل ہوا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سرپنچ صاحب جوکہ سرپر پگڑی اور کندھے پر چادر ڈالے بہت شاہانہ انداز سے بیٹھے تھے جیسے یہاں ہر فیصلہ انصاف پر مبنی کیا جاتا ہو اور وہ اپنے کئے جانے والے فیصلوں سے مطمئن ہوں۔۔۔

"دیت کی رقم پندرہ لاکھ ہوگی۔"

سرپنچ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ اعلان کیا۔۔۔

وہیں اسکا چہرہ زرد ہوگیا مانو جسم سے لہو نچوڑ لیا گیا ہو۔۔۔وہیں شمس صاحب زوباریہ کے والد صاحب گھٹنے کے بل بیٹھتے چلے گئے۔۔۔

زوباریہ نے اپنے مرنے کی شدت سے دعا کی۔۔۔لیکن کچھ دعائیں قبولیت کا درجہ فوراً ہی نہیں پا سکتیں اس لئے اس کی دعا کی قبولیت کا یہ وقت نا تھا۔۔۔

"مجھے کچھ ٹائم چاہئیے۔۔۔ایک ماہ تک کا میں اپنی بیوی کو بچالوں گا سنگ چتی کی رسم سے۔۔۔"

اس نے جیسے التجاء کی تھی۔۔۔وہ خود سوچ میں پڑ گیا اتنی رقم کہاں سے لائے گا۔۔۔لیکن اسے اس کو اس رسم کی بھینٹ چڑھنے سے بھی تو بچانا تھا۔۔۔کیسے بچاتا پھر۔۔؟؟؟

"نہیں ہم اتنا ٹائم نہیں دے سکتے صرف چوبیس گھنٹے کا دے سکتے ہیں اگر چاہئیے تو ورنہ ابھی اسکو طلاق دے اور میرے بڑے بیٹے کے نکاح میں دے۔۔۔اور نکاح کل صبح ہی کیا جائے گا جب تو اپنی شکست کو تسلیم کرتے ہوئے اسے میرے بیٹے کے خود حوالے کرکے ونی کرے گا۔۔"

سرپنچ نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ طنز کیا کیونکہ انھیں معلوم تھا کہ دیت کی رقم ساری زندگی کما کر بھی یہ نوجوان ادا نہیں کرسکتا اس لئے وہ پر سکون تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا سائیں میں بجو کی طرح شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔سب کہتے ہیں میری شادی احنف کے ساتھ ہو چکی ہے اور جب میں بڑی ہو جاؤں گی تو ان کے گھر چلی جاؤں گی جیسے میری گڑیا شنو کے گھر چلی گئی نا بیاہ کے ویسے۔۔۔"

اسکی باتیں اسکے بابا سائیں کا صرف دل چیر رہی تھیں۔۔۔اور وہ اپنے کم عمری کے سبب جو دل میں آرہا تھا بولے جا رہی تھی۔۔۔

شمس صاحب ایک چارپائی سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔۔۔وہ شاید نہیں یقیناً آنے والے وقتوں کا سوچ رہے تھے کہ انکی چھوٹی سی نازوں پلی بیٹی کیسے ونی ہونے کے بعد زندگی گزارے گی۔۔۔۔

"بابا سائیں آپ تو کہا کرتے تھے میں پڑھ لکھ کر کچھ بنوں گی اور میری زندگی باقیوں کی طرح نہیں ہو گی۔۔۔اور احنف بھی کہا کرتے ہیں وہ مجھے شہر لے کر جائیں گے تو بابا سائیں آپ سرپنچ جی کو نا منع کر دیں مجھے انکے اتنے بڑے بیٹے سے بیاہ نہیں کرنا میں احنف کی دلہن بنوں گی وہ میرا بہت خیال رکھتا ہے بابا سائیں اور مجھے اسکول بھی تو لے کے جاتا ہے وہ بہت اچھا ہے بابا سائیں۔۔"

بولتے بولتے زوباریہ بے بس ہو گئی اور رونے لگی۔۔۔۔

وہیں شمس صاحب کے پاس اسے دلاسہ دینے والے الفاظ بھی موجود نا تھے اگر کچھ تھا تو وہ آنے والے وقتوں کی تلخ اور ہولا دینے والی حقیقتیں تھیں جو اسے جھیلنی تھی۔۔۔۔جس میں اسے جھلس کر خاک ہو جانا تھا۔۔۔

وہ بادستور کاندھے پر چھوٹی سی چادر نما شال ڈالے گردن جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکی بیوی ایک سال قبل ہی انتقال پا چکی تھیں انھیں کینسر جیسی مہلک بیماری تھی اور وہ ٹھہرے غریب لوگ علاج ہی نا کرا سکے اور وہ اپنے تین بچوں اور شمس صاحب کو چھوڑ گئیں۔۔۔ اگر وہ زندہ ہوتی تو شاید اب جیتے جی مر جاتیں۔۔۔

زوباریہ محض ابھی دس برس کی تھی۔۔۔ اسکی چچازاد بہن جسکو وہ بجو کہتی تھی دوسرے قبیلے میں ونی کی بھینٹ چڑھ گئی تھی۔۔۔ وہ کیسی زندگی گزار رہی تھی اسکا علم ان میں سے کسی کو نا تھا کیونکہ ان لوگوں سے اسے ملنے نہیں دیا جاتا تھا۔۔۔ اسکی شکل دیکھے بھی زمانے بیت چکے تھے۔۔۔ وہ زوباریہ کے بھائی شوکت سے منسوب تھی لیکن غلط الزام لگنے کے سبب اسے ونی کر دیا گیا تھا وہ زندہ بھی تھی کے نہیں انکے گھر والوں کو علم نا تھا۔۔۔ جس دن وہ ونی کی گئی تھی یقیناً اسی دن ہی وہ زندہ لاش کے سوا کچھ نا ہو گی۔۔۔

"بابا سائیں شوکت بھئیے نے ایسا کیوں کیا؟؟

انھیں بڑے سائیں کے بیٹے کو قتل نہیں کرنا چاہئیے تھا۔۔۔ وہ لوگ مجھے بجو کی طرح لے جائیں گے پھر میں کبھی بھی یہاں نا آسکوں گی۔۔۔ جیسے بجو نہیں آتی۔۔۔ "

وہ مسلسل روتے ہوئے مستقبل کے لئے فکر مند تھی۔۔۔

"بابا سائیں بڑے سائیں کے بیٹے مجھ سے بہت بڑے ہیں۔۔ میں کیسے رہوں گی ان لوگوں میں اور حویلی بھی کتنی بڑی ہے وہاں کی میں کام کر کے تھک جاؤں گی۔۔۔ یہاں دو کمرے کی صفائی کر کے میں تھک جاتی ہوں اور وہ تو بہت بڑی ہے۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

اسے اب نئی فکر لاحق ہو چکی تھی۔۔۔

"بابا سائیں ماریہ اسکول کس کے ساتھ جائے گی شوکت بھئیے بھی پتا نہیں کہاں چلے گئے ہیں۔۔۔وہ ہوتے تو شاید کچھ ہو جاتا نا بابا سائیں۔۔"

شمس صاحب کیا بتاتے شوکت کے ہونے نا ہونے سے کچھ نہیں ہوتا یا تو خون بہایا جاتا یا خون بہا کیا جاتا۔۔۔

انکی آنکھ سے آنسو نکل کر زمین پر لڑھک کر مٹی میں جذب ہو گیا۔۔۔

مٹی کو بھی معلوم تھا بہائے جانے والے آنسوں بے مول ہیں۔۔۔

"بابا سائیں۔۔۔۔"

"لاڈو رانی چپ کر جا چپ کر جا۔۔۔میں تیرے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔میں بے بس ہوں۔۔مجھے مزید بے بسی کے کنویں میں نا دھکیل میری رانی بیٹی۔۔۔میں تیرے لئے کچھ نہیں کر سکتا محض لگایا گیا تماشہ دیکھنے کے۔۔۔میں بے بس ہوں۔۔۔بے بس ہوں۔۔"

وہ بولتے بولتے پھوٹ پھوٹ کر رو دیے۔۔زوباریہ کی جان پر بن گئی اپنے بابا سائیں کو روتے ہوئے دیکھ کر۔۔۔پہلی دفعہ باپ کو روتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

ماریہ زوباریہ سے تین سال چھوٹی تھی اور اسے پاس کے کسی گھر میں چھوڑا ہوا تھا کہ یہاں کی قیامت خیز منظر نا دیکھ سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوکت سولہ سال کا نوجوان لڑکا تھا جس کا جھگڑا حویلی کے چھوٹے بیٹے سے ہوا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے لڑائی میں جانی نقصان ہو گیا۔۔۔

شوکت کا قتل کا کوئی ارادہ نا تھا لیکن چاقو اسکے پیٹ میں گھس گیا اور وہ جاں بحق ہو گیا۔۔۔

اسکے بعد سے شوکت کا نام ونشان ہی نہیں تھا۔۔۔

اسے معلوم تھا اسے قتل کر دیا جاتا اور اسکی بہن کو خون بہا میں دے دیا جاتا۔۔۔

اپنی قربانی کون دیتا ہے۔۔۔ قربانی تو دوسروں سے لی جاتی ہے کسی کے لئے دی تھوڑی جاتی ہے اور بات جب جان کی ہو تو کون دے بھلا۔۔۔

"بابا سائیں نہیں بولتی میں۔۔۔بس آنسو صاف کر لیں۔۔۔"

اس نے کہتے ساتھ آنسو بھی صاف کئے۔۔۔

پوری رات آنکھوں میں کٹ گئی۔۔۔

وہ اپنے گھر کے پنجرے میں قید کبوتروں کو دیکھ رہی تھی پتا نہیں انکے ساتھ اسکا مزید اور کتنا سفر تھا۔۔۔

جب وہ چلی جائے گی تو اسے یہ کبوتر یاد کریں گے۔۔؟؟

ایسے بہت سے سوال اسکے معصوم ذہن میں گردش کر رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم سے ہڑبڑا کر اٹھی۔۔ابھی چند منٹ پہلے ہی تو آنکھ لگی تھی کے زور زور سے ہوتی دروازے کی دستک نے اسکی نیند میں خلل پیدا کر دیا۔۔۔سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔مانو ابھی بھیجا باہر نکل کر آجائے گا۔۔۔

شمس صاحب بے بسی سے دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے سست قدم اٹھا رہے تھے معلوم تھا کیا پیغام آیا ہو گا۔۔۔

"سرپنچ نے جرگے میں تجھے بیٹی اور اس لونڈے سمیت بلایا ہے۔۔۔اس بار سرپنچ جی کا بیٹا بھی آیا ہے۔۔"

اس نے کہا اور جرگے کی جانب نکل گیا۔۔۔آج کا ٹاپ ٹرینڈ ٹاپک جو تھا۔۔۔

"بابا سائیں میں نہیں جاؤں گی"

زوباریہ نے انکو اپنی جانب دیکھتے پا کر کہا

"میری لاڈلی بیٹیا۔۔۔ہم لوگ ان زمینوں کے خدا کے آگے بے بس ہیں۔۔۔یہ ہم پر فوقیت رکھتے ہیں۔۔۔یہ دوسروں کے کئے کی سزا معصوم لوگوں کو دیتے ہیں۔۔۔۔انھیں نا ہی اپنے کئے پر شرمندگی ہوتی ہے اور نا ہی اللہ کے سامنے پیش ہونے کا خوف۔۔۔یہ لوگ انسانیت پر ظلم کر کے انسانیت کو درگور کر دیتے ہیں۔۔۔"

شمس صاحب اسکی سمت چلتے ہوئے آئے جو نا جانے ضد کر رہی تھی۔۔۔

"بابا سائیں باجی کو کہاں جانا ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ماریہ آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھ کر شور کی آواز سن کر صحن میں ہی چلی آئی جہاں اسکی باجی اور بابا سائیں ان ظالم رسومات کے پرستاروں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔

"بیٹیا۔۔۔ تیری بہن جارہی ہے ہمیشہ کے لئے۔۔۔کسی اور کے کئے کی سزا اب تیری باجی تمام عمر بھگتے ہوئے گزارے گی۔۔۔ تیرے بھائی کے کئے کا کفارہ تیری بہن کو ادا کرنا ہو گا۔۔"

وہ بولتے ہوئے دونوں کو گلے لگا کر سسک پڑے۔۔۔وہ باپ تھے۔۔۔اور آنے والے وقتوں سے واقف۔۔۔اپنی بیٹیوں کو سینے سے لگائے رکھا تھا۔۔۔اور زوباریہ سے انکا رشتہ باپ بیٹی سے زیادہ دوست کا تھا۔۔۔وہ دونوں گھنٹوں بیٹھ کر ایسے بات کرتے جیسے دو دوست آپس میں محو گفتگو ہوں۔۔۔

اور اب انکی دوستی کا اختتام ہو اجارہا تھا۔۔۔

زوال کا وقت شروع ہو اجارہا تھا۔۔۔

"بابا سائیں کیا اللہ پاک قرآن پاک میں نہیں فرماتا کہ جس کی غلطی ہے سزا بھی اسے ہی ملنی چاہیئے۔۔۔"

ماریہ کو یاد تھا اس نے قرآن پاک میں ایسی کوئی آیت پڑھی تھی اس لئے ان سے پوچھ لیا۔۔۔

"میری بیٹیا۔۔۔ہمارا اسلام ہمیں کبھی بھی ناانصافی کا درس نہیں دیتا۔۔۔بلکہ پورا کا پورا انصاف پر مبنی ہے ہمارا مذہب۔۔۔

"جس کا گناہ ہے سزا اسی کو ملتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ توان کے بنائے گئے قوانین ہیں۔۔۔بیٹیا۔۔یہ لوگ قاتل کے لواحقین کو انسان نہیں سمجھتے اور انھیں اذیت سے دوچار کر دیتے ہیں۔۔۔

اللہ رسی ضرور ڈھیلی چھوڑتا ہے لیکن مکمل نہیں چھوڑتا۔۔۔جس دن اس رسی کی گرفت مضبوط ہوئی تواس دن یہ جو قانون اور لا قانونیت کے علمبر دار ہیں۔۔۔۔منہ کے بل گریں گے۔۔۔ "

ماریہ کی سمجھ کچھ آیااور کچھ نہیں اس نے ایسے گردن ہلائی جیسے باپ کی کہی اک اک بات سمجھ چکی ہو۔۔۔

ماریہ زوباریہ کے گلے سے لگ کر بے تحاشہ روئی وہیں شمس صاحب کسی معجزے کی دعا کر رہے تھے کہ کوئی معجزہ ہوجائے اور انکی بیٹی اس ناکردہ گناہ کی سزا سے بچ جائے۔۔۔

ہوناتو وہی ہوتا ہے جو قدرت کو منظور ہوتا ہے۔۔۔بعض اوقات انسان کا ایڑیاں رگڑ کے رونا بھی اسکے حق میں نہیں ہوتا۔۔۔

وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے سے لگ کر روتے ہوئے پنچائیت کی جانب نکل گئے جہاں جرگہ انکا منتظر تھا۔۔۔

احنف بھی سر جھکائے وہاں کھڑا تھا وہ محسوس کر سکتا تھا زوباریہ نے آتے ساتھ بہت آس بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔لیکن وہ نظریں ملانے کے قابل کہاں رہا تھا۔۔۔؟؟

وہ کل سے ہی اپنے جاننے والوں کے در کی خاک چھان آیا تھا۔۔۔محض چند دلاسوں کے بول کے وہ پھوٹی کوڑی کا بھی بندوبست نہیں کر پایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوری رات رو کر رب سے التجاء کر کے گزاری تھی اور صبح اسے جرگہ میں پیش کر دیا گیا تھا کہ اپنی محبت کو قربان ہوتا اپنی آنکھوں سے دیکھو۔۔۔

دیکھو محبت کا جنازہ اٹھنے کو ہے۔۔۔محبت کا معصوم پنچھی اڑنے کو ہے۔۔۔

احنف کی محبت ظلم کی سلطنت پر قربان ہونے کو ہے۔۔۔

کیا محبت لا حاصل رہتی ہے؟؟؟

محبت کبھی حاصل بھی ہوتی ہے۔۔؟؟

احنف گردن جھکائے آنسوں پی رہا تھا اب تو حلق میں کانٹے چبھنے لگے تھے۔۔۔

"می۔۔۔میں۔۔۔میں۔۔۔زوباریہ کو طلاق دیتا ہوں۔۔۔"

اس نے تین دفعہ کہا اور زمین پر گھٹنے کے بل بیٹھ کر ہاتھ جوڑتا ہوا رو پڑا۔۔۔

جرگہ کے فیصلے کے مطابق اسے طلاق دینا پڑی۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ جس کرب اور اذیت سے گزرا تھا وہ تو وہی جانتا تھا جس نے تنہا محبت کر کے نبھائی تھی۔۔۔

وہ ابھی اتنی سمجھ دار نا تھی اسکی محبت کو پہچان پاتی۔۔۔

"بابا سائیں احنف کیا کہہ رہا ہے؟؟"

زوباریہ نے پہلی بار اس قسم کے جملے سنے تھے اپنے چہرے پر معصومیت سجائے اس نے شمس صاحب سے پوچھا تو وہ روتے روتے مسکرا دیئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹیا اس نے تجھ سے سب رشتے ختم کر دیئے اب تو اس کے بارے میں کبھی خیال دل میں نہیں لانا۔۔۔ورنہ اللہ گناہ دیگا "

انھیں سمجھ نہیں آیا کس طرح وہ اپنی بات سمجھائیں کہ انکی بیٹی کے ساتھ ہوا کیا ہے ہونے کیا جارہا ہے۔۔۔۔۔

"چلو طلاق ہوگئی۔۔اب تیری بیٹی کا میرے بیٹے سے نکاح ہو گا۔۔مولوی صاحب نکاح شروع کیجئیے "

سرپنچ صاحب نے مسکرا کر نکاح کی اجازت دی۔۔۔

گردن اکڑا کر کھڑے شخص نے منہ کے گرد ڈوپٹہ رکھے اس دس سالہ لڑکی کو دیکھا جو کچھ دیر بعد اسکی بیوی کا درجہ پاتی۔۔۔

کیا واقعی وہ اسکی بیوی بنتی یا صرف ونی ہی رہتی۔۔۔؟؟

نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔

انصاف کے علمبرداروں کا انصاف ہو چکا تھا۔۔۔

تیس سالہ شخص کے ساتھ اسکا نکاح کر دیا گیا تھا۔۔۔

مطاہر بڑی کوفت سے اپنی نکاح میں دی گئی لڑکی کو روتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسکا اس سے پہلے بھی نکاح کیا جا چکا تھا۔۔۔اسے اسکی من چاہی بیوی مل چکی تھی۔۔۔

اسکے چار بچے بھی تھے۔۔۔محض اپنے آباؤ اجداد کی روایت قائم کرنے کے لئے یہ نکاح کیا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب تک ونی کی جانے والی لڑکی زندہ رہے گی اسے اسکی کبھی نا کی جانے والی غلطی کا احساس دلایا جاتا رہے گا۔۔۔۔۔یہ کیسی روایت ہیں جو مذہب سے بھی اونچی ہیں۔۔۔؟؟؟

کیوں روایات کو قوانین اور مذہب سے افضل مانا جاتا ہے؟

جو غلطی برسوں پہلے جرگوں میں کی گئی ہو وہ کیسے ممکن ہے کہ آج کے جرگوں میں نا دہرایا جائے۔۔۔۔

کیسے ممکن ہے کے اپنے آباؤ اجداد کی چلی آرہی روایات کی پاس داری نا کی جائے اور انصاف پر مبنی فیصلہ سنا دیا جائے بھلا یہ کیسے ممکن ہے؟؟؟

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ روتی بلکتی اس بڑی سی حویلی میں آچکی تھی۔۔۔

احنف نے ایک بار بھی اسکی جانب نہیں دیکھا تھا وہ شکایت بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھتی ہی رہ گئی۔۔۔

"بی بی سرکار سے کہو۔۔۔۔۔ونی کی گئی لڑکی آچکی ہے۔۔۔اسکا استقبال تو کرلے۔۔۔ "

سرپنچ صاحب جو کہ اس حویلی کے آغا جان تھے انھوں نے قریب کھڑی ملازمہ کو مخاطب کرکے اپنی بیگم کو پیش ہونے کا حکم دیا۔۔۔

زوباریہ سر جھکائے کھڑی تھی کے مطاہر داخل ہوا۔۔۔

وہ نکاح ہونے کے بعد غائب ہو گیا تھا اور اب حویلی آیا تھا۔۔۔

"باباسائیں باباسائیں"

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں دو بچے چار پانچ سال کے بھاگتے ہوئے آئے اور اسکے ہاتھ پکڑ لئے۔۔۔

"بابا سائیں۔۔۔"

"بابا سائیں کی جان"!!!

مطاہر نے کہتے ہوئے دونوں کو گود میں اٹھایا۔۔۔

وہ ایک جانب مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

"بابا سائیں بی جان کہہ رہیں تھیں آپ گھر کے لئے نئی ملازمہ کو لینے گئے ہیں۔۔"

مطاہر کے بیٹے شان نے بڑی شان سے معصوم لڑکی جو کہ اسکی بیوی کا درجہ رکھتی تھی اسے نوکرانی ہی بنا دیا۔۔۔

"ہاں بی جان ٹھیک کہہ رہیں تھیں۔۔۔یہ اس حویلی کی نئی ملازمہ ہے۔۔۔"

اس نے اپنے دونوں بچوں کو گود سے اتار کر تھوڑی دور کھڑی زوباریہ کو کھینچ کر آغا جان کے قدموں میں پھینکا۔۔۔

جو چوڑیاں اس نے پہن رکھی تھیں۔۔۔وہ ٹوٹ کر اسکے ہاتھ میں جابجا چبھ گئیں۔۔۔۔

اور وہ درد سے بلبلا ہی گئی۔۔۔

"یہ اس گھر کی نوکرانی ہے اور تمھارے چاچا کے قاتل کی بہن۔۔۔جو کفارہ ادا کرے گی اپنے بھائی کا اور تمام عمر یہاں کی خاک میں اپنا خون پسینہ بہائے گی۔۔۔تم لوگ جو کہو گے یہ کرے گی اگر نہ کرے تو بتانا چمڑی ادھیڑ دوں گا اسکی۔۔۔"

مطاہر نے پھینکنے کے بعد شدید نفرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا تو وہ دہل کر رہ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سن لڑکی یہاں نہ تجھے کوئی بہو مانے گا اور نہ ہی میری بیوی پتا ہے نا خون بہا میں آنے والی لڑکیوں کی زندگی کیا ہوتی ہے؟

کیسی ہوتی ہیں؟؟

یہاں کے قوانین کی پاسداری تجھ پر فرض ہے اور اگر اپنے گھر والوں سے ملنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا جو سزا میں دوں گا وہ بہت خطرناک ہو گی۔۔۔

وہ بولا نہیں تھا پھنکارا تھا۔۔۔

اور ایک جست میں ذوباریہ کے پاس پہنچ کے اس کا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچا۔۔۔ذوباریہ کو محسوس ہو رہا تھا اسکی انگلی اسکے جبڑے میں دھنس جائیں گی۔۔۔

ہاتھوں میں خون کی لکیریں بن گئیں تھیں۔۔۔ایسی تکلیف زندگی میں کبھی محسوس نہیں کی تھی جو ابھی ہو رہی تھی۔۔۔فنا ہو جانا اسکی اب اولین خواہش تھی کہ اس اذیت سے بچا جا سکے۔۔۔۔

"یہ لڑکی سمجھ کر آئی ہو گی کہ انکا سرتاج انھیں بیوی کے حقوق دیگا اور سنگ چتی کی رسم سے منہ پھیر لیگا۔۔۔اور انھیں میری سوکن بنا کر میرے سینے پر مونگ دلنے بٹھا دیگا۔۔۔"

مطاہر کی بیوی آسیہ جو کھڑی اوپر کی جانب سے تماشا دیکھ رہی تھی اس نے بھی اپنا حصہ ڈالنا بہت زیادہ ضروری سمجھا۔۔۔

"باباسائیں بی جان آپ کو بلا رہیں تھیں میں آپکو بتانا بھول گیا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

شان نے یاد آنے پر فوراًدادی کا پیغام دیا۔۔۔

"حیبہ جاؤ جاکے دیکھو باورچی خانے کا کتنا کام رہ گیا اور آکر بتاؤ مجھے۔۔۔"

آسیہ نے زوباریہ کی جانب دیکھتے ہوئے اپنی بیٹی کو حکم دیا۔۔۔

مطاہر بی جان کا پیغام سنتے ہی دوڑا چلا گیا۔۔۔

اس حویلی میں بی جان اور آغا جان کی اجازت سے ایک پتہ بھی نہیں ہلتا تھا۔۔۔

"بہو تم دیکھو اس لڑکی کو اور کوشش کرنا اسکا اور میرا سامنا کم سے کم ہو ورنہ تم میرا غصہ جانتی ہو۔۔اور اسے اسکی اوقات سے بڑھ کر نوازنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

وہ کہہ کر بڑی شان سے چلتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلے گئے۔۔

"اماں سائیں کچن میں بہت سارا کام ہے اس موٹی نے ابھی تک نا سالن پکایا ہے نا روٹی اور برتن بھی ایسے پڑے ہیں۔۔۔"

حیبہ نے باورچی خانے کا حال احوال بیان کر دیا۔۔۔

"ہمممم اچھا ہے۔۔۔

چل اے کیا کھڑی کھڑی ٹسوے بہارہی ہے۔۔۔ چل تجھے کام دوں۔۔۔بھائی قتل کرے اور اسکی بہن آزادی کی زندگی گزارے یہ کہاں کا قانون ہے۔۔۔میرے دیور کو مارتے ہوئے تیرے

Posted On Kitab Nagri

بھائی نے نہیں سوچا ہو گا ایک بھی بار۔۔۔اب ہم تجھ پر اسکا بدلہ لیتے ہوئے نہیں سوچیں گے۔۔۔بی جان کی حالت دیکھی ہے انکے جوان بیٹے کے جانے کے غم میں۔۔۔انکا اگر تیرے سے سامنا ہو گیا تو تیرا منہ لال ہو گا انکے تھپڑوں سے۔۔۔"

جتنی بے حسی سے آسیہ اسے سنا رہی تھی وہ تو بس اپنے رب سے آنے والے وقت کے لئے پریشان ہو کر التجاء کر رہی تھی کہ انکے قہر سے بچالے کہ آیا یہ ظلم کی کونسی انتہا ہے۔۔۔؟؟؟

"چل یہ سالن بنا اور برتن دھو روٹی بنا اسکے بعد دوسرے کام بتاتی ہوں۔۔۔یہاں تو بہو نہیں صرف اور صرف ونی ہے ونی۔۔۔"

اسکے بولتے ساتھ ہی وہ کام کرنے لگ گئی انکی باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا اگر اس نے کام نا کیا تو یہ لوگ جان سے ہی مار دینگے۔۔۔

وہ سب کام نبٹا کر پانی پینے ہی لگی تھی کے بی بی سرکار اسکے سر پر پہنچ گئیں۔۔۔

"تو یہ میرے بیٹے کی قاتل بھائی کی بہن۔۔"

انھوں نے بولتے ہی اسکی گردن بالوں سمیت دبوچ لی۔۔

"مجھے جھوڑ دیں۔۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔"

وہ روتی ہوئی پتا نہیں اپنے کونسے گناہ کی معافی مانگ رہی تھی۔اسے خود معلوم نا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آئے ہائے!!!معاف کردیں تجھے۔۔ایسے کیسے معاف کردیں۔۔اپنے جدّی پشتی چلی آرہی رسم کو تیری خاطر چھوڑ دیں۔۔۔کیوں چھوڑیں بھلا؟؟تاکہ تم جیسے ہمارے بچوں کو مارتے رہیں۔۔تیرے بھائی نے میرے چھوٹے بیٹے کو مار ڈالا۔۔۔میرا بیٹا اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔صرف تیرے بھائی کی وجہ سے۔۔ہم تجھے ایسی سزا دینگے تیری روح بھی کانپ اٹھے گی۔۔"

انھوں نے ہنوز اسکی گردن پکڑ رکھی تھی۔۔وہ کراہ کر رہ گئی۔۔

زوباریہ نے تمام کام ختم کر کے چولہے پر پانی گرم کرنے رکھا تھا۔۔تاکہ زنگ آلود چیزوں کو اچھے سے دھو سکے۔۔

لیکن اسے یہ معلوم نہیں تھا اسکے کئے گئے کام اسی پر بھاری پڑیں گے۔۔

"ہاں تجھے ابھی بتاتے ہیں کہ سزا کی شروعات کیسی ہوگی۔۔"

بی بی سرکار کو وہ کھولتا ہوا پانی دِکھا تو سزا دینے کا سوچا۔۔

وہ کھولتا ہوا پانی اٹھا لائیں اور نیچے بیٹھی روتی ہوئی زوباریہ کے سامنے رکھ دیا۔۔

اس نے خوف سے آنکھیں پھیلا کر سامنے بیٹھتی ہوئیں بی بی سرکار کو دیکھا۔۔

"نہیں چھوڑ دیں مجھے۔۔مجھے مجھے درد ہوگا۔۔مجھے معاف کردیں۔۔میں سب کام اچھے سے کروں گی۔۔چھوڑ دیں۔۔"

اسکے رونے پر وہ خوش ہوتی ہوئیں آگے بڑھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ جی۔۔بابا سائیں۔۔۔بھئیے۔۔ماریہ۔۔مجھے بچالو۔۔مجھے چھوڑ دیں۔۔مجھے جل رہا ہے۔۔چھوڑ دیں۔۔بی بی سرکار اللہ جی کا واسطہ چھوڑ دیں۔۔"

وہ روتے بلکتے آہ وبکا کر رہی تھی۔۔

بی بی سرکار نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیئے۔۔

اور اسے محسوس ہو رہا ہے۔۔کسی نے اسے جہنم کی آگ میں پھینک دیا ہو۔۔ہاتھ کے ساتھ ساتھ پورا وجود جھلس رہا تھا۔۔

اسکی چیخوں سے حویلی کے در و دیوار بھی کانپ اٹھے تھے۔۔

ملازمائیں سر جھکائے اسکی تکلیف پر افسوس کر رہی تھیں۔۔لیکن انھیں اس سے ہمدردی ہرگز نہیں تھی۔۔وہ ونی تھی۔۔ونی سے ہمدردی نہیں صرف انتقام لیا جاتا ہے۔۔

آسیہ کے چاروں بچے اپنی دادی کی جانب خوف سے دیکھ رہے تھے کیونکہ آج تک کسی ملازمہ کے ساتھ ایسا سلوک تو نا ہوا تھا جو آج ہو رہا تھا۔۔

"آہ۔۔۔بابا سائیں مجھے بچالیں۔۔احنففففف۔۔"

جیسے ہی بی بی سرکار نے ہاتھ چھوڑا جلن کا مزید احساس سرایت کر گیا۔۔

اسکی زبان پر جس جس کا نام آتا رہا وہ روتے بلکتے ہوئے بلاتی رہی۔۔

لیکن اسکی سننے والا کون تھا۔۔کوئی تھا بھلا۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہاں سب صرف ظلم کی داستان مظلوم پر لکھنے کو تھے تو کون ہوتا بھلا جو انصاف کا پیروکار ہوتا۔۔

"کیا تماشہ لگا رکھا ہے چلو جاؤ یہاں سے۔۔یہ کوئی بے چاری نہیں ہے جو تم لوگ اسکو دیکھنے آ گئے۔۔"

آسیہ بلند و باند چیخوں پر باورچی خانے میں آئی تو سامنے زوباریہ روتی ہوئی اپنے ہاتھ پر پھونک مار رہی تھی۔۔جلد سرخ انگارہ ہو رہی تھی کچھ ہی دیر میں چھالے ابل پڑنے تھے۔۔

آتے ہی وہاں موجود تماشہ دیکھتی ملازماؤں کو جھڑک کر دور بھیجا۔۔

"بی بی سرکار آپ نے کیوں بوجھ لیا۔۔؟؟اگر اسکو کوئی سزا دینی تھی تو مجھے بتا دیتیں میں دیتی اسے سزا۔۔"

اس نے بی بی سرکار کو ایک جانب اسٹول پر بیٹھاتے ہوئے کہا تو وہ ہتے سے اکھڑ گئیں۔۔

"بہو بیگم! یہاں میرے بیٹے کا خون بہایا گیا ہے۔۔اور جب تک میں اپنے ہاتھوں سے اسکی چمڑی نا ادھیڑ دوں مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔اسکو دن میں ایک بار کھانا دینا۔۔اور صبح چار بجے اٹھانا اور رات بارہ بجے سونے کے لئے بھیجنا۔۔اور اس پر کڑی نظر رکھنا کہ اسے آرام کا ایک لمحہ نصیب نا ہو۔۔"

ان کا بس نہیں چل رہا تھا زوباریہ کو پے در پے سزا دیئے جاتیں۔۔

"بی بی سرکار چلیں اپنے کمرے میں چل کر آرام کریں اسے میں دیکھ لوں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ نے انھیں بھیجا کہیں ان کی طبیعت خراب نا ہو جائے اور اسکی سزا اسے ملے۔۔۔ آغا جان سے باتیں سننے کو ملیں۔۔

"مطاہر سے میں نے کہہ دیا ہے اس لڑکی سے دور رہے یہ صرف خون بہا میں آئی گئی لڑکی ہے تیری بیوی نہیں۔۔"

انھوں نے جاتے ہوئے مزید کہا۔۔

آسیہ کے دل میں انکے کہنے سے کچھ سکون ہوا۔۔

"چل دیکھ کیا رہی ہے۔۔ یہ رونا دھونا کہیں اور جا کر کرنا۔۔۔ پہلے اس پر پٹی باندھ مجھے کراہیت ہو رہی ہے تیرے زخموں سے پھر کام بتاؤں تجھے۔۔۔ یہ مت سمجھنا اس چھوٹی سی چوٹ سے ہم رحم کھا کر آرام کرنے دیں گے۔۔"

اسے بازو سے پکڑ کر آسیہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اور وہ کٹی پتنگ کی طرح کھینچتی ہی چلی گئی۔۔

"یہ تیرا کمرہ ہے جس میں تو اپنی مرضی سے نہیں آئے گی جب ہمارا حکم ہو گا تب ہی آئے گی۔۔ اور ہماری مرضی سے سوئے گی اور جاگے گی۔۔۔ اب اس پر کوئی کپڑا باندھ اور فوراً باورچی خانے میں پہنچ۔۔۔ مجھے بلانے کے لئے کسی ملازمہ کو نا بھیجنا پڑے۔۔ پہلے بتا رہی ہوں۔۔۔ بی بی سرکار سے زیادہ بے رحم ہوں میں۔۔"

آسیہ نے بازو چھوڑ کر پھینکنے کے سے انداز سے اسے دھکیلا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو تکلیف سے مرنے کو تھی۔۔تکلیف کو حلق میں دبا گئی۔۔

وہ کہہ کر رکی نہیں چلتی بنی۔۔۔مطاہر سے بھی قسمیں وعدے جو لینے تھے۔۔

"بابا سائیں۔۔یہ تو بہت بے رحم ہیں۔۔میں کیسے جیو گی اس ظلم کے ساتھ۔۔یہ تکلیفیں بہت زیادہ ہیں۔۔مجھے مار ڈالیں گی۔۔"

وہ خود سے ہمکلام ہو کر خود پر ہی ترس کھا رہی تھی۔۔۔جبکہ یہ تو ظلم کی شروعات تھی۔۔

"آپ کو بی بی سرکار نے جو کہا ہے وہی کیجئیے گا۔۔"

آسیہ نے شال ہینگر سے نکال کر مطاہر کو پکڑاتے ہوئے کہا تو وہ چونک کر دیکھنے لگا۔۔

"کیا کہا ہے ماں جی نے جو میں مانو۔۔۔کیا ایسا کوئی حکم ہے جو انکا میں نے نا مانا ہو۔۔؟؟"

اسکے سوال کرنے پر وہ گڑبڑا گئی۔۔کیونکہ ان لوگوں کو غصہ بہت جلدی آتا تھا اور وہ غصے میں بس سامنے والے کو الٹا سیدھا بکتے تھے۔۔یہاں تعلیم کی بہت کمی تھی کیونکہ وہ ایک قبائلی علاقہ تھا۔۔اور اسکول نا ہونے کے برابر ایک دو اسکول ہی مشکل سے تھے ان میں بھی بچوں کی کم تعداد۔۔

یہاں کے لوگ بچوں کو پڑھانا غلط سمجھتے تھے نتیجتاً تعلیم کی کمی کی وجہ سے یہ لوگ ادب و آداب اور احترام کرنے سے کوسوں دور تھے۔۔۔اسکی مثال ہر گھر میں موجود تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی جی میں کب کہہ رہی ہوں آپ انکی بات نہیں مانتے۔۔انھوں نے کہاہے نااس ونی لڑکی سے آپکامیاں بیوی کارشتہ نہیں ہے بلکہ خون بہا۔۔کاہے۔۔ونی ہے وہ۔۔"

"معلوم ہے مجھے۔۔بار بار ایک بات دہرا کر تھک نہیں جاتی ہو۔۔۔اب مجھے راستہ دو۔۔اور اس ونی لڑکی کو کہو ناشتہ دے مجھے۔۔تاکہ زمینوں پر جاسکوں۔۔۔اسکے بھائی نے میرے بھائی کو مار کر بہت بڑانقصان کیاہے۔۔۔جسکی سزااسے بھگتنی پڑے گی تاعمر۔۔"

مطاہر نے کہتے ہوئے قدم آگے بڑھادیئے۔۔اسکاغصہ بھی آغاجان سے کم نہیں تھا۔۔یاشاید ان سے زیادہ تھا۔۔

آسیہ کے دل میں ٹھنڈک ہوئی کہ وہ بھی ونی سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتا۔۔لیکن وہ بہت کم عمر لڑکی تھی۔۔کیسے جھیلے گی سب۔۔

اس نے پل بھر کو سوچا پھر اپنے قریب اتنے سارے ونی کی زندگی دیکھی تو اسے غلط نالگا۔۔

وہ سر جھٹک کر زوباریہ کو ناشتے کا حکم دینے چل دی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ناشتہ ہے یہ؟ میں پوچھتا ہوں ایسا ہوتا ہے ناشتہ؟؟"

زوباریہ کے بنائے گئے ناشتے کو مطاہر نے زمین پر پھینک دیا۔۔اور سامنے کھڑی زوباریہ پر چلا پڑا۔۔۔

اسکی جسم کے ساتھ روح بھی کانپ گئی۔۔

"آسیہ! آغا جان کے کمرے سے بیلٹ لے کر آؤ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مطاہر کے کہنے پر وہ تو دوڑ کر بیلٹ لے آئی یہاں زوباریہ خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔جیسے اسے صفر منفی درجہ حرارت پر بنا کوئی گرم لباس پہنے چھوڑ دیا ہو۔۔۔یا وہ انٹارٹیکا میں چلی گئی ہو۔۔۔

"بابا سائیں اسکے ہاتھ پر چوٹ لگی ہے اسے مت ماریں۔۔"

اسکے پانچ سالہ بیٹے نے سب منظر دیکھ کر کہا تو وہ مارتا مارتا رکا۔۔

اور آسیہ کو آنکھ سے اشارہ کیا تو وہ اپنے چاروں بچوں کو کمرے میں لے گئی۔۔

"اے لڑکی اپنے ہاتھ آگے نا کرنا ورنہ چوٹ لگے ہاتھوں پر بھی آسرا نہیں کروں گا۔۔۔شکر مان میرے بیٹے کا جس نے تیرے ہاتھ پر رحم کروالیا۔۔۔"

بی بی سرکار اور آغا جان بھی کرسیوں پر بیٹھے اسکی بے بسی کا تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔

آسیہ بھی بچوں کو بہلا کر آچکی تھی۔۔

بے بسی کی انتہا پر کھڑی زوباریہ سانسیں روکے کھڑی تھی۔۔

"آہ۔۔۔"۔بلند باند چیخ جسکی گواہ اس حویلی کا ایک ایک کونا تھا دوبارہ ہونے والے ستم پر رو پڑے۔۔۔

مطاہر نے اسکے ہاتھ کو چھوڑ کر اسکے پورے جسم کو بیلٹ سے مار مار کر سرخ کر ڈالا۔۔۔

اب تو اسکی چیخیں بھی دب چکی تھی۔۔یوں محسوس ہوتا تھا بس اس پر ہونے والا یہ آخری ستم ہے اسکے بعد اسکے جسم سے روح نکل جائے گی اور وہ اس ستم سے آزاد ہو جائے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کر اب اسکو کتنا مارے گا۔۔دس بارہ دن تک بستر مرگ پر پڑی رہے گی۔۔ ظلم اتنا کر کے آگے بھی کیا جا سکے۔۔۔ابھی زندگی پڑی ہے۔۔۔اپنے بیٹے کا حساب لینے کی۔۔"

مطاہر جو کے مسلسل مارے جا رہا تھا آغا جان کے کہنے پر رکا۔۔اور سانس بحال کرنے لگا مار کر اسکا سانس پھول چکا تھا۔۔

بیلٹ ایک طرف پھینک کر حویلی سے نکلتا چلا گیا۔۔

وہ ایک طرف پڑی آج ہونے والے دو ظلموں کی تاب نالاتے ہوئے بے ہوش ہوگئ تھی۔۔

"اسکو اٹھا کر اسکے کمرے میں پھینک کر آؤ۔۔۔اور دو دن کے اندر اندر یہ ٹھیک ہو جانی چاہئیے۔۔"

آسیہ نے دوسری ملازمہ کو بلا کر کہا اور پھر بی بی سرکار کی جانب چل دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو بھی حد کرتی ہے۔۔بڑے سائیں کو ناشتہ صبح سے بنا کر دے دیتی تو اتنی مار نا پڑتی اب دیکھ درد سے کراہ رہی ہے۔۔"

ملازمہ جو کہ اسکی مرہم پٹی پر معمور تھی۔۔اس نے اسکے ہوش میں آنے کے بعد کہا تو وہ بے بس نظروں سے دیکھ کر رہ گئ۔۔

"میں نے بہت مشکل سے بنایا تھا۔۔۔معلوم تو ہے نا میرا ہاتھ جل گیا تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جل گیا نہیں جلا دیا گیا تھا۔۔۔مجھے معلوم ہے۔۔تو نے کس مشکل سے ناشتہ بنایا تھا۔۔۔اب غلطی نا کرنا کیونکہ یہاں کے لوگوں کو تجھے مارنے کا صرف ایک موقع چاہئیے پھر وہ کچھ نہیں دیکھیں گے صرف غلطی دیکھیں گے۔۔۔"

ملازمہ نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

"اب یہی زندگی ہے۔۔۔دعا کر میں جلدی مر جاؤں تاکہ میری اس درد سے جان چھوٹے۔۔"

اسکے چھالوں میں سے اب پانی رس رہا تھا۔۔

پورے جسم پر نیل سمیت خون کی لکیروں کے نشان تھے جسے ملازمہ نے مرہم لگا کر آرام دیا تھا۔۔

"ہماری رسمیں صرف عورتوں کے لئے ہوتی ہیں۔۔۔اور جہاں بات قربانی کی آئے تو ہمیشہ عورت کو ہی چنا جاتا ہے۔۔مرد ہر چیز سے آزاد رہتا ہے۔۔۔ساری تکلیفیں عورت کے حصے میں آتی ہیں۔۔۔کاش کوئی اس رسم کو ختم کر دے جو صدیوں سے چلی آرہی ہے۔۔۔میں نے اپنی بہن کو ونی ہوتے دیکھا تھا۔۔۔معلوم ہے اسکی عمر کیا تھی۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا"

زوباریہ نے فوراً پوچھا۔۔

"اسکی عمر پانچ سال تھی۔۔اور جب وہ بارہ سال کی ہوئی تو میں نے سنا تھا اسکا ایک بیٹا ہوا تھا۔۔۔اور اتنی سی عمر میں ایک لڑکی کو ماں بننے کی سزا ملی کے وہ مر گئی۔۔"

وہ بولتے ہوئے رو پڑی۔۔۔زوباریہ بھی رو دی۔۔

اسکے کمرے میں کاٹھ کباڑ کے علاوہ بس ایک چٹائی بچھی تھی۔۔ایک تکیہ جو کہ دھنسا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہوا کا کوئی گزر نا تھا ایک مدھم سی لائٹ روشن تھی۔۔۔

کمرہ مٹی سے اٹا ہوا تھا لیکن اسکی ہمت نا تھی کہ وہ اٹھ کر جھاڑو ہی لگا سکتی۔۔۔

اب اسے ہلکا ہلکا بخار چڑھنے لگا تھا۔۔

"میں نہیں جانتی میں زندہ رہ سکوں گی کہ نہیں لیکن میں ان کے ظلم برداشت کرنے کی ہمت نہیں رکھتی۔۔۔مجھے بہت درد ہوتا ہے۔۔۔"

وہ بولتے ہوئے ایک بار پھر رو دی۔۔

"نا پتر تو رو نہیں اب سو جا اور کل آرام کرنا آسیہ بی بی نے کہا ہے دو دن آرام کرنے کو۔۔"

ملازمہ جو کہ اسکی ماں کی عمر کی تھیں۔۔اٹھتے ہوئے کہا تو اسنے سر ٹکا کر آنکھیں موندتے ہوئے کہا۔۔۔

"دوبارہ مار کھانے کے لئے صحیح ہونا ہے۔۔"

جاتے ہوئے ملازمہ نے اسکے یہ الفاظ سنے تو وہ اسے مزید درد نا ملنے کی دعا دیکر چلی گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے تمھیں بلاوا بھجوایا تھا جب صبح وہ ونی حویلی آئی تھی تب میرا ارادہ اس طرح کا استقبال کروانے کا تھا۔۔۔لیکن تم نہیں آئیں اور ابھی تم نے اسکا ہاتھ جلا دیا۔۔۔۔یہ کام پہلے کر کے بتا دیتی کے اس گھر میں قدم رکھتے ہی اس قسم کا سلوک ہو گا اسکے ساتھ۔۔"

آغا جان اپنی بیگم سے مخاطب تھے جو اس بچی کو کوس کوس کر نہیں تھک رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اب ہو گیا نا حساب برابر۔۔۔ مطاہر نے بھی اسکی صحیح اوقات بتا دی اور میں تو اسے بتاتی رہوں گی۔۔۔ آج پہلا دن تو ہے۔۔ آگے جو ہو گا اس پہلے دن سے زیادہ ہولناک ہو گا۔۔۔ اسکو تڑپاؤں گی۔۔۔ میرے بیٹے کا قتل ہوا ہے ایسے کیسے چھوڑ دوں اسے۔۔۔"

بی بی سرکار کو تو بس دوسرے موقع کی تلاش تھی کہ وہ زوباریہ پر جھپٹ پڑتیں۔۔۔

"ویسے مجھے لگا تھا ہمارا بیٹا ترس کھا کر رحم کرے گا۔۔۔ لیکن وہ تو ہماری روایتوں کا پاسدار نکلا۔۔۔ ہم مر تو سکتے ہیں لیکن اپنی باپ دادا کی روایت کو روند نہیں سکتے۔۔۔ بھلے اسکے لئے کچھ بھی کرنا پڑے کر گزریں گے۔۔۔"

آغا جان نے طیش میں کہا کہ جیسے کوئی انکی روایت سے منہ پھیر رہا ہو۔۔

"ایک بات میں آپکو بتا دیتی ہوں کہ اس لڑکی سے مطاہر کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔۔۔۔ اگر کل کلاں اسکے بچے ہو گئے تو وہ بھی حصہ مانگنے کھڑی ہو جائے گی۔۔۔۔۔ پھر بچاتے رہئیے گا اپنی جائیداد کو اس دو کوڑی کی لڑکی سے۔۔۔ صرف آسیہ کے بچوں کا حق ہو گا۔۔۔ وہ ہماری خاندانی بہو ہے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی بی سرکار کو جو سب سے بڑی فکر تھی وہ یہی تھی جسکا ذکر وہ آغا جان سے کر رہی تھیں۔۔

"ہم اسے روک نہیں سکتے بیگم!! لیکن اسکے بچوں کا درجہ ہمیشہ ونی کے بچوں کا ہو گا جیسے ہمیشہ ہوتا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔۔۔۔ وہ کبھی بھی منہ اٹھا کر کچھ نہیں مانگ سکتے انھیں کبھی حق ہی حاصل نہیں ہو گا ایسا۔۔"

انھوں نے بڑی صفائی سے انکی بات کو رد کر دیا جو وہ چاہتی تھیں ایسا ممکن نا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسا کچھ ہوا تو دیکھ لیئے گا وہ سوا سیر ہو جائے گی۔۔"

انکی بات وہیں پر اٹکی ہوئی تھی جہاں سے شروع ہوئی تھی۔۔

"تم سے بات کرنا بیکار ہے۔۔۔ آج جرگہ ہے چوری کے سلسلے میں وہاں جا رہا ہوں۔۔"

آغا جان نے شال کو جھٹک کر واپس کندھے کے گرد گھمائی اور جرگہ میں شامل ہونے چلے گئے آخر کار جرگہ کی سربراہی جو کرنی تھی۔۔۔

"یہ زمین کا مسئلہ حل ہو گا یا ایسے ہی پڑا رہے گا۔۔؟؟"

مطاہر جو کہ زوباریہ پر غصہ نکالنے کے بعد اپنی زمینوں پر آگیا تھا دوسرے قبیلے کے سردار سے مخاطب ہوا۔۔

"آغا جان اور ہمارے قبیلے کے سرداروں کا جرگہ بیٹھے گا اس میں فیصلہ ہو گا کہ زمین دی جائے گی یا رقم کی ادائیگی ہو گی۔۔"

اس نے چلتے ہوئے کہا تو مطاہر نے سر ہلا دیا۔۔

"ونی کی گئی لڑکی خوبصورت ہے کیا۔۔؟؟"

سردار جو کہ مطاہر کا دوست بھی تھا ساتھ چلتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تجھے اس سے کیا وہ خوبصورت ہو یا بد صورت۔۔۔اہم یہ ہے کہ وہ ونی ہے۔۔۔میرے بھائی کے قتل کی سزا کا کفارہ ادا کرنے کا سامان۔۔"

مطاہر کو اسکے اس طرح کہنے پر طیش تو بہت آیا لیکن وہ ضبط کر گیا کیونکہ دو قبیلوں میں جھگڑا ہو سکتا تھا اسکی ذراسی غلطی سے۔۔

"ہاں وہ تیری بیوی بھی ہے۔۔"

وہ یہ کہہ کر خاموش ہو گیا کیونکہ مطاہر نے ہاتھ کے اشارے سے اسے آگے بولنے سے روک دیا تھا۔۔۔

پھر آگے دوبارہ زمینوں کے معاملے پر بات جاری ہو گئی۔۔ مطاہر کو زوباریہ کو مارنے کا رتی برابر بھی افسوس نہ تھا۔۔۔اسلئے وہ پرسکون دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے ربا۔!!۔یہ تو بخار سے تپ رہی ہے۔۔۔میں کیا کروں جو یہ ٹھیک ہو جائے۔۔"

اس حویلی کی ضعیف نوکرانی جو کہ زوباریہ کے ہی ساتھ تھیں وہ اسے بخار میں پھنکتا ہوا دیکھ کر گھبرا گئیں۔۔۔

انکا نام جمیلہ تھا۔۔۔اس حویلی میں بس وہ ہی ایک شفیق سایہ تھیں جو اسکو سنبھالے ہوئے تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آسیہ بی بی اور بی بی سرکار حکیم یا ڈاکٹر کو دیکھانے نہیں دیں گی۔۔۔مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا یہ جلدی ٹھیک ہو جائے۔۔۔"

انھوں نے اٹھتے ہوئے کہا اور باورچی خانے سے ٹھنڈے پانی کا پیالہ اور کپڑا لے آئیں اور پٹیاں کرنے لگی کہ بخار کی تپش کم ہو جائے۔۔

ہاتھوں پر چھالے کچھ مار کے دوران پھٹ گئے تھے اور کچھ باقی تھے۔۔۔

وہ ہر ایک گھنٹے بعد اسکے مرہم لگا رہیں تھیں۔۔۔وہ نیم بے ہوشی میں بے بس پڑی تھی۔۔

"چل میری بچی یہ دودھ پی لے اور یہ دوا لے لے ابھی ٹھیک ہو جائے گی۔۔"

مسلسل ایک گھنٹے پٹیاں کرنے کے بعد بخار کچھ کم ہوا تو وہ سب سے چھپا کر دودھ لے آئیں۔۔اور اپنی رکھی ہوئی کچھ دوائیں۔۔

"مجھے نہیں لینی بی جان میں اسی بخار میں مرنا چاہتی ہوں۔۔۔میں اپنی ماں کے پاس جانا چاہتی ہوں۔۔۔انکی آغوش میں چھپ جانا چاہتی ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوباریہ کی ہمت نا تھی کہ وہ آنکھیں بھی کھول سکتی اس لیے بند آنکھوں سے ہی اپنی زخمی روح کا احوال سنا رہی تھی۔۔۔

"میری بچی کیا میں تیری ماں جیسی نہیں ہوں۔۔؟؟ یہ تو مجھے اپنی ماں کی جگہ نہیں رکھتی ہے جو ایسی باتیں کر رہی ہے۔۔۔جو لوگ تکلیفوں سے گزرتے ہیں وہ اللہ جی کے نیک بندے ہوتے ہیں۔۔۔اللہ انھیں آزمائش دیتا ہے اور دنیا کی زندگی تو کوئی معنی نہیں رکھتی آخرت میں مظلموں کا زیادہ حصہ ہو گا۔۔۔تجھے تیرے صبر کا صلہ ضرور ملے گا میری بچی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ان سے جتنا ہوسکا اسکے چھوٹے سے دماغ میں یہ بات بٹھا سکے کے سب کے کئے کا بدلہ اسے ملنا ہوتا ہے۔۔۔بڑی مشکل سے دو گھونٹ ہی دودھ کے پیئے اسکا کچھ کھانے پینے کا دل نہیں تھا وہ جو بیس گھنٹے سے بھوکی تھی اور بھوکے پیٹ ہی ظلم کا شکار ہوتی رہی تھی۔۔۔

سر بھاری ہو رہا تھا۔۔۔جسم کو ہلانے سے تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

وہ دوبارہ آنکھیں موند کر لیٹ گئی۔۔۔

چٹائی اسکی بے چینی میں اضافہ کر رہی تھی۔۔

رات جاگتے سوتے اسی کیفیت میں گزری۔۔۔کروٹ بدلنے سے اسکی سسکی نکل رہی تھی۔۔۔اور جسم میں جان نہ ہونے کے برابر تھی۔۔۔اسکو یوں محسوس ہو رہا تھا یہ وقت بس آخری وقت ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باباسائیں باجی ابھی ہوتی توان کبوتروں کو فجر سے ہی کھول دیتی۔۔اور جب ان سے کہتی کہ انکو کیا فجر پڑھنے کے لئے کھولا ہے تو بولتی کہ انکو بھی آزاد رہنے کا حق ہے۔۔۔وہ کیوں اس طرح قیدی کی زندگی گزاریں۔۔"

ماریہ صبح سات بجے اٹھی اور آتے کے ساتھ شمس صاحب سے مخاطب ہوئی کیونکہ اسکو روز صبح صبح برآمدے میں کبوتر ہی دکھتے تھے اور ان کبوتروں میں گھری ہوئی اسکی باجی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹیا پراٹھا بنا دے تا کہ میں گندم کی کٹائی کر سکوں۔۔۔ آج یہ کام کر کے شہر پہنچانا ہے۔۔"

شمس صاحب نے اسکی بات کو خاطر میں نہ لیتے ہوئے کہا تو وہ باپ کا چہرہ تکنے لگی۔۔

"بابا سائیں۔۔۔باجی کو سب کام آتا ہے مجھے کہاں آتا ہے۔۔۔باجی مجھے نہیں کرنے دیتی تھی اور بولتی تھی تم چھوٹی ہو ابھی صرف پڑھو میں کرلوں گی سب۔۔۔"

ماریہ افسوس کرتی ہوئی پلنگ پر باپ سے تھوڑا فاصلے پر بیٹھ گئی۔۔۔اسکی باجی اسے ایک سائے میں رکھتی آرہی تھی جہاں وہ بے فکر ہو کر آزاد تھی۔۔۔لیکن اب۔۔؟؟

"شمس صاحب نے کچھ نہیں کہا وہ اٹھے اور بنا منہ ہاتھ دھوئے ہی کھیتوں پر چلے گئے۔۔۔انھیں زوباریہ کا ذکر ہولا دے رہا تھا۔۔۔یہ تو طے تھا اسکا ذکر ہوتا ہی رہے گا کہیں نا کہیں ضرور ہو گا۔۔۔

ماریہ سات سال کی تھی باپ کے غم کا اندازہ نا کر سکی اس لئے کبوتروں کے ساتھ کھیل میں مصروف ہو گئی۔۔۔

"وہ لڑکی ٹھیک ہوئی یا ابھی بھی ویسی ہی ہے۔۔؟؟"

آسیہ باورچی خانے میں آئی تو ناشتہ بناتی ہوئی ملازمہ جمیلہ سے مخاطب ہوئی۔۔

"بی بی جی۔۔۔میں نے رات کو مرہم پٹی کی تھی لیکن رات کو بہت تیز بخار چڑھ گیا تھا تو دوا کھلا کر سلا دیا تھا لیکن ابھی بھی نہیں اٹھی ہے پوری رات درد میں کاٹی ہے بچی نے۔۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انھوں نے غم زدہ لہجے میں کہا تو آسیہ کو انکا انداز ایک آنکھ نہ بھایا۔۔۔

"بس اتنا غمگین ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ونی کے لئے کوئی غم زدہ نہیں ہوتا ہے۔۔اپنا دل بڑا کرو۔۔اور سن اسے پرسوں صبح تک کھڑا کر کے یہاں لانا ہے۔۔۔ورنہ جیسی حالت ہو گی اسی حالت میں کام کرواؤں گی اس سے۔۔۔یاد رکھنا"

آسیہ نے یہ کہا اور پراٹھوں سے بھری پلیٹ اٹھا کر باہر چلی گئی سب کے لئے ناشتہ لگانا تھا۔۔

مطاہر جب ناشتے کے لئے پہنچا تو کل صبح کا منظر آنکھوں کے سامنے لہرا گیا۔۔۔

اسکا دو سال کا بیٹا اسکی گود میں لپک رہا تھا۔۔۔

"اسکو آپ لے لیں میرے پاس نہیں آرہا ہے جب سے آپ کو دیکھا ہے آپکے پاس ہی آنے کی ضد کر رہا ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ نے اسے تھماتے ہوئے کہا تو شارخ جو کے دو سالہ بیٹا تھا انکی گود میں جا کر کلکاری لی جیسے بہت ٹائم بعد اسے باپ کی گود نصیب ہوئی تھی۔۔

مطاہر کی نظریں زوباریہ کو تلاش کر رہی تھیں۔۔۔لیکن وہ جانتا تھا اگر پوچھا تو آسیہ سمیت اماں حضور مشکوک ہو جائیں گی۔۔۔

"اس لڑکی کا دھیان رکھنا آسیہ۔۔۔مجھے آگے بھی اسکی ضرورت ہے اپنے غصے کو نکالنے کے لئے ایسا نہ ہو کہ میں اپنی آگ نا بجھا سکوں اپنے بھائی کا بدلہ نا لے سکوں اور وہ اس دنیا سے چلی جائے۔۔۔"

"جی جی میں نے ملازمہ کو کہہ دیا ہے وہ اسے جلدی ٹھیک کر دے گی تو وہی سلوک ہو گا اسکے ساتھ جس وجہ سے آج وہ اس حویلی میں ہے۔۔۔سرکار بے فکر رہیں اسکی طرف سے۔۔"

اس نے اپنے بچوں کو ناشتہ کرواتے ہوئے کہا تو مطاہر نے محض سر ہلایا۔۔۔

"اماں جی آغا جان کہاں ہیں؟؟ناشتے پر نہیں آئے کہیں گئے ہوئے ہیں کیا۔۔؟؟"

مطاہر کو آغا جان کی کمی محسوس ہوئی تو پوچھ بیٹھا۔۔۔

"آج کل پنچائیت کے فیصلے بڑھ گئیں ہیں وہیں گئے ہیں۔۔"

بی بی سرکار نے اٹھتے ہوئے کہا کیونکہ انکا ناشتہ مکمل ہو چکا تھا اب وہ آرام کی غرض سے اپنے حجرے میں جا رہیں تھیں۔۔۔

"جاؤ شان دادی جان کو کمرے میں چھوڑ آؤ۔۔"

مطاہر کے کہنے پر شان نے دوڑ کر اپنی دادی کے ہاتھ تھامے کو کمرے میں لے گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھایئے۔۔کہاں تھے آپ؟؟باجی چلی بھی گئی اور آپ نہیں آئے بھایئے۔۔۔باباسائیں کچھ نہیں بولتے ہیں خاموش رہتے ہیں۔۔"

ماریہ نے شوکت کو گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو لپک کر اس کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھا تو وہ بھی اسکی جانب بڑھا۔۔

"زوبی کہاں ہے؟؟"

اس نے سب جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"بھایئے وہ لوگ باجی کو لے گئے حویلی۔۔"

ماریہ کو کیا معلوم تھا کس لئے لے کر گئے ہیں جو وہ بتاتی۔۔لیکن شوکت سمجھ چکا تھا اس لئے سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا۔۔

"احنف۔۔احنف کہاں ہے؟؟اس نے زوبی کو نہیں بچایا وہ تو اسکی امانت تھی۔۔"

"احنف بھایئے نے باجی سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی تھی اور کچھ کہا بھی تھا۔۔۔اممممم۔۔۔ہاں۔۔۔انھوں کہا تھا طلاق دیتا ہوں۔۔۔"

ماریہ نے یاد آنے پر جھٹ کہا تو وہ جو یہ سمجھ کر آیا تھا نکاح کی وجہ سے اسکی بہن بچ جائے گی ایسا کچھ نا ہو سکا تھا۔۔

"باباسائیں۔۔۔باباسائیں کہاں ہیں مجھے معافی مانگنی ہے باباسائیں سے۔۔۔"

شوکت نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو ماریہ پانی کا گلاس لے آئی اسنے اپنی باجی کو دیکھا تھا جب بھی کوئی باہر سے آتا تھا تو اسکے لئے زوباریہ پانی لاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پانی نہیں پینا بابا سائیں کہاں ہیں وہ بتاؤ۔۔"

اسے شمس صاحب سے معافی مانگنے کی جلدی تھی اس لئے بے قراری سے پوچھا۔۔

"بابا سائیں زمینوں پر گئیں ہیں۔۔۔"

اس نے پانی کا گلاس وہیں بر آمدے میں موجود کیاری میں پھینک کر کہا تو وہ بنا کسی طرف دیکھے زمینوں کی جانب نکل گیا۔۔

"میری بچی کھانا کھالے دو دن سے کچھ نہیں کھایا ہے مار کے علاوہ۔۔"

جمیلہ نے زوباریہ کو بیٹھاتے ہوئے کہا صبح سے شام ہونے کو آئی تھی اس نے کچھ نہیں کھایا تھا بس گم صم سی کبھی بیٹھتی تو لیٹ جاتی تھی۔۔۔

حویلی والوں میں سے کسی نے جھانکا تک نا تھا کہ وہ جی بھی رہی یا مر گئی ہے۔۔۔

اگر کہا جائے بے حس ایسے ہوتے ہیں تو غلط نا ہو گا۔۔

"جی خالہ جان مجھے اب بہت بھوک لگی ہے کچھ دے دیں کھانے کو"

زوباریہ نے نقاہت زدہ لہجے میں کہا۔۔بخار اتر چکا تھا لیکن اثر ابھی باقی تھا اور کچھ جسم پر ہونے والے تشدد نے مزید غیر آرام دہ کرر کھا تھا۔۔

"کیوں نہیں میری بچی یہ لے یہ کھا میں تیرے لئے گوشت لے کر آئی ہوں۔۔ورنہ حویلی والے اپنے ملازموں کو گوشت نہیں دیتے۔۔۔پتا نہیں انسانوں میں اتنا ستم کیوں کرتے ہیں۔۔۔شاید بھول جاتے ہیں کہ انکے پاس یہ سب جو ہے آزمائش کا سامان ہے نا کہ انکی جاگیر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جمیلہ کو رہ رہ کر حویلی والوں پر غصہ چڑھا رہتا تھا۔۔جو کہ غلط بھی نا تھا کہ ملازم کو انسان ہی نہیں سمجھتے تھے۔۔

زوباریہ نے انکی سنتے ہوئے بہت رغبت سے کھانا کھایا ورنہ اسے بھی گوشت بہت ٹائم بعد نصیب سے ملتا تھا۔۔۔شمس صاحب کی آمدنی اتنی نا تھی کہ وہ روز روز گوشت مرغ مسلم کھلا سکتے اس لئے مہینے میں ایک بار اللہ اللہ کر کے پکتا تھا۔۔۔

اور پھر دوا لے کر لیٹی ہی تھی کہ آسیہ دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوئی۔۔

"اے لڑکی! میں کام سے دوسرے گاؤں جا رہی ہوں میرے دونوں بچے تیرے پاس ہیں دو کو میں لے کر جاؤں گی انھیں سنبھالنا تیری ذمہ داری ہے۔۔۔

شارخ اور زینب کو تھماتے ہوئے کہا تو زوباریہ حیرت سے دیکھنے لگی کہ آیا وہ اتنے چھوٹے بچوں کو کیسے سنبھالے گی۔۔۔

"ایسے آنکھیں پھاڑ کر نہیں دیکھ میرے بچے عذاب نہیں ہیں۔۔۔انکو اچھے سے رکھنا شکایت نا ملے مجھے کسی قسم کی ورنہ سوچ لینا ٹھیک ہونے سے پہلے مرمت ہو جائے گی۔۔"

آسیہ دھمکا کر اور اپنے دو سال کے شارخ تین سالہ زینب کو تھما کر یہ جا وہ جا۔۔۔

اور بچوں نے اپنی ماں کو جاتے ہوئے دیکھ کر جو رونا شروع کیا۔۔زوباریہ کے ہاتھ کے طوطے ہی اڑ گئے۔۔۔

"چپ ہو جاؤ ابھی آتی ہیں تمھاری اماں حضور ایسے نہیں روتے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے بچے سنبھالنے کا کوئی تجربہ نہیں تھا---پھر بیٹھے بیٹھے ہی انھیں اپنے ساتھ کھیل میں لگا لیا تو وہ دونوں رونا بھول کر زوباریہ کے ساتھ کھیل میں مگن ہو گئے---انھیں اب کون اماں کہاں کی اماں کا بھی علم نہ تھا---

"بابا سائیں--مجھے معاف کر دیجیے میں نے قتل نہیں کیا تھا--"

شوکت زمینوں پر پہنچا تو باپ کو تپتی ہوئی دھوپ میں کام کرتا پایا---

"تو نے قتل نہیں کیا تو کیا میں نے کیا ہے--"

شمس صاحب نے بنا شوکت کی جانب دیکھتے ہوئے کہا--

"بابا سائیں---وہ ایک حادثہ تھا میں نے جان بوجھ کر نہیں مارا تھا اور نا ہی مارنا چاہتا تھا---وہ محض ایک حادثے کے طور پر قتل ہوا تھا---میں کیسے سمجھاؤں بابا سائیں--"

"مجھے کچھ نہیں سمجھنا ہے تو جا یہاں سے میرے سامنے نہیں آنا میرے بیٹیا تیری وجہ سے قید کاٹے گی---میں روز محشر کسی کو معاف نہیں کروں گا یاد رکھنا تجھے نا حویلی والوں کو--"

انھوں نے اب بھی اسکی جانب ایک بار بھی نگاہ نہیں اٹھائی تھی---وہ آنسوں اپنے اندر انڈیلتے ہوئے سنے گیا--غلطی بھی تو کی تھی---بہن ونی چڑھ گئی تھی---فرسودہ رسم کی جیت ہو گئی تھی--

Posted On Kitab Nagri

شوکت کچھ دیر کھڑا باپ کی اگلی بات کا منتظر رہا لیکن انکے کچھ نا کہنے پر وہاں سے چلا گیا۔۔

شمس صاحب نے زوباریہ کے جانے کے بعد سے نا کچھ کھایا تھا نا ہی ایک گھونٹ پانی پیا تھا۔۔انکا بی پی لو ہو گیا اور وہ وہیں بے ہوش ہو کر گر گئے۔۔۔

بیٹی کا دکھ برداشت کرنا انکے دل کے ہولا رہا تھا لیکن وہ کسی سے کہہ نہیں پا رہے تھے۔۔کون سننے والا تھا۔۔یہاں کے لوگوں کو یہ رسم و رواج غلط نہیں لگتے تھے۔۔۔لگتے بھی کیسے آباؤ اجداد کی چلی آرہی رسم تھی تو کیسے بری لگتی بھلے ہی کتنے گناہ ہو جاتے۔۔۔کتنی ہی بیٹیاں قربان کر دی جاتی انھیں کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

مطاہر جو کہ آج جلدی گھر آچکا تھا اپنے بیوی بچوں کو کھوج رہا تھا۔۔

"بڑے سائیں۔۔۔بی بی جی اور بچے انکے ساتھ پاس کے گاؤں میں گئے ہیں لیکن وہ شارخ اور زینب کو اس لڑکی کے پاس چھوڑ گئیں ہیں وہ اسی لڑکی کے کمرے میں ہیں۔۔"

ملازمہ کی بات مکمل ہوتے ہی اسکے قدم زوباریہ کے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

وہ دونوں بچوں کو سلا کر دونوں کے سروں پر ہاتھ پھیر رہی تھی اچانک کسی کے آنے پر ڈر کر اٹھ کر بیٹھی سامنے اس ظالم انسان کو پایا۔۔۔

"میرے بچوں کو سلا دیا میں انکے ساتھ کھیلنے والا تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مطاہر نے ابھی تک زوباریہ کو نہیں دیکھا تھا غم و غصے کا ایسا غلبہ تھا کہ دیکھنے کا موقع نا ملا۔۔اب اپنے دوست کے الفاظ دماغ کی سرحدوں پر گونجے تو اسے دیکھنے لگا۔۔۔

گوری رنگت، معصوم سا چہرہ۔۔۔لئے وہ دس سال کی بچی تھی۔۔۔

لیکن وہ اپنی عمر سے کافی بڑی معلوم ہو رہی تھی وجہ اسکے گھر کا ماحول تھا۔۔۔جو چھوٹے بچوں کو گھر کی ذمہ داریوں میں دس برس کی عمر میں بیس کا کر دیتا ہے۔۔۔

"تمھارے بھائی نے اگر میرے بھائی کا قتل نا کیا ہوتا تو تم ایک اچھی زندگی گزار سکتی تھی۔۔۔لیکن افسوس تمھارے مقدر میں یہی تھا میری دوسری بیوی بننا۔۔۔۔اور ونی ہو جانا۔۔۔"

زوباریہ نے ایک دفعہ دیکھنے کے بعد دوبارہ نظر نہیں اٹھائی تھی۔۔۔اسے خوف ہی اتنا تھا کہ وہ سانس روکے بیٹھی تھی۔۔۔

"تم ابھی چھوٹی ہو لیکن یاد رکھنا۔۔۔۔"

ابھی مطاہر کچھ بولتا کہ آسیہ نے غلط وقت پر چھاپا مار دیا تھا۔۔

"آپ یہاں؟؟اس ونی کے کمرے میں کیا کر رہے ہیں؟؟"

مطاہر نے آسیہ کے سوال کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے زوباریہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"تیرا کیا نام ہے لڑکی۔۔تاکہ ہم نام سے بلائیں۔۔۔مطاہر کی ونی ہو یہ کوئی عام بات تھوڑی ہے۔۔"

وہ جو دونوں کے آجانے پر خوف کا شکار تھی اچھنبے سے مطاہر کی جانب دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔میرا نام زوباریہ ہے۔۔۔"

مجرموں کی طرح نام بتایا جیسے اسکا نام کوئی گناہ ہو۔۔۔

"ہممم توزوباریہ ہے نام۔۔۔سنو آسیہ اسکی حالت ابھی ٹھیک نہیں ہے تو جیسے ہی یہ ٹھیک ہو جائے اسکے ساتھ جیسا چاہے سلوک کرنا۔۔۔اور اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرو میں کسی صورت برداشت نہیں کروں گا جیسے ونی زندگی گزارتی ہیں ویسے میری دونوں بیٹیوں میں سے کوئی بھی گزارے۔۔۔دونوں بچوں کو زیادہ اسکے پاس ہی رہنے دیا کرو تم تھک جاتی ہو گی انھیں سنبھال کر یہ کس لیے آئی ہے یہاں۔۔۔۔۔جو تم مشکلیں اٹھاتی پھرو۔۔۔۔"

مطاہر کا اشارہ زوباریہ کی جانب تھا وہ ناسمجھی سے ایک نظر دیکھ کر گردن جھکا گئی۔۔۔

"سائیں لیکن میں اسے اپنے بچے کیوں دوں۔۔؟؟میں ماں ہوں انکی میں پالوں گی نہ انھیں۔۔"

آسیہ پوچھتی رہ گئی لیکن مطاہر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔۔اسے جو سمجھانا تھا وہ سمجھا چکا تھا۔۔۔

“آپ یہ کیا کہہ رہے تھے کہ میں اسے اپنے شارخ اور زینب دے دوں۔۔”

آسیہ مطاہر کے سر پر جا پہنچی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ وہ سوتیلی ہی سہی ماں ہے۔۔اور اسکی ذمہ داری ہے ہمارا کام کرنا تو اسے کام دو۔۔۔اور کس لئے ہے اس حویلی میں۔۔ آرام کرنے لائے ہیں یا میرے بھائی کی قتل کرنے کی خوشی میں مجھے دوسرا بیاہ کرنے کا شوق چڑھ رہا تھا۔۔"

(ایک سنبھالی نہیں جاتی دوسری کا شوق رکھوں گا۔۔۔ہونہہ۔)

مطاہر منہ میں بڑبڑایا۔۔

"ٹھیک ہے لیکن اگر میرے بچوں کو اسکی عادت ہوگئ تو کیا ہوگا وہ مجھے بھول جائیں گے اپنی سگی ماں کو۔۔"

آسیہ کو اپنے مفاد کے علاوہ زوباریہ کو بچے دینا قبول نہیں تھا۔۔

"تمہیں گاؤں کی جھانکا تاکی سے فرصت ملے تو تم کرو نہ پرورش آئے دن تو میکے تو دوسرے گاؤں پہنچی ہوتی ہو۔۔۔بچے یہاں حویلی ہلا دیتے ہیں۔۔۔اسکے پاس تو ہونگے کم از کم۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آسیہ نے دل میں سوچا وہ کہہ تو ٹھیک ہی رہا تھا وہ بچوں کی جھنجھٹ سے آزاد ہو سکتی ہے۔۔

"ٹھیک ہے چاروں کی دیکھ بھال کرے گی پھر وہ صرف دو کی نہیں۔۔"

"تمھاری مرضی ہے دو دو یا دس۔۔"

مطاہر نے روانی میں بول دیا اسے علم نہ ہوا۔۔

"شرم کریں سائیں چار کی پرورش ہو ہی نہیں رہی ہے آپکو دس کی پڑی ہے۔۔"

آسیہ نے شرماتے ہوئے کہا تو مطاہر کھکھلا کے ہنس دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے گاؤں میں تو دس بھی ہو جائیں تو کونسا مسئلہ ہو تا ہے۔۔۔زیادہ بچے بھی روایت کا حصہ ہیں ہماری۔۔"

ایک تو یہ پرانی روایتیں۔۔۔ آسیہ نے کوفت سے دل میں سوچا۔۔۔

"کھانے کا ٹائم ہو رہا ہے لگوادو آغا جان اور بی بی سرکار بھی آتے ہی ہونگیں"

مطاہر نے بیڈ پر دراز ہوتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلا کر انتظام دیکھنے چلی گئی۔۔۔

شمس صاحب کو انکے دوست اٹھا کر گھر لے آئے اور قریبی ڈاکٹر خانے سے ڈاکٹر کو بلا بھی لائے۔۔۔

"انھیں کمزوری ہے اور کوئی بات مسلسل پریشان کر رہی ہے یا یہ بہت زیادہ سوچ رہیں ہیں۔۔۔انھیں کسی بھی صدمہ دینے والی بات سے دور رکھیں اور غذا کا خاص خیال رکھیں۔۔۔اس عمر میں بہترین غذا کی ضرورت ہوتی ہے بیماریوں سے لڑنے کے لئے تو اچھی غذا کھلائیں پلائیں۔۔۔"

ڈاکٹر صاحب ہدایت دے کر اور اپنی فیس لے کر چلے گئے۔۔۔

پیچھے انکے پڑوسی اور ماریہ پریشان کھڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں ہوش آجانا تھا۔۔۔

"جا بیٹی جا کر اپنے بابا سائیں کے لئے کچھ کھانے پینے کے لئے لے کر آتا کے جاگے تو فوراً کھانا کھلا کر دوا دیں۔۔"

انکے پڑوسی غیاث الدین صاحب نے کہا تو وہ انکو دیکھے گئی۔۔

"کیا ہوا ہے بیٹی۔۔؟؟"

"چاچا سائیں۔۔گھر میں کچھ نہیں ہے کھانے کو میں بھی صبح سے بھوکی ہوں اور بابا سائیں بھی۔۔۔باجی نہیں ہے نہ وہی پکاتی تھی مجھے نہیں آتا پکانا۔۔"

انھوں نے حیرت سے سنا کہ وہ صبح سے دوپہر تک بھوکے تھے۔۔۔

"اللہ جی کو کیا منہ دیکھائیں گے بیٹی کہ ایسے ہیں ہم پڑوسی۔۔۔اپنے بھوکے پڑوسی کو چھوڑا ہوا ہے۔۔۔رب سائیں معاف کرے جو ہم بے خبر رہے اب تک۔۔"

ان کو شرمندگی ہی ہوگئی ماریہ کے کہنے سے۔۔۔

"میں آتا ہوں ابھی۔۔بیٹی تو دھیان رکھ جب تک۔۔"

غیاث الدین صاحب کہہ کر گھر کو نکل گئے۔۔

جو کہ شمس صاحب کے بالکل سامنے ہی تھا۔۔

"نازیہ۔۔۔او نازیہ۔۔"

انھوں نے گھر میں پہنچتے ساتھ ہی اپنی بیوی کو آوازیں دینا شروع کردیں۔۔۔

"جی جی سائیں کیا ہوا ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ جو گھر کے کاموں میں مصروف تھیں بوکھلا کر برآمدے میں دوڑتی ہوئی آئیں۔۔

"نازیہ۔۔۔ شمس کی بیٹی ونی ہوگئی ہے۔۔ ذرا جو فکر کرلے اپنے پڑوسیوں کی۔۔۔ اپنے رب کو کیا منہ دیکھائے گی۔۔۔ وہاں ماریہ اور شمس صبح سے بھوکے ہیں۔۔۔ کیونکہ زوباریہ گھر سنبھالتی تھی وہ اب نہیں ہے تو کوئی کھانے کو پوچھنے والا بھی نہیں ہے۔۔۔ ہم کیسے پڑوسی ہیں۔۔۔؟؟"

انھیں تو رہ رہ کر خود پر ہی غصہ آرہا تھا کہ وہ اتنے غیر ذمہ دار کیسے ہوگئے ہیں۔۔۔

"ہیں۔۔سائیں۔۔وہ بھوکے ہیں۔۔ہائے ربا میری سوہنی زوباریہ۔۔۔اللہ غارت کرے حویلی والوں کو۔۔۔ میں ابھی لاتی ہوں کھانا۔۔۔ سائیں فکر نا کریں اب سے دھیان رکھوں گی۔۔۔"

ان سے زیادہ فکر تو انکی بیوی کو لگ چکی تھی۔۔۔

انکے بچے نہیں تھے لیکن پھر بھی وہ دونوں پر سکون زندگی گزار رہے تھے۔۔

وہ نازیہ سے کھانا لیکر تھوڑی ہی دیر میں شمس صاحب کے گھر پہنچ چکے تھے۔۔

"بابا سائیں جاگ گئے چچا سائیں۔۔"

"یہ لے بیٹی یہ کھانا نکال میں اپنے دوست کو دیکھ لوں۔۔"

ماریہ کو سالن اور روٹی کے پیالے پکڑا کر وہ شمس صاحب کے کمرے کی جانب چلے گئے۔۔۔

ماریہ، شمس صاحب اور غیاث الدین صاحب نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔۔۔ شمس صاحب شکریہ ادا کرتے نہیں تھک رہے تھے۔۔۔

"کل سے کھانا میرے گھر سے آئے گا تینوں وقت کا اور میں ناں نھیں سنوں گا۔۔۔اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجھک کہہ دینا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

غیاث الدین صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا تو انھیں اپنے اتنے مخلص دوست کے ہونے پر رب کا شکر کیا جنہوں نے بروقت مدد کی۔۔

"ماریہ کو اکیلے گھر نہیں چھوڑا کر ہمارے گھر بھیج دیا کر میری بیوی اکیلی ہوتی ہے دل بہل جائے گا اسکا بھی۔۔۔"

"ہاں یہ ٹھیک ہے زمینوں پر جاتے ہوئے چھوڑ جایا کروں گا۔۔۔یہ بھی اکیلے کیسے رہے گی۔۔۔اسکول کا بھی دیکھنا ہے اور اسکا بیاہ جلدی کر دوں گا اور دوسرے گاؤں یا شہر بھیج دوں گا ان سب سے دور۔۔"

شمس صاحب اپنی ایک بیٹی قربان کرکے دوسری بیٹی کو محفوظ رکھنا چاہتے تھے۔۔۔انھیں یہ غم کسی پل چین نہیں لینے دے رہا تھا کہ وہ اپنی بیٹی کے لئے کچھ نا کر سکے تھے۔۔۔

"ٹھیک فیصلہ کیا ہے شمس تو نے۔۔۔یہاں کے قانون اور روایتیں ہم جیسوں کو اندر سے مار دیتی ہیں۔۔"

غیاث الدین صاحب نے انھیں دوائیں کھلاتے ہوئے کہا اور دو چار باتیں کر کے اپنے گھر کو چلے گئے۔۔۔

احنف اپنی محبت پر روتا پیٹتا ماتم کرتے ہوئے اب تھک چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ماں باپ کے سمجھانے پر اب وہ شہر جارہا تھا اسکا میٹرک تو ہو چکا تھا مزید پڑھنے کے لئے اسکے ماں باپ اسے شہر بھیج رہے تھے۔۔۔

"ہمیں بھی دکھ ہے ہماری بیٹی کو ظالم لوگوں نے ونی کر دیا۔۔۔اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ سب رک گیا ہے۔۔۔دنیا چل رہی ہے ویسی ہی جیسے پہلے چلتی تھی۔۔۔

تو جا پڑھ لکھ پیسے کما تاکہ ہم اس گاؤں سے قبیلے سے نکل سکے تیری بھی بہن ہے اکلوتی ہے۔۔۔اللہ نا کرے کہ اسکے ساتھ بھی ایسا کچھ ہو جائے۔۔"

احنف کو ماں کی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تو وہ جانے کے لئے راضی ہو گیا۔۔۔

اور اب وہ اپنے گاؤں سے دور اپنوں سے دور جارہا تھا لیکن ایک بار چچا سائیں اور ماریہ سے ملنا چاہتا تھا اس لئے انکے گھر کی جانب چل دیا۔۔۔

⊱□⊰┈───-- ✻ ••📚•• ✻ --───┈⊱□⊰

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سن لڑکی اب تو کافی بہتر لگ رہی ہے۔۔۔اس لئے رات کا کھانا تو خود بنائے گی اب ناٹک نہیں کرنا کہ یہاں درد ہو رہا ہے کہ وہاں۔۔"

آسیہ پھر زوباریہ کی کوٹھری میں آدھمکی تھی۔۔۔

"جی بی بی جی میں بہتر ہوں اب تو آجاؤں گی۔۔"

اسے پہلے سے کافی بہتر محسوس ہو رہا تھا اس لئے ہامی بھر لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم سہی ہے---اور سن جب جب سائیں تیرے اس کباڑ کھانے میں آئیں گے مجھے لازمی بتائے گی--"

آسیہ نے اس بار زوباریہ کا منہ دبوچ کر کہا تو بے اختیار اسکے آنسوں نکل گئے--

"جی بی بی جی بتادوں گی--"

بہت مشکل سے وہ کہہ پائی کیونکہ ابھی بھی آسیہ منہ دبوچے کھڑی تھی--

"ہونہہ"

وہ کہہ کر نکلتی ہی چلی گئی---اسکا دل تھا اسے کوئی سزا دیتی لیکن پہلے اسکے لئے اسے مکمل ٹھیک ہونا تھا--

شارخ شام کے وقت گلا پھاڑ کر رو رہا تھا وجہ اسکی ماں گھر پر نہیں تھی--

زوباریہ جو باورچی خانے میں کھانا بنانے کی تیاریوں میں مصروف تھی اسکے رونے پر نکل کر فوراً باہر آئی---

شارخ جو کہ تیسری سیڑھی پر گھٹنے کے بل چل کر اوپر کو جا رہا تھا زوباریہ نے جب دیکھا تو اسکی جان پر بن گئی وہ کسی بھی وقت گر سکتا تھا---

وہ اس سے پہلے کے دوڑ کر اس تک پہنچتی وہ تیسری سیڑھی سے ہی نیچے کی جانب لڑھک گیا---اور چیخ چیخ کر رونے لگا--

مطاہر جو کہ گھر میں داخل ہوا تھا اسکے اس قدر رونے پر آگے بڑھا---زوباریہ جو کہ اسکا سر سہلا رہی تھی---اسے جا کر ایک تھپڑ کھینچ کر مارا کے وہ وہیں گر گئی اور شارخ کو اس سے جھپٹ لیا---

Posted On Kitab Nagri

"سائیں یہ سیڑھیوں سے گرا ہے میں نے کچھ نہیں کیا۔۔"

زوباریہ نے اسے اپنی جانب بڑھتے ہوئے دیکھا تو منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکی روکتے ہوئے کہا۔۔۔

مطاہر کو لگ رہا تھا آسیہ اسے ذمہ داری دے کر گئی ہو گی اور اس نے اپنے کاموں میں لگ کر اسے چھوڑ دیا۔۔۔

"جب اسکو سنبھالنے کا آسیہ کہہ کر گئی تھی تو باورچی خانے میں کیوں مری ہوئی تھی۔۔۔اسکا دھیان کیوں نہیں رکھا۔۔۔ہیں۔۔"

وہ اپنے آپ کو قابو میں کئے بیٹھا تھا کہ وہ ابھی مکمل ٹھیک نہیں تھی ابھی مارا تو کہیں دس بیس دن تک بستر مرگ پر نا پڑی رہے۔۔۔

"سائیں بی بی جی نے مجھے نہیں کہا تھا کہ شارخ کا دھیان رکھنا ہے میں تو اسکے رونے کی وجہ سے آئی تھی۔۔"

وہ مسلسل پیچھے ہو رہی تھی جیسے اسکے سامنے سے ہٹ جانا چاہتی ہو۔۔

"ابھی چھوڑ رہا ہوں اگلی بار میرے ہاتھ کی تاب نا لا سکے گی۔۔۔"

مطاہر نے اٹھتے ہوئے کہا اور شارخ کو لے کر اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔اسے آسیہ پر بھی طیش آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"احنف کو دیکھ کر ماریہ کھل اٹھی۔۔۔اور دوڑ کر بابا سائیں کو بتانے گئی کہ احنف بھائی آئے ہیں۔۔

"احنف بچے جو ہوا اسے بھول جا اور آگے بڑھ ہمارا نصیب ہی یہی تھا۔۔۔

اپنا مستقبل سنوار۔۔۔بیاہ کر خوش رہ۔۔"

شمس صاحب کی کتنی خواہش تھی کے انکے خاندان کا لائق بچہ انکا داماد بنتا۔۔

"جی چچا سائیں۔۔۔میں شہر جا رہا ہوں وہاں تعلیم حاصل کر کے اپنے لئے روزگار ڈھونڈو گا اب پانچ چھ سال بعد ہی آؤں گا۔۔اس لئے آپ سے اور ماری سے ملنے چلا آیا۔۔۔پھر پتہ نہیں کب ملاقات ہو۔۔"

احنف شرمندگی کی وجہ سے شمس صاحب سے نظریں نہیں ملا رہا تھا۔۔اسے لگتا تھا غلطی اسکی بھی ہے کہ وہ رقم کا انتظام نہ کر سکا تھا۔۔

"اتنے سال تک۔۔میں زندہ بھی رہوں گا کہ نہیں مجھے یہ بھی نہیں معلوم۔۔۔بس اپنی ماری کا خیال ہی زندہ رکھے ہوئے ہے ورنہ زوبی کے جانے کا دکھ مار دیتا۔۔۔"

انھوں نے اپنے اندر بہت سا درد دباتے ہوئے کہا ورنہ دل تو انکا پھوٹ پھوٹ کر رونے کا تھا۔۔۔احنف کی اور زوباریہ کی دوستی ہی بہت تھی۔۔۔وہ اسے نکاح سے پہلے لالا کہا کرتی تھی پھر انکے سمجھانے پر نام لینے لگی تھی جبکہ شمس صاحب نے سائیں کہنے کا کہا تھا۔۔۔

"ایسا نہیں کہیں چچا سائیں۔۔۔آپ کو لمبی زندگی ملے کہ ماری کی خوشیاں دیکھ سکیں۔۔۔"

اسکے دل میں بھی ہول اٹھ رہے تھے لیکن وہ زوبی کا ذکر کر کے انھیں پریشان اور غمگین نہیں کر سکتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو بیٹا۔۔۔ماری سے شادی کر کے اسے ساتھ لے جاؤ میں ماری کو قربان نہیں کروں گا کسی صورت ایک بیٹی کا دکھ جینے نہیں دے رہا دوسری کا دکھ کیسے اٹھاؤں گا میں۔۔۔

اسے بھی پڑھا لکھا دینا کچھ بنا دینا۔۔۔میری زوبی کی خواہش تھی وہ دونوں پڑھ کر شہر جائیں گی۔۔"

اب کہ شمس صاحب کے آنسوں بہہ نکلے اور دوسری طرف احنف ہونقوں کی طرح انکو تک رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہے تھے۔۔۔

"میں ہاتھ بھی جوڑ لوں گا تیرے اور بھائی بھابھی کے آگے بس میری دوسری بچی کو بچا لے۔۔میں پاؤں بھی پکڑ لوں گا۔۔"

وہ کہتے ہوئے اسکی جانب آئے تو احنف بدک کر پیچھے ہٹا۔۔۔

وہ اپنے دکھ کے آگے ایک باپ کا دکھ محسوس نہیں کر سکا تھا۔۔۔

ماں باپ کے بس میں ہو تو اپنے بچوں کو ہر اذیت اور دکھ سے بچا لیں اور وہ کچھ غلط بھی نا تھے۔۔۔کل کلاں کسی اور کے جرم میں ماری کو بھی سزا مل سکتی تھی۔۔۔وہ یہاں ہو گی ہی نہیں تو سزا کسے ملے گی۔۔

"چچا سائیں میں نہیں کر سکتا۔۔۔میں۔۔۔میں۔۔۔شہر سے واپس آؤں گا تو پھر کر لوں گا۔۔۔ابھی مجھے شادی نہیں کرنی ہے۔۔"

احنف خود کو بے بسی کی انتہا پر محسوس کر رہا تھا۔۔۔ابھی تو اسکی محبت کا سوگ بھی ختم نہیں ہوا تھا اور یہ فیصلہ۔۔۔دل پر جبر تھا۔۔۔

"تو یہی بیٹھ میں آتا ہوں۔۔ماری ماری بیٹی احنف کو چائے بنا کر دے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جی باباسائیں مجھے چائے بنانے آتی ہے احنف بھائیے کو دیتی ہوں۔۔"

وہ خوشی خوشی دوڑ کر چائے بنانے بھاگی اور شمس صاحب اپنے بھائی بھابھی کو لینے انکے گھر کی جانب چلے گئے۔۔۔

اور احنف گہری سوچ میں غوطہ زن بیٹھا تھا۔۔۔

اسکو محسوس ہو رہا تھا سانس رک رک کر چل رہی ہے۔۔۔

"بہو۔۔۔گھر میں تم کم ہی دیکھائی دیتی ہو۔۔۔ہوتی کہاں ہو۔۔"

آغا جان نے کھانے کھاتے وقت غیر متوقع سوال پوچھ لیا۔۔۔

"آغا جان!! میں وہ۔۔۔۔میں اماں کے گئی تھی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔اس لئے۔۔"

آسیہ نے جلدی سے جھوٹ کہا کہیں آغا جان سے کلاس نہ لگ جائے۔۔

"اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جایا کرو۔۔۔ حویلی میدانِ جنگ بن جاتی ہے۔۔۔کوئی لڑ رہا ہے تو کوئی رو رہا ہے۔۔۔ تمھاری ساس نے بھی بچے پالے تھے مجال ہے جو انھیں اس طرح چھوڑ دیا ہو۔۔۔"

"آغا جان آئندہ خیال رکھوں گی۔۔"

آسیہ نے مطاہر کی جانب دیکھ کر کہا جو بڑے دل جمعی سے کھانا کھا رہا تھا کیونکہ کھانا بہت لزیز تھا۔۔

"کھانا بہت اچھا بنایا ہے بہو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بی بی سرکار نے کہا تو اس نے بتانا مناسب نہ سمجھا کہ یہ کھانا زوباریہ نے بنایا ہے جسے یہ کھانا نصیب ہی نہیں ہونا۔۔۔

"ہمم بہت اچھا بنایا ہے اس لڑکی نے کھانا۔۔"

مطاہر نے بھی کھاتے ہوئے حصہ ڈالا تو آسیہ نے غصے سے اس کی جانب دیکھا جس سے اسکی تعریف ہی ہضم نہیں ہوئی تھی۔۔۔

"ونی نے بنایا ہے۔۔۔اسکو بلاؤ اسے انعام تو دیں ذرا۔"

آغا جان کے کہنے پر سب نے سکتے میں آتے ہوئے انھیں دیکھا کہ ونی کو انعام۔۔۔

"آپ بھول رہیں ہیں سائیں وہ ونی ہے۔۔۔بہو نہیں ہے جو اچھے کھانے پر انعام واکرام سے نوازہ جائے۔۔۔"

بی بی سرکار کو تو انکے کہنے پر تپ ہی چڑھ گئی تھی۔۔۔

ملازمہ اتنے میں زوباریہ کو لے آئیں تھی۔۔۔

"کھانا بہت اچھا ہے لڑکی۔۔۔اس لئے ہم تجھے انعام دینا چاہتے ہیں۔۔۔"

آغا جان نے ہاتھ کے اشارے سے پاس بلاتے ہوئے کہا۔۔وہ ڈر و خوف سے کانپتے ہوئے ان تک آئی۔۔

"نیچے بیٹھ"

آغا جان نے تیز آواز سے کہا تو وہ فوراًا انکے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔

"چپل اتار میری"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار دہاڑ ایسی تھی کہ وہ پوری کانپ گئی۔۔

اور فوراً ہاتھ بڑھا کر انکے پاؤں سے چپل اتاری۔۔۔

"اسے اچھے سے دھو کے لا۔۔۔"

وہ چپل اٹھا کر جانے لگی۔۔۔ آنسوؤں کا گولہ حلق میں اٹکا ہوا تھا۔۔۔وہ چیخ چیخ کر رونا چاہتی تھی۔۔۔ یہ مار سے بری مار تھی جو اسے ماری گئی تھی۔۔

"یہ بھی لیتی ہوئی جا"

آغا جان نے ایک ہزار کا نوٹ اسکی جانب اچھال کر کہا تو وہ اپنے پیروں میں پڑے اس نوٹ کو دیکھے گئی۔۔

"اٹھا اسے دیکھ کیا رہی ہے۔۔"

اب کے مطاہر دھاڑا تھا تو اس نے فوراً سے اٹھا لئے تھے پیسے۔۔۔

"ان سے اپنے کپڑے خرید کس قدر میلے ہو رہے ہیں ہم ملازم کو صاف ستھرا کر کے باورچی خانہ دیتے ہیں۔۔۔ آئندہ خیال رہے۔۔"

آغا جان نے زینب کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا اب انکا بچوں کے ساتھ کھیلنے کا موڈ تھا۔۔۔

"جا اب کیا یہیں مورت بنی کھڑی رہے گی۔۔۔ یہ آغا جان کے پیروں کی چپل ہے دھیان سے دھونا۔۔"

آسیہ نے کہا تو وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔۔اپنی روح پر لگے نئے زخم کو آنکھوں سے بھی بہانہ تھا۔۔۔اسکے سوا کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بی بی سرکار طنزیہ مسکراہٹ لئے آسیہ کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔وہ انکے دیکھنے پر مسکرانے لگی۔۔

"نکاح مبارک ہو۔۔"

پڑوسیوں نے احنف اور اسکے والدین کو مبارک باد دیں۔۔۔

شمس صاحب نے آخر کار سو جتن کر کے ان لوگوں کو منا ہی لیا تھا۔۔۔احنف سمجھ نہیں پایا کہ اسکی قسمت اس سے کونسے امتحان لے رہی تھی۔۔۔

دو گھنٹے بعد اسے ماریہ کو لے کر شہر کے لئے نکلنا تھا۔۔۔وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا وہ آگے کیا کرے گا۔۔۔اپنی بیوی کو پڑھائے گا یا خود پڑھے گا کہ نوکری کرے گا۔۔۔وہ اب تک سکتے میں تھا۔۔

ماریہ خوشی خوشی کپڑے بیگ میں ٹھونس رہی تھی اسے لگ رہا تھا اسکے ساتھ سب شہر جا رہے تھے۔۔۔احنف کے گھر والے اور اسکے۔۔۔لیکن ابھی اسکو ایک دھچکا ملنے والا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بابا سائیں۔۔۔میں آپ کے بغیر نہیں جاؤں گی۔۔۔مجھے نہیں جانا احنف بھائی کے ساتھ۔۔۔" ماری کے کہنے پر جہاں اس نے خونخوار نظروں سے گھورا تھا وہیں شمس صاحب ماریہ کو سمجھانے بیٹھ چکے تھے۔۔۔

"میری گڑیا۔۔۔یہ اب بھائی نہیں ہے۔۔۔اب سے تو سائیں ہی کہنا صرف۔۔۔۔سہی ہے اب سے بھائی نہیں کہنا ہے۔۔۔سمجھ رہی ہے نہ میری بیٹی۔۔۔۔

میری بیٹی میری ہر بات مانتی ہے۔۔"

ماتھے پر بوسہ دے کر انھوں نے کہا تو وہ جو رو رہی تھی ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

"بیٹی تجھے یہ شہر لے کر جائے گا۔۔۔پھر تو پڑھ لکھ کر بہت کچھ کرے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی باجی کا خواب بھی پورا کرنا ہے نا۔۔۔"

احنف اور شمس صاحب کے دل میں ہوک سی اٹھ گئی زوباریہ کا ذکر کرتے ہوئے۔۔۔

"پھر میں گاؤں آؤں گی نہ سب سے ملنے مجھے کوئی روکے گا تو نہیں نہ؟؟؟"

ماریہ نے احنف کی جانب دیکھ کر کہا تو اس نے ایک نظر دیکھ کر پھیر لی۔۔۔ جیسے شادی میں سارا قصور ماریہ کا ہی ہو

"چلیں کیا۔۔۔ریل گاڑی نکل جائے گی پھر۔۔۔"

"جا میری بیٹی اور احنف کو پریشان نہیں کرنا"

آخری نصیحت سنتے ہوئے ماریہ اور احنف نے باہر کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔

ماریہ بار بار روتے ہوئے اپنے تایا، تائی اور بابا سائیں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ریل میں بیٹھنے تک وہ روتی رہی تھی اور احنف بھرا بنا رہا تھا۔۔۔

احنف سامان رکھ کر آنکھ موندے بیٹھ گیا اور وہ روتے ہوئے گزرتے منظر کو غائب دماغی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک کونے میں بیٹھی ناجانے کب سے اپنے دکھ کو آنسوؤں کے ذریعے بہا رہی تھی۔۔۔نہ آنسوں رک رہے تھے اور نہ ہی درد ختم ہو رہا تھا۔۔۔

اسکی سمجھ سے بالاتر تھا کہ وہ کیا کرے کہ وہ واپس یہاں سے بھاگ کر اپنے گھر کی چار دیواری میں قید ہو جائے۔۔۔

لیکن تکلیفیں برداشت کرنے کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہیں تھا۔۔۔

"باباسائیں۔۔۔۔۔ماری۔۔۔۔مجھے یہاں سے آکر لے جاؤ۔۔۔اپنی زوبی کو لے جاؤ۔۔۔۔میں مر جاؤں گی۔۔۔"

اسے وہ وقت یاد آیا جب اس نے آغا جان کے قدموں میں دھلی ہوئی چپل رکھی اور انھوں نے اسکے ہاتھ پر پاؤں رکھ کر رگڑا۔۔۔۔اور اسے کہا گیا اگر وہ روئی تو دوسرے ہاتھ کا بھی یہی حال ہو گا۔۔۔

ایک درد پر اسے اس حویلی میں ملے ہر دکھ پر رونا آرہا تھا۔۔۔

دس برس کی عمر میں کیا کچھ نہیں سہا تھا یا کچھ نہیں برداشت کر رہی تھی۔۔۔

روح زخمی تھی۔۔۔لبوں پر قفل لگا ہوا تھا۔۔

یہاں کے لوگ اس قدر ظالم تھے کے تکلیف پر آنسوں بھی نہیں نکالنے دے رہے تھے۔۔۔

لیکن انہیں یہ معلوم نا تھا کہ لبوں سے نکلی ہوئی بد دعا اتنا اثر نہیں رکھتی جتنا برداشت کیا گیا صبر اور آہیں لگتی ہیں۔۔۔

کافی دیر بیٹھ کر روتی رہی کہ دو شفیق ہاتھ نے آنسوں پو چھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جمیلہ اسکو روتا ہوا دیکھ کر وہیں آ گئیں تھیں۔۔۔

"میری بچی نہ رو۔۔۔۔اللہ جی مدد کریں گے تیری۔۔۔

وہ سوہنا رب سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔میں نے سنا ہے تیری بہن کی شادی ہو گئی ہے اور وہ شہر چلی گئی ہے۔۔۔"

انکے بتانے پر وہ سب کچھ بھول بھال کر حیرت سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کیا۔۔؟؟کس سے کی ہے بابا سائیں نے شادی۔۔۔وہ ابھی بہت چھوٹی ہے۔۔۔ہائے اللہ میرے ماری۔۔۔"

زوباریہ نے دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔پہلا خیال ونی ہونے کا ہی گزرا کہ وہ یہ سب برداشت نہیں کر پا رہی تھی اور ماریہ۔۔۔۔وہ تو پھر اس سے بھی چھوٹی تھی۔۔۔

"کسی احنف نامی لڑکے سے ہوئی ہے اسکی شادی۔۔۔لڑکا تو سوہنا ہے ساتھ والی پڑوسن نے دیکھا یا تھا۔۔۔"

جمیلہ بی نے انجانے میں کتنی یادیں تازہ کر دیں تھیں۔۔۔۔

"احنف سے ماری کی شادی ہو گئی؟؟؟کہاں ہیں وہ دونوں؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"بتایا تو ہے بیٹی شہر چلے گئے بیاہ کر کے۔۔۔سنا ہے تیرے باپ نے بڑی مشکل سے منایا تھا لڑکے کو۔۔۔انھوں نے بھی ٹھیک کیا۔۔۔وہ کب تک سرد گرم ہواؤں سے اپنی بیٹی کو بچاتے۔۔۔"

زوباریہ منہ پر ہاتھ رکھے سنے گئی۔۔۔

وہ کتنی بڑی بات میں شریک نہیں ہو سکی تھی۔۔۔

وہ کتنی دور تھی اپنوں سے۔۔

وہ ایک پل ماری کے بغیر نہیں رہتی تھی۔۔۔اور اب ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔۔

دل پر جبر کرنا کتنا مشکل کام ہے۔۔۔

وہ بے بس خاموش ہی تھی۔۔۔۔کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔

"چل بیٹی اب سو جا بہت رات ہو چکی ہے۔۔۔"

انھوں نے اسے لیٹا کر چادر اڑھائی اور اپنے کمرے کی جانب چلی گئیں۔۔۔

پوری رات زوباریہ احنف اپنے بابا اور ماری کے بارے میں سوچتی رہی۔۔۔۔پھر اذان کے ٹائم اٹھ کر اپنی بہن کی خوشحال زندگی کے لئے ڈھیروں دعائیں مانگی۔۔۔۔

"کیا اب رو رو کر اس شہر کو ڈوبانا ہے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

احنف نے ماری کے رونے پر چوٹ کی۔۔

"آپ کتنے اچھے بھائی لالا ہوا کرتے تھے۔۔۔ آپ بدل گئے ہیں۔۔"

"ماری تمھیں بتایا گیا تھا اب میں بھائی نہیں ہوں۔۔۔ میں بتا رہا ہوں مجھے سائیں بولو ورنہ بہت برا پیش آوں گا اب۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے تمھیں سو سو کرتے ہوئے اب برداشت نہیں کروں گا۔۔۔"

اب اسکی ہمت جواب دے گئی تھی وہ ایک ہی بات پر اٹک کر رہ گئی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے سائیں نہیں بولتی میں آپکو بھائی۔۔۔ لیکن سائیں تو میں نے دیکھا ہے سب بچی کی ماں بچی کے باپ کو کہتی ہیں۔۔۔"

ماریہ کے ذہن کے مطابق سائیں وہ ہوتے ہیں جو وہ بتا رہی تھی۔۔۔

"ہاں وہی ہوتے ہیں سائیں۔۔۔ میں بھی تمھارا سائیں ہوں۔۔۔ اور اب چلو بھی کیسے آہستہ آہستہ چل رہی ہو۔۔۔ اسکول جاتے ہوئے بھی تم پیچھے رہ جاتی تھیں۔۔۔ میں اور زوبی کتنے آگے نکل جاتے تھے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوبی کا ذکر کرنے کے بعد احنف نے ماریہ کی شکل دیکھی جہاں دکھ کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔ اس میں ابھی جیلسی والا عنصر نا تھا کیونکہ ابھی اسکو بیوی ہی نہیں پتا تھا تو جیلسی کیسی۔۔۔

احنف نے اپنی سوچ کو جھٹکا۔۔۔

"باجی تو ہر چیز میں ماہر تھی۔۔۔ کام سے لیکر پڑھنے تک۔۔۔ ہم سب شہر آتے پڑھنے جب میٹرک ہو جاتا تو۔۔۔ کتنا مزا آتا نہ پھر"

Posted On Kitab Nagri

احنف کچھ نا کہہ سکا اس لئے اب سامان ٹیکسی میں رکھوا رہا تھا۔۔۔

ٹرین سے اتر کر راستے میں دونوں باتیں کر رہے تھے۔۔۔

"سائیں۔۔"

"سائیں"

"ہمم کیا مسئلہ ہے۔۔۔ بیٹھنے تو دو مجھے۔۔۔"

اسے ماری پر غصہ تھا یا شادی پر یا پھر اسکو اپنے ساتھ لانے پر۔۔۔۔وہ خود نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔

"مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔ڈانٹیں تو نہیں۔۔"

ماری نے بالکل بچوں والی صورت بنا کر کہا تو احنف ایک ہفتے بعد اب ہنسا تھا۔۔۔

"اچھا لاتا ہوں رکو۔۔"

وہ پاس کی ہی دکان سے سموسے اور بہت سی دیگر کھانے کی چیزوں کے ساتھ ایک پانی کی بوتل بھی لے آیا۔۔۔

"یہ سب میرا ہے؟؟"

ماری نے لینے کے بجائے اسکے ہاتھ سے چھین لیا۔۔۔

پہلے غصے سے دیکھا لیکن اسکی بچکانہ حرکت پر خود بھی مسکرا دیا۔۔

"اگر تم مجھے بھی دے دو گی تو میں بھی کھا سکتا ہوں۔۔۔۔ویسے سب تمھارے ہیں۔۔۔"

ٹیکسی احنف کے بتائے گئے راستے کی جانب گامزن تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ ایک سموسہ کھالیں۔۔۔"

دل پر جبر کر کے ماریہ نے ایک سموسہ اسکی جانب بڑھایا جسے احنف نے اسکے تاثرات دیکھ کر لے لیا۔۔۔

احنف کو معلوم تھا اسے بھوک کتنی لگتی ہے۔۔۔

"یہ سب بہت اچھا ہے۔۔۔۔سائیں آپ روز دلانا مجھے۔۔۔"

"ٹھیک ہے دلا دوں گا۔۔۔۔"

احنف نے بیک سیٹ سے ٹیک لگالی بہت سی سوچیں حاوی تھیں اس پر۔۔۔

"کیا تجھے دیکھائی نہیں دیتا کوئی جیتا جاگتا انسان آرہا ہے۔۔۔"

زوباریہ جو کہ بی بی سرکار کے بلانے پر اوپر کمرے میں جارہی تھی مطاہر سے سیڑھیوں پر ٹکرا گئی۔۔۔اور اب ڈانٹ سن رہی تھی۔۔۔

"سائیں غلطی ہو گئی معاف کر دیں۔۔۔"

زوباریہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔

"غلطیوں کی معافی نہیں ہوتی سزا ہوتی ہے۔۔"

مطاہر نے اسکے کمر سے نیچے جھولتے بالوں کی پونی کو دیکھا جو بہت سلیقے سے بنی ہوئی تھی۔۔۔

"مجھے جانا ہے بی بی سرکار کا کوئی حکم ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"لڑکی میری ماں جی کا کمرہ نیچے ہے۔۔۔"

"ہاں انھوں نے آپکے کمرے میں بلایا ہے۔۔"

"کیوں"

سوالیہ انداز میں آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔۔

"پتہ نہیں سرکار۔۔۔"

انگلی مروڑتے ہوئے جواب دیا۔۔

"اچھا جاؤ۔۔۔"

وہ مطاہر کے کہنے پر سانس بحال کرتی ہوئی اوپر کی جانب بھاگی۔۔۔

"بہو۔۔۔بچوں کو میکے بھیج دیتی ہے۔۔۔ کیا یہ گھر انھیں کاٹتا ہے۔۔؟؟"

وہ کمرے میں پہنچی تو وہ آسیہ کے ساتھ بیٹھی تھیں۔۔

"ادھر آ اور ٹانگوں کی اچھے سے مالش کر۔۔۔بہت درد ہے دیر تک کرنا۔۔"

تیل کی بوتل اسکے ہاتھ میں تھمائی اور اس نے بنا دیر لگائے مالش شروع کی۔۔۔

"وہ اماں جی۔۔۔۔کب سے بچوں کو یاد کر رہی تھیں۔۔۔اس لئے بھیج دیا چاروں کو۔۔۔"

"ہر وقت ہی ادھر ہی ہوتے ہیں بہو تم تو جان چھڑائے رکھتی ہو ان سے۔۔۔میرے بیٹے کے بچے ہیں۔۔۔۔دادی کی جان ہوا کرتے ہیں انکے پوتے تو۔۔۔ہفتے میں ایک بار بھیجنا اب سے۔۔۔"

انھوں نے کرخت لہجے میں کہا تو آسیہ منہ بنا کر رہ گئی۔۔۔

"اگر بچوں کا دھیان نہ رکھا تو کل کو اسکے بچے حکمرانی کریں گے اور تو بیٹھ کر دیکھے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زوباریہ نے چونک کر آسیہ کی جانب دیکھا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی۔۔۔

"یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔میں اسے مار دوں گی۔۔۔"

"ایسا ہو گا آغا جان کا فیصلہ ہے یہ۔۔۔ورنہ ہماری روایت مٹی میں مل جائے گی۔۔۔۔"

آسیہ کا تو خون کھول رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا زوباریہ کو جان سے مار دے۔۔۔

پھر غصے میں وہ اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

زوباریہ نے زیادہ دھیان نہیں دیا اسکا سارا دھیان ماریہ پر تھا بابا سائیں ہی ذہن میں گردش کر رہے تھے۔۔۔

وہ کیسے ہونگے۔۔۔کیا کر رہے ہونگے۔۔۔کھانا کیسے کھاتے ہونگے۔۔۔یہ سوچیں اسے پریشان کر رہی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس گھر کی صفائی کون کرے گا؟؟؟کتنا گندا ہو رہا ہے یہ۔۔"

ماریہ نے گھر دیکھنے کے بجائے مٹی سے اٹی ہوئی زمین اور درو دیوار ہی دیکھے تھے۔۔۔ورنہ گاؤں میں پکے مکان کہاں تھے حویلی کے سوا۔۔۔

"تم کرو گی اور کون کرے گا۔۔۔گھر میں بھی جھاڑ پونچھ کرتی تھی نہ۔۔۔یہاں بھی شروع ہو جاؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکے کہنے پر وہ منہ بناتی ہوئی جھاڑو لے آئی اور دو کمرے، ایک اٹیچ باتھ اور ایک چھوٹے سے کچن پر مشتمل گھر کی صفائی میں مصروف ہو گئی۔۔۔

پانچ چھ گھنٹے میں دونوں نے مل کر صفائی کی تھی۔۔۔ یہ گھر سستے میں ملا تھا اس لئے اس میں بہت کام کرنا تھا۔۔۔

احنف قریب ہی مارکیٹ سے کھانے کا سامان لے آیا۔۔۔ اب رات ہونا شروع ہو چکی تھی۔۔۔

"سائیں!!! میرے کبوتر کو کون دیکھے گا؟؟ بابا سائیں کے پاس وقت ہی نہیں ہوتا ہے۔۔۔ وہ تو نہیں دیکھیں گے بلی کھا جائے گی۔۔۔ میں اور باجی انھیں بلی سے بچا کر رکھتے تھے بہت زیادہ ورنہ بلی ہمارے سارے کبوتر کھا جاتی۔۔۔"

احنف اسکے مسلسل بولنے سے اب چڑ چکا تھا۔۔۔ وہ پہلے بھی بولتی تھی۔۔۔ لیکن زوباریہ اور وہ مل کر بولتی تھیں۔۔۔ اور اب اسے اسکا اکیلا بولنا چبھ رہا تھا۔۔۔

"کھانا کھاؤ اور جا کر سو جاؤ۔۔۔ اب میں فالتو نہ سنوں تمھاری بہت بولتی ہو۔۔۔ کل اسکول ایڈمیشن کے لئے جائیں گے۔۔۔ اور مجھے کالج میں ایڈ لینا ہے۔۔۔ نوکری ڈھونڈنی ہے۔۔۔ آرام کرنے دو مجھے وہ سامنے والا کمرہ تمھارا ہے۔۔۔۔ اور ادھر بالکل نہیں آنا سمجھی۔۔۔ چلو جاؤ۔۔"

اس نے ہاتھ پکڑ کر اسے باہر نکالا اور خود دروازہ لاک کر کے بیڈ پر ڈھے گیا۔۔۔

آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں۔۔

اور یوں وہ کب کل کے متعلق سوچتے سوچتے سو گیا اسے بھی معلوم نہ ہو سکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے کمرے کے بالکل سامنے ہی ماریہ کا کمرہ تھا۔۔۔اکیلے اسے ڈر تو نہیں لگتا تھا لیکن یہاں کی بات دوسری تھی۔۔۔یہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔بابا سائیں اور باجی۔۔۔

کبوتروں کی رات کے وقت نکلنے والی آوازیں اسے الگ سرور بخشتی تھیں۔۔۔

اب یہاں گاڑیوں کے شور کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔

وہ روتے روتے ہچکیاں لیتے ہوئے سو گئی۔۔۔سوتے میں بھی وہ بادستور ہچکی لے رہی تھی۔۔

دوسرے دن صبح سے احنف ناشتہ کرکے قریبی اسکول کی تلاش میں نکلا۔۔۔ماریہ کے اسکول والوں نے ٹیسٹ لئے تو اس نے بہت اچھے دیئے۔۔۔یہ مہربانی بھی زوباریہ کی تھی وہ زبردستی اسے آگے سے آگے پڑھاتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اسکے کام آگیا اور زوبی کی محنت بھی رنگ لے آئی اور اسے پانچویں جماعت میں داخلہ مل گیا۔۔۔

اور اب اسے پانچ دن کا ٹائم ملا تھا اسکول جوائن کرنے کے لئے۔۔۔

احنف کا آسانی سے فرسٹ ایئر میں داخلہ ہو گیا۔۔۔

"سائیں۔۔میں ناڈاکٹر بنوں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

گھر کی طرف لوٹتے ہوئے ماریہ نے کہا تو احنف نے ہنس کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

"پہلے میٹرک تو کر لو ماری پھر ڈاکٹر بھی بن جانا۔۔۔

میٹرک کے بعد بھی سات آٹھ سال لگے گیں ڈاکٹر بننے میں۔۔"

"یعنی میں جب تک بڈھی ہو جاؤں گی کیا۔۔؟؟"

ماریہ کی بچوں جیسی باتیں احنف کے دل کو نرم کر دیتی تھیں ورنہ وہ ہر بار سختی کرنے کا سوچتا تھا۔۔

"آٹھویں سال میں لگ جاؤ گی کچھ دن میں۔۔۔۔ آٹھ میں پانچ جمع کرو تیرہ۔۔۔

تیرہ چودہ سال کی عمر میں میٹرک ہو گا تمھارا۔۔۔ پھر دو سال انٹر۔۔۔ پھر پانچ سال ایم بی بی ایس کے۔۔۔ تم آسانی سے بیس بائیس سال کی عمر میں بن سکتی ہو۔۔۔ڈاکٹر ۔۔۔۔مسئلہ نہیں ہے۔۔۔"

دروازے کا تالا کھول کر احنف نے قدم رکھے تو بلی نے کباڑہ کر رکھا تھا گھر کا۔۔۔ سامان ادھر سے ادھر گرا ہوا تھا۔۔۔ کھڑکی کے پٹ کھولے ہوئے تھے۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر آپ مجھے ڈاکٹر بنائیں گے سائیں۔۔۔"

بلی کو دیکھ کر ماریہ کی چیخ نکلی۔۔۔

"کیا ہے یار صرف بلی ہی تو ہے۔۔"

"یہ میرے کبوتر کھانے آئی ہو نگی ضرور میں چھوڑوں گی نہیں انھیں۔۔"

وہ دوڑ کر انکی جانب بھاگی تو وہ اس سے پہلے چھلانگ لگا کر بھاگ گئیں۔۔۔

"کون سے کبوتر ہیں تمھارے یہاں پر۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں سمجھی۔۔۔"

"جو بھی سمجھی ہو۔۔۔جا کر سب ٹھیک کرو اب۔۔"

اسکے بگڑے تاثرات دیکھ کر وہ جلدی سے سب صاف کرنے لگی۔۔۔

اور وہ کھڑکی کے پٹ ٹھیک کرنے لگا تاکہ وہ ٹھیک ہو کر بند ہو سکیں۔۔۔

"میں تیار ہو گئی سائیں۔۔۔"

ماریہ اسکول یونیفارم پہنے احنف کو دیکھا رہی تھی۔۔۔

"اچھی لگ رہی ہو چلیں اب ورنہ پہلے دن اسکول دیر سے پہنچو گی تو ڈانٹ پڑے گی۔۔"

وہ خود بھی کالج جانے کے لئے تیار کھڑا تھا۔۔

"جلدی چلیں پھر۔۔۔۔آپ ہی دیر کر رہے ہیں سائیں۔۔۔"

اس نے جلدی جلدی شوز پہنے پہلے دن دیر سے پہنچنے کا ڈر تھا اسے۔۔

احنف نے اسے گھورا جو یونیفام پہنے کے بعد پندرہ منٹ سے گول گول گھوم کر سامنے لگے شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اور وہ اسکی بچکانہ حرکت پر دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔

"جی بلکل بجا فرمایا۔۔۔میں ہی ایک گھنٹے سے شیشے پر ٹنگا ہوں۔۔۔"

اس نے اپنا بیگ کندھے پر ڈالا اور اسکے کچھ بھی بولنے سے پہلے ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا۔۔

دروازے کو تالا لگایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چادر ہاتھ میں کیوں لی ہے اوڑھو اسے۔۔"

اسکے ہاتھ میں چادر دیکھ کر وہ جھڑک کر بولا۔۔۔

اس نے منہ بناتے ہوئے چادر اوڑھ لی۔۔

اور دونوں چل دیئے۔۔۔ماریہ کا بولنا بند نہیں ہو رہا تھا اور احنف صرف سن رہا تھا۔۔۔جواب ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔ماریہ کو اسکے جواب سے مطلب ہی نہیں تھا اس لئے وہ بولتے ہی جا رہی تھی۔۔

⊰□⊱┈──-*❈ ••📚•• ❈*-──┈⊰□⊱

""پانچ چھ دن گزر گئے اور اس لڑکی کے ساتھ بی بی سرکار آپ نے کچھ نہیں کیا۔۔آخر ایسا کیوں؟؟۔۔"

آسیہ بیٹھک میں بیٹھی بی جان سے مخاطب تھی۔۔

"آئے تو بھی نہ۔۔۔آسیہ کمال کرتی ہے۔۔۔ابھی آئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔۔آرام آرام

سے عقل ٹھکانے لگائیں گے اسکی کہ یاد رکھے گی۔۔۔"

ان کے کہنے سے آسیہ کے دل کو ٹھنڈک پہنچی۔۔۔

"میں ایک ہفتے کے لئے میکے جاؤں گی۔۔۔میرے لالے کی شادی ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تیرا میکہ کونسا دور ہے یہ رہا دس منٹ میں پہنچ جاتی ہے پھر بھی رکنے جانا ہے عجیب ہے بھئی۔۔"

بی بی سرکار کا بس چلتا تو آسیہ کا میکہ آنا جانا بند کروا دیتی۔۔۔

"جی جی۔۔۔لیکن ایک مہینے کے لئے سائیں اور آغا جان شہر جا رہے ہیں۔۔۔باقی میں تو یہاں کا چکر لگاتی ہی رہوں گی ناں میکہ سسرال قریب ہونے کے فائدے ہیں۔۔۔"

آسیہ کو بس کسی بھی طرح جانا تھا بس۔۔

"چل ٹھیک ہے چلی جانا۔۔۔ویسے ہی گھر سنسان ہے بچے بھی چلے جائیں گے۔۔۔بچوں کو بھیجتی رہنا۔۔"

"جی بی جان!! یہ تو خود ہی آتے جاتے رہیں گے۔۔میں چلتی ہوں سائیں کے کپڑے رکھنے ہیں۔۔۔سفر پر جو جا رہے ہیں۔۔"

آسیہ بولتے ہی اٹھ کر چلی گئی۔۔

"آغا جان کے بھی کپڑے رکھ دینا مطاہر کے رکھنے کے بعد۔۔"

انھوں نے پیچھے سے ہانک لگائی۔۔۔تو وہ بڑبڑا کر چلی گئی۔۔

⊰□⊱---------✲ ••📚•• ✲---------⊰□⊱

احنف اپنی چھٹی ہونے کے بعد ماریہ کو اسکول سے لیتا تھا۔۔۔جبکہ ماریہ کی چھٹی پہلے ہو جاتی تھی وہ اسکول میں رہ کر اسکا انتظار کرتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد احنف دروازہ لاک کر کے قریبی دکان پر کام کے لئے جاتا تھا۔۔

تنخواہ اتنی تھی کہ دونوں کا گزر بسر ہو جاتا۔۔۔لیکن اسے بچت کر کے پیسہ جمع کرنا تھا جو اس آمدنی میں نہیں ہو سکتا تھا۔۔

اس لئے وہ ساتھ ہی کہیں اور بھی روزگار تلاش کر رہا تھا۔۔

"سائیں۔۔آج آپ دیر سے آئیں ہیں۔۔۔دیکھیں میں نے کام بھی کر لیا ہے۔۔۔"

اس نے اپنی کاپیاں اسکے آگے پھیلا دی۔۔۔

وہ جو تھکا ہارا آیا تھا بدک گیا۔۔۔

"یہ اٹھاؤ سامنے سے اور جاؤ یہاں سے۔۔"

اسکے کہنے پر اس نے جلدی سے کتابیں کاپیاں بیگ میں ڈالیں۔۔

اور سامنے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

وہ چھوٹے سے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا تھا۔۔۔

لیکن ادھر ٹی وی نہیں تھا۔۔

اسکی آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں۔۔۔وہ وہیں بیٹھے بیٹھے سو گیا۔۔۔

کانوں میں کسی کے رونے کی آواز سے آنکھ کھلی۔۔

آنکھیں رگڑتا ہوا وہ اٹھا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔اور وہ روتے ہوئے کاپی کے صفحے پلٹ رہی تھی۔۔۔یہاں سے وہ دیکھ سکتا تھا وہ کافی دیر سے رو رہی ہے کیونکہ اسکی آنکھیں مسلسل رونے کی چغلی کھا رہی تھی۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکے کمرے میں پہنچ کر اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔

"کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو۔۔؟؟"

اسکی جانب دیکھنے کے بجائے وہ اسکے مسلسل صفحے پلٹتے ہاتھ کو دیکھنے لگا۔۔

"مس نے مجھے ڈانٹا تھا۔۔۔اور پوری کلاس میں سب نے میرا مذاق بھی بنایا تھا۔۔۔اور آپ نے بھی ڈانٹا تھا۔۔۔"

وہ اٹھ کر جانے لگی تو احنف نے بٹھایا۔۔

"کیا ہوا تھا اسکول میں۔۔؟؟کیوں ڈانٹا مس نے؟؟"

اس نے بدستور ہاتھ پکڑے رکھے کہیں وہ دوبارہ نہ چلی جائے۔۔

"مس نے کہا گھر سے سائن کروا کر لانا۔۔۔میں نے پوچھا کس سے کرواؤں۔۔۔مس نے کہا اپنی ماما یا بابا میں سے کسی سے۔۔۔میں نے کہا مس ہمارے بابا سائیں گاؤں میں ہیں۔۔۔سائیں ہیں میرے ان سے کرواؤں گی۔۔"

احنف سمجھ گیا اس سے سائن کروانے تھے۔۔

"پھر مس نے کہا یہ سائیں کیا ہوتا ہے۔۔۔عجیب جاہل بچی ہو۔۔۔پوری کلاس ہنس ہنس کر مجھے سائیں سائیں بولنے لگی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبارہ رونے لگی۔۔

"پھر اب تم کیا چاہتی ہو۔۔؟"

"مجھے دوسرے اسکول لگائیں۔۔"

"نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ادھر ہی پڑھنا ہو گا۔۔بھاگنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا دوسری جگہ بھی یہی سب ہو گا۔۔"

"پھر میں سب کو مذاق بنانے دوں کیا۔۔؟؟"

"نہیں تم اب جو بھی بات کرو گی مجھ سے پوچھ کر کرو گی۔۔"

ماریہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

مس کے جاہل بولنے پر احنف کو غصہ تو بہت آیا لیکن وہ صبر کے گھونٹ پی گیا۔۔۔۔

اور اسکو کچھ دیر پڑھانے کے بعد سونے کے لئے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے لڑکی ادھر آ سن۔۔"

زوباریہ جو کہ کچن میں کھانا بنانے جا رہی تھی بی بی سرکار کے پکارنے پر انکی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"جی بی جان۔۔"

اس نے سر جھکائے کہا۔۔۔اسے انکے سامنے سر اٹھانے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کم پکے گا آج۔۔ مطاہر اور آغا جان شہر گئے ہیں۔۔ آسیہ اور بچے بھی نہیں ہیں۔۔۔ صرف میرا گوشت کا کوئی سالن بنا اور اپنے لئے کل کے بچا کچا جو کچھ بھی ہے وہ کھالینا۔۔۔"

وہ جی کہہ کر انکے لئے کھانا بنانے چلی گئی۔۔۔

"ایک ماہ اسکو باسی کھانا کھلا کر تڑپاؤں گی۔۔۔ آغا جان بھی نہ۔۔۔ دشمن کو بھی تازہ کھانا کھلاتے ہیں۔۔۔ ہونہہ۔۔۔ اب لگی ہے یہ میرے ہاتھ۔۔ ہاتھ ہی چھلنی کر دیتے ہیں۔۔"

پتہ نہیں اس بیچاری کو تازہ کھانا کب نصیب ہوا تھا۔۔۔ ایک بار جمیلہ بی کی مہربانی سے ہوا تھا ورنہ کسی نوکر کو تازہ کھانا نہیں ملتا تھا جبکہ آغا جان کا کہنا تھا کھانے کے معاملے میں کسی سے برا سلوک نہیں کرو۔۔۔ لیکن انکو بتانے والا کون تھا۔۔؟

⊰⊱┈───-✲ ••📚•• ✲-───┈⊰⊱

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتہ گزر گیا بی بی سرکار نے زوباریہ کو سکون کیا ہوتا ہے محسوس ہی نہیں ہونے دیا۔۔۔

بنا درد کے بھی گھنٹوں ٹانگیں دبواتیں۔۔۔ کھانے میں نقص نکال کر دوبارہ بنواتی۔۔۔

بڑی سی حویلی کی صفائی۔۔

اپنے نوکروں کو ایک ماہ کی چھٹی پر بھیج دیا تھا۔۔

اور پوری حویلی کا کام اب زوباریہ کے ذمے تھا۔۔۔

"اوہ میرے اللہ۔۔ کمر درد کر رہی ہے۔۔۔ پتہ نہیں اتنی بڑی حویلی بنائی کیسے ہو گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے مزدوروں پر افسوس ہونے لگا۔۔۔

وہ ایسی ہی تھی خود کی ذات کو بھول کر دوسروں کا سوچنے والی۔۔۔

وہ ابھی کمر درد کی تکلیف محسوس کر کے بیٹھی ہی تھی کہ بی جان سر پر پہنچ گئیں۔۔۔

"آہہہہہ"

ہاتھ میں موجود ڈنڈا زوباریہ کے ہاتھ پر مارہ تو وہ کراہ کر رہ گئی۔۔۔

"کیا یہاں بیٹھی ہے بہت کام ہے جلدی کر ابھی کھانا بھی نہیں پکایا ہے۔۔۔ آدھے گھنٹے میں کھانا مل جائے مجھے۔۔۔اور رات کا میں الگ کچھ اور کھاؤں گی۔۔۔ مجھ سے پوچھ کر بنانا۔۔۔

اور ہاں سن۔۔۔ آج آسیہ آرہی

رات کو کھانا اچھا بنانا میرے پوتوں نے پتہ نہیں کھایا ہو گا کہ نہیں۔۔۔"

انھیں اپنے پوتے بہت یاد آرہے تھے۔۔۔ آسیہ نے انکے بولنے کے باوجود بھی ملوانے نہیں بھیجا تھا۔۔

زوباریہ کو بھی ان سے لگاؤ تھا اس لئے انکے آنے کا سن۔کر خوش ہو گئی۔۔۔

آدھے گھنٹے سے پندرہ منٹ اوپر کھانا ملنے پر بی جان سیخ پا ہو گئیں۔۔۔

اور اس بار زوباریہ کو دو دن بھوکا رہنے کی سزا ملی۔۔۔

آسیہ نے آنے کے بعد اسکے ساتھ کیا جانے والا سلوک دیکھا تو خوشی سے نہال ہو گئی۔۔۔

"واہ!!بی جان کیا کہنے۔۔۔اسی کی حق دار ہے یہ لڑکی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میرے بیٹے کو کھا گئی تو کیا سینے سے لگا کر رکھوں۔۔۔قاتل کی بہن ہے۔۔ونی۔۔بہت دن ہو گئے اسے یاد کرائے ہوئے اب یاد آگیا ہو گا اسے۔۔۔"

انھوں نے رات کے کھانے پر اپنے پوتوں پر پیار نثار کرتے ہوئے کہا۔۔

"بی جان یہ چھوڑیں۔۔۔یہ بتائیں کہ یہ اشعر خان کون ہے؟؟"

آسیہ نے یاد آنے پر پوچھا۔۔

"میرا بھانجا ہے۔۔۔وہ لوگ شہر میں رہتے ہیں۔۔اور اشعر دوسرے ملک میں ہے۔۔۔آئے موواکیانام ہے ملک کا۔۔۔۔بہت مشہور ہے۔۔۔"

بی جان نے دماغ پر زور دیا لیکن یاد نہیں آیا۔۔۔

"امریکا تو نہیں ہے کہیں"

آسیہ کو سب معلوم تھا بس انجان بن کر معلومات لے رہی تھی۔۔۔

"ہاں یہی ہو گا مجھے یاد نہیں ہے۔۔اپنے مطاہر سے آٹھ سال چھوٹا ہے۔۔ان لوگوں کو گاؤں اور ہمارے قبیلے کے قوانین نہیں پسند تھے اس لئے چلے گئے۔۔۔اور اشعر کو پڑھانے باہر بھیج دیا۔۔۔"

انکے شہر جانے کے بعد سے دونوں خاندانوں کا ملنا جلنا بند تھا۔۔۔

"اچھا کیا اشعر شادی شدہ ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ نے نوالہ شارخ کے منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا۔۔

"نہیں شادی نہیں کرتے شہر میں اتنی جلدی۔۔۔یہاں آکر ہی کریگا دو چار سال میں آئے گا۔۔۔مجھے پتا چلتا رہتا ہے اپنی بہن کا حال احوال۔۔۔ملتی نہیں ہوں لیکن بے خبر بھی نہیں ہوں۔۔"

انکو اپنی جان سے عزیز بہن کا بتاتے ہوئے دکھ ہوا تھا۔۔۔وہ شادی کے بعد سے نہیں ملی تھیں ایک دوسرے سے۔۔۔

"تو کیوں پوچھ رہی ہے۔۔۔تجھے کیسے پتہ لگا اتنے سالوں میں تو نے یہ سوال تو نہ کیا تھا بہو۔۔۔"

انھوں نے گھور کر پوچھا تو آسیہ گڑبڑا گئی۔۔۔

"وہ وہاں شادی پر سب بات کر رہے تھے تو میں نے سوچا کہ آپ سے ہی پوچھوں گی۔۔"

آسیہ اب ٹیبل سمیٹ کر نو دو گیارہ ہونے کی سوچنے لگی۔۔۔کیونکہ اصل وجہ جو نہیں بتا سکتی تھی کہ اپنی بہن کے لئے اس سے اسکی ماں نے کہا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جمیلہ بی بھی نہیں ہیں۔۔جو چھپا کر کھانا ہی کھلا دیتی تھیں۔۔۔"

زوباریہ ڈیڑھ دن سے بھوکی تھی اسے بس دو دن ہونے کا انتظار تھا کہ جیسا بھی کھانا ملے کھا کر پیٹ کی آگ بجھائے۔۔۔۔

"یا اللہ صبر کرنے کی توفیق دے۔۔۔یا اپنے پاس بلا لے۔۔۔"

اسے بھوک کارہ کر الٹی سی ہو رہی تھی۔۔۔سر چکرا رہا تھا لیکن کام۔تو ہر حالت میں کرنا تھا۔۔حویلی کے لوگوں کا حکم تھا ظالم لوگوں کی نافرمانی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

اپنے کمرے میں سانس لینا بھی اسے محال لگ رہا تھا۔۔

لیکن سانس لینی تھی اور جینا بھی تھا۔۔۔

ایک مظلوم زوباریہ کی داستان قبیلے میں پھیلنی تھی۔۔

"اللہ میں ان میں سے کسی کو معاف نہیں کروں گی روزِ محشر تو حساب لینا ان سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بد دعا نہیں دیتی تھی لیکن آخرت میں صبر کا پھل ضرور چاہتی تھی۔۔۔درد کا مداوا بھی چاہتی تھی۔۔۔لیکن اس ہمیشہ رہنے والی دنیا میں۔۔یہاں کے درد مل کر ختم ہو جانے تھے لیکن وہاں ملنے والے دکھوں اور تکلیفوں کا مقابلہ یہاں کے درد نہیں کر سکتے۔۔۔وہ معاف نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔کچھ لوگوں اور ناانصافیوں کو معاف کرنا سب کی بس کی بات نہیں ہوتی۔۔۔

وہ اٹھ کر جائے نماز پر بیٹھ کر بے آواز رونے لگی۔۔۔

لیکن الفاظوں کا شور اسکے آنسوؤں کی صورت برپا تھا۔۔

"ماری یہ کیا لکھا ہے۔۔۔ایسے لکھتے ہیں۔۔اپنی لکھائی دیکھو کتنی گندی ہے۔۔"

احنف روزرات کھانے کے بعد اسے پڑھاتا تھا اور پڑھنے سے زیادہ ماری ڈانٹ سنتی تھی۔۔۔

"تو بولیں نہ ماری لکھائی اچھی کرو۔۔۔میری دوست کہتی ہیں جو پیار سے بولے اسکی سنا کرو۔۔"

ماریہ نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا۔۔

"احنف تو سر پکڑ کر بیٹھ گیا وہ پہلی ہی بتونی تھی اور اسے اسکی دوستیں اٹ پٹانگ پٹیاں پڑھا رہی تھیں۔۔۔

"فضول باتوں پر دھیان مت دیا کرو ماری۔۔۔اب سے اپنے ساتھ ڈنڈا رکھوں گا جہاں غلطی ہو گی وہی پٹائی ہو گی تمھاری۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے حیرت سے۔احنف کی جانب دیکھا۔۔

"آپ سائیں سچ میں ماریں گے مجھے۔۔۔؟؟"

تھوڑا پیچھے کھسکتے ہوئے پوچھا۔۔

احنف کو اسکے ڈر سے تھوڑا حوصلہ ہوا چلو اب ڈنڈے کے زور پر کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔

"چلو اب دوبارہ لکھو اسے میں ڈنڈا لے کر آتا ہوں۔۔"

اسکے کہنے کی دیر تھی ماریہ نے فوراً سے صفائی کے ساتھ لکھنا شروع کیا۔۔۔اسے یقین تھا وہ مار بھی دیتا جس طرح وہ غصے میں رہتا ہے۔۔۔

وہ ابھی اس قابل نہیں تھی کہ اسکے صبح دوپہر رات کی سخت محنت دیکھ سکتی۔۔۔

وہ دیکھ سکتی کہ وہ صبح اٹھنے کے بعد سے سب کام کرنے اسے چھوڑنے لینے۔۔۔اور خود پڑھنے جاب کرنے کے علاوہ اسے بھی پڑھاتا تھا۔۔۔

وہ نادان کہاں سمجھ سکتی تھی۔۔آٹھ سال کی عمر میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باجی"

ماریہ جو کہ گہری نیند سو رہی تھی ایک دم سے چلا کر جاگ اٹھی۔۔۔

احنف بھی بے خبر سو رہا تھا اسکے چلانے کی آواز پر ایک دم بوکھلا کر اسکے پاس آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے ماری۔۔؟"

وہ آنکھیں مسلتا ہوا اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

"سائیں باجی ٹھیک نہیں ہیں۔۔میرا دل کہتا ہے وہ ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔"

وہ روتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑے بول رہی تھی۔۔وہ بہت ڈری ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔۔

"کیا خواب دیکھا ہے وہ بتاؤ ماری۔۔"

احنف خلافِ معمول اس سے نرمی سے بات کر رہا تھا۔۔۔

اسکی حالت کے پیشِ نظر۔

"باجی کو کسی نے رسیوں سے باندھا ہوا تھا اور وہ باجی کو مارے جا رہا تھا۔۔"

وہ بتاتے ہوئے باقاعدہ لرز بھی رہی تھی۔۔

وہ اب بھی خواب کے زیرِ اثر تھی۔۔

"ماری میری طرف دیکھو۔۔زوبی کو کچھ نہیں ہوا ہو گا وہ بالکل ٹھیک ہو گی۔۔۔اور اب وہ ظلم سہنے کی عادی ہو چکی ہو گی۔۔بڑے لوگ بڑے ظالم ہوتے ہیں۔۔ماری تم بس دعا کیا کرو زوبی کے لئے۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکا سر اپنے سینے پر رکھے وہ تھپکی دے رہا تھا۔۔

پانچ منٹ بعد اسکی سانس لینے کی ہلکی سی آواز گونجنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ماری تو سو بھی گئی۔۔"

اسنے اسکا سر تکیہ پر رکھا کچھ دیر بیٹھا رہا کہیں دوبارہ نہ اٹھ جائے لیکن آدھا گھنٹہ گزر گیا وہ نہیں اٹھی تو وہ بھی اپنے کمرے میں سونے چلا گیا۔۔۔

"ماری اٹھو۔۔"

احنف صبح فجر میں اٹھ کر اسے جگا رہا تھا لیکن وہ نہیں جاگ رہی تھی۔۔

ہاتھ ماتھے پر رکھ کر چیک کیا تو اسے بخار ہو رہا تھا۔۔

"اوہ میرے اللہ! اسے تو بخار چڑھ گیا ہے۔۔"

وہ پریشان سا ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔

مٹکے سے پانی نکال کر اسکی پٹیاں کی۔۔۔

بخار کی حدت کم ہوئی تو وہ نماز پڑھنے گیا۔۔

آتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کو ان کے گھر سے لے آیا۔۔

ڈاکٹر صاحب نے دوائیں لکھ کر انجکشن لگایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ بہت کمزور ہیں کھانے پینے کا خاص خیال رکھیں انکا۔۔"

"جی شکریہ میں آپکو باہر تک چھوڑ دیتا ہوں۔۔"

وہ انکے جانے کے بعد دوائیں لے آیا۔۔

"آج اسکی چھٹی ہو جائے گی ساتھ میری بھی۔۔افففف اللہ

کیا مصیبت گلے پڑی ہے۔۔۔اکیلا رہتا خوش رہتا۔۔۔"

ماریہ کو دیکھتے ہوئے احنف نے غصے سے سوچا پھر سر جھٹک کر ناشتہ بنانے لگا۔۔۔

وہ اٹھی تو اسے ناشتہ کرا کے دوائیں دی۔۔

"سائیں نو بج گئے اسکول بھی جانا تھا۔۔مجھے اٹھایا نہیں۔۔"

اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھ کر الجھن میں گرفتار ہو کر پوچھا۔۔ورنہ وہ اور اسے چھٹی کرنے دے۔۔۔

"تمہیں بخار چڑھ گیا ہے آج آرام کرو کل سے جانا روز اور چھٹی نہیں کرنے دوں گا بالکل۔۔۔"

دونوں کو اپنے ایک دن ذائع ہونے کا دکھ تھا۔۔۔

دوپہر تک وہ سوتی جاگتی کیفیت کے زیرِ اثر رہی۔۔۔

"سائیں آپ دکان پر چلیں جائیں۔۔۔میں اب ٹھیک ہوں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے نقاہت زدہ لہجے میں کہا تو احنف نے گھور کر دیکھا۔۔۔

"میں ادھر ہی ہوں کہیں نہیں جارہا اس لئے تم صرف آرام کرو ابھی۔۔۔"

احنف اب گھر کی صفائی میں لگ گیا۔۔

"کیا ہوا ہے تجھے شکل ایسی کیوں بنائی ہوئی ہے۔۔"

آسیہ نے ناشتہ لگاتی ہوئی زوباریہ کو ٹوکا تو اس نے افسردہ نظروں سے مطاہر کو دیکھا۔۔۔

مطاہر نے اسکی جانب دیکھ کر نظریں پھیر لیں جیسے اسے جانتا ہی نہ ہو۔۔۔

"کچھ نہیں بس بخار سا محسوس ہو رہا ہے۔۔"

اسکے کہنے پر مطاہر نے پھر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اسکی شکل سے محسوس ہو رہا تھا اسے بخار ہے۔۔

"آسیہ اسے اسکے کمرے میں بھیج دو اور کسی دوسرے نوکر سے کہو ناشتہ لائے۔۔"

مطاہر کو شرمندگی تو نا تھی بس اسکا تھوڑا خیال آگیا تھا۔۔۔اسکے ساتھ جو کر چکا تھا اب اسے ایسے بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیں سائیں اسے معمولی سے بخار پر آپ اسے جانے دیں گے آرام کرنے۔۔۔یہ تو میں نہیں ہونے دوں گی۔۔"

ایک ماہ سے ساس بہو نے اسکی درگت بنائی ہوئی تھی اور کل آتے ہی مطاہر نے بھی اسکی روح کو چھلنی کر دیا تھا۔۔۔

وہ سناٹے کی زد میں تھی۔۔۔ذہن الجھن کا شکار تھا۔۔۔روح زخمی تھی۔۔

سمجھ نہیں آرہا تھا اسے وہ کس کے پاس جا کر دل ہلکا کرے۔۔۔

"آسیہ جو کہا جائے وہ کرو۔۔۔فوراً سے زبان چلانا شروع ہو جاتی ہو۔۔۔"

مطاہر کے غصے سے کہنے پر وہ خاموش ہو کر بیٹھ گئی۔۔

بی بی سرکار اور آغا جان اب تک نہیں آئے تھے۔۔۔

مطاہر کے اشارہ کرنے پر زوباریہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

"کیا ہوا ہے میری بچی۔۔اتنی خاموش کیوں ہے۔۔ایسا لگ رہا ہے لب سئیے ہوئے ہیں۔۔"

جمیلہ بی نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا اسے ابھی بھی ہلکا ہلکا بخار تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان۔۔۔میری زندگی ہی تباہ ہوگئی ہے اب تو۔۔"

زوباریہ نے انکی گود میں سر رکھا۔۔

"نہ میری بچی ایسا نہیں بولتے ہیں۔۔"

"ایسا ہی بولنا ہوگا اب۔۔۔میرے ساتھ سائیں نے۔۔۔"

وہ بولتے بولتے خاموش ہوگئی۔۔۔

اور اسکے آگے کے الفاظ جمیلہ بی سمجھ گئیں۔۔۔

"دیکھ زوباریہ بیٹی۔۔۔یہاں تو ونی بن کر آئی ہے۔۔۔ یہاں کے لوگ کچھ بھی کرنے سے پہلے اجازت نہیں مانگے گے۔۔۔اور رہی بات بڑے سائیں کی تو وہ تیرے خاوند بھی لگتے ہیں۔۔۔ایسا کرنا برا نہیں سمجھا جائے گا۔۔۔"

انھوں نے رسانیت سے سمجھانا چاہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کیا میں صرف ظلم سہنے کے لئے ہوں۔۔؟؟کب وہ وقت آئے گا کہ ظالم لوگ مظلوم کی گرفت میں ہوں گے۔۔۔اور مظلوم معاف کرنے کے بجائے روح پر لگے زخموں کا حساب لیگا۔؟

کب آئیگا وہ وقت بی جان آخر کب۔۔؟"

وہ روتے ہوئے چلا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ششششش میری بچی۔۔جلد آئے گا وہ وقت۔۔وہ وقت زیادہ دور نہیں ہے۔۔۔سب کے حساب کا وقت آتا ہے۔۔۔انکا بھی آئے گا۔۔"

انھوں نے سینے میں بھینچے اسے حوصلہ دیا۔۔۔

اور وہ مسلسل ہچکیوں سے روتی رہی۔۔۔۔

دن بے کیف سے گزرتے گئے سب ویسے ہی تھا زوباریہ پر کبھی زیادہ تو کبھی تھوڑا ظلم رواں رہتا تھا۔۔۔

وہ اب لب سئیے خاموشی سے سنتی رہتی سہتی رہتی۔۔

آسیہ اس سے بدلہ لینے کا کوئی حربہ آزمائے بنا نہیں چھوڑتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے کھانا بناتے ہیں۔۔۔اتنا نمک۔۔"

اس نے پلیٹ زوباریہ کے سامنے پھینکی۔۔بی جان اور آسیہ ہی اس وقت کھانے پر موجود تھے۔۔

"کیا ہوا ہے کھانے کو میں نے تو ٹھیک بنایا تھا۔۔"

زوباریہ سمجھ نہ سکی کے غصہ کیوں نکالا۔۔

"نمک چکھ ذرا کھانے میں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ کے کہنے پر زوباریہ نے چکھ کر دیکھا تو نمک بالکل ٹھیک تھا۔۔

"نمک تو بالکل ٹھیک ہے۔۔"

اس کے کہنے پر اس نے مسکرا کر بی جان کی جانب دیکھا۔۔

انہوں نے بھی مسکرا کر دیکھا۔۔

"تو ابھی ہم تیز کر دیتے ہیں اس میں کونسی بڑی بات ہے مطاہر اور آغا جان کو پسند آئے گا ایسا کھانا۔۔"

آسیہ نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ نمک کی برنی اٹھا کر اس میں سے چار چمچ نمک ڈال کر اچھے بنے کھانے کا بیڑہ غرق کر دیا تھا۔۔۔

"یہ یہ کیا کر رہی ہیں۔۔؟؟ آغا جان کو بالکل سہی نمک مرچ کا کھانا پسند ہے وہ غصہ کریں گے۔۔"

زوباریہ کے کہنے پر بی بی سرکار اور آسیہ ہنس پڑیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ہم تجھے انعام ہی تو دلوانا چاہتے ہیں اس مزے دار سے کھانے پر۔۔"

ان دونوں کا مطلب سمجھ کر زوباریہ کے قدم ساکت ہو گئے۔۔

"چل شکل گم کر آغا جان آرہے ہیں انہیں نہیں پسند کہ تو حویلی میں دنداتی ہوئی نظر آئے چل جا اب۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بی بی سرکار نے دونوں باپ بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ آنے والے حالت کا سوچ کر باورچی خانے میں آ گئی۔۔۔

"ہمارے بنا ہی کھانا شروع کر دیا ہے۔۔"

مطاہر نے شکوہ کیا۔۔

"نہیں بس اس لڑکی نے کہا کہ آپ لوگ آنے والے ہونگے کھانا لگا دوں۔۔تو بس وہی لگوا رہے تھے۔۔۔یہ پلیٹ بھی اس نکمی سے گری ہے کوئی کام جو یہ لڑکی ڈھنک سے کر لے۔۔۔"

آسیہ نے سارا ملبہ زوباریہ پر گرا ایا۔۔۔

"اے لڑکی کہاں مر گئی۔۔۔یہ کون اٹھائے گا جو پلیٹ گرا کر گئی ہے۔۔"

بی بی سرکار نے اسے زور سے آواز دے کر بلایا۔۔

وہ انکے بلانے پر کچھ ہی دیر میں حاضر ہو کر صفائی کر کے جانے لگی۔۔۔

"یہ کیسا کھانا بنایا ہے۔۔۔

کیا تمہیں معلوم نہیں ہے بیگم کہ ہم کیسا کھانا کھاتے ہیں۔۔؟؟اتنا تیز نمک مجھ جیسے بڈھے کو جلدی مارنے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔"

ایک نوالہ ہی لیا تھا کہ آغا جان کو کڑواہٹ سے الٹی ہونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نمک واقعی بہت تیز ہے آسیہ یہ کیسا کھانا ہے۔۔۔کیا تم کھانا بنانا بھول چکی ہو۔۔۔لگتا ہے پوری نمک کی برنی ہی الٹ دی ہے۔۔"

انکے کہنے پر زوباریہ کے دل میں ہول اٹھنے لگے کہ اب اسکے ساتھ یہ سب کیا کریں گے۔۔
اس کا قصور نا ہونے کے باوجود بھی اسے قصوروار جان کر بہت اذیت دیں گے۔۔۔

"یہ اس لڑکی نے بنایا ہے سائیں۔۔۔ہمیں تو اب یہی کھانا بنا کر دیتی ہے۔۔۔اسکے ہاتھ کا آپکو پسند آیا تھا نہ۔۔"

آسیہ نے جتنا معصوم بن کر کہا تھا زوباریہ کی جان پر بن رہی تھی۔۔

"اس لڑکی کو اس کی سزا ملنی چاہئیے۔۔۔اسے معلوم ہونا چاہئیے ہم اتنی جلدی نہیں مرنے والے۔۔۔یہ حربے آزما کر خود پر ہی زیادتی کر رہی ہے۔۔۔"

آغا جان نے جب اس لڑکی کا سنا تو طیش میں آکر سزا دینے کو کہا۔۔

"ہاں اسے ہم معصوم سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں تو یہ ہمیں پاگل سمجھنے لگی ہے۔۔۔"

بی بی سرکار کو موقع مل ہی گیا تھا وار کا۔۔

"میں چاہتا تھا یہ ونی ہے تو بس اس کے ساتھ ہم بے جا ظلم نہ کریں۔۔۔لیکن اسکا یہ مطلب بھی نہیں تھا سر ہی چڑھ جائے۔۔۔بیگم جب جب یہ غلطی کرے کڑی سے کڑی سزا دو اسے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آغا جان بھی انکے چڑھانے پر چڑھ گئے تھے۔۔

مطاہر کبھی اسکو کبھی آغا جان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"اس لڑکی کو معلوم ہے ایسے کام کرنے سے مار پڑے گی پھر بھی پتہ نہیں کیوں کرتی ہے۔۔"

مطاہر نے چڑ کر سوچا تھا۔۔

"اسے آج سارا دن دھوپ میں کھڑا کر کے رکھنا۔۔۔اور اگر رات بارش ہو تو اسے وہیں پڑے رہنے دینا۔۔۔"

آغا جان کہہ کر غصے سے اٹھ کر چلتے ہوئے کمرے میں غائب ہو گئے۔۔

آسیہ کو موقع مل گیا۔۔

"چل بہت شوق ہے نا نمک ملانے کا اب دھوپ بھی کھا لے چل۔۔"

زوباریہ کو وہ گھسیٹتے ہوئے لے گئی اور بڑے سے بیٹھک نما برآمدے میں لے جا کر کھڑا کر دیا۔۔۔

"میری جوتی تو واپس کر دیں میرے پاؤں جل رہے ہیں۔۔"

زوباریہ نے روتے ہوئے التجا کی۔۔

"نہیں دھوپ کا مزہ چکھ اب کھڑے ہو کر اور یہ سزا تین دن تک ملے گی۔۔۔"

آسیہ نے ناک سے مکھی اڑا کر کہا تو تین دن کا سن کر زوباریہ حیران ہو کر دیکھنے لگی۔۔۔

"چل کل تجھے کوئی اور سزا دے دوں گی ایک سزا سہہ کر مزہ نہیں آئے گا تجھے بھی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ اس سے زیادہ دھوپ میں نہیں کھڑی ہوسکتی تھی اس لئے جلدی سے حویلی کے اندرونی حصے میں بھاگی۔۔۔

"زوباریہ سے کھڑا نہیں ہوا جارہا تھا۔۔پاؤں لال سرخ ہوگئے تھے۔۔۔اور وہ پسینے سے شرابور۔۔۔

وہ کچھ ہی دیر میں برداشت نہ کرنے کے سبب وہیں بے ہوش ہوکر گرگئی۔۔۔

⊰□⊱┈──╌❊ ••📚•• ❊╌──┈⊰□⊱

"سائیں میرا رزلٹ دیکھیں۔۔"

احنف جو کہ اپنی پڑھائی کی جانب متوجہ تھا اسکے اچانک سے رپورٹ کارڈ سامنے کرنے پر غصے سے گھور کر اسکے ہاتھ سے لیکر دیکھا۔۔۔

ایک نظر رپورٹ کارڈ کو دیکھ کر اسے دیکھا۔۔۔

"یہ تمہاری ہی ہے نہ؟؟"

احنف کو لگا شاید اس نے دیکھنے میں غلطی کی ہے۔۔

"جی جی سائیں میرا ہی ہے۔۔ مس نے کہا ہے۔۔اگلی دفعہ ایسا رزلٹ آنے پر وہ گفٹ دیں گی۔۔"

ماریہ نے پرجوش ہوکر بتایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت اچھے ماری۔۔دوسری پوزیشن لی ہے۔۔
ہاں ابھی فائنل پیپرز نہیں تھے جب ہونگے تو تمہیں گفٹ بھی ملے گا۔۔کوشش کرنا اگلی بار پہلی پر آجاؤ۔۔اگر نہیں بھی آؤ گی تو پھر بھی نمبرز تمہارے بہت اچھے ہیں۔۔"
احنف کو واقعی خوشی ہوئی تھی اسکا رزلٹ دیکھ کر۔۔ورنہ ہمیشہ پڑھائی سے بھاگتی تھی۔۔

"سائیں آپ کیا دیں گے گفٹ۔۔۔؟؟"
اسے رزلٹ سے زیادہ سب کے گفٹ کی فکر تھی۔۔ماری کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں۔۔

"جو تم کہو گی وہی دلا دوں گا۔۔۔میرے پیپرز ہونے والے ہیں ماری میں پڑھ لوں۔۔جب تم اگلی بار اچھا رزلٹ لاؤ گی تو ہم بازار جا کر تمہاری پسند کا گفٹ لے آئیں گے۔۔"
اسے واقعی اپنے پیپرز کی ٹینشن تھی۔۔اس لئے جلدی سے تیاری کرنا چاہتا تھا اسکی زندگی کا اصل مقصد اپنے آپ کو پیروں پر کھڑا کرنا تھا۔۔۔

"جی سائیں آپ پڑھیں میں چائے لاتی ہوں ابھی۔۔"
وہ کہہ کر دونوں کے لئے چائے بنانے چل دی۔۔
رات کا کھانا دونوں کھا چکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

“اتنی سی تکلیف برداشت نہیں ہوئی تجھ سے۔۔”

آسیہ نے تپ کر کہا تو زوباریہ نے بے بس نظروں سے دیکھا۔۔۔

“کل دیکھ تو بس کیا کرتی ہوں میں۔۔”

وہ اپنے بیٹے شاہ رخ کو گود میں لئے اسے دھمکی دے رہی تھی۔۔

وہ بار بار نیچے اترنے کی زد کر رہا تھا۔۔۔

زوباریہ سے کافی حد تک اسکی جان پہچان ہو گئی تھی جہاں اسے دیکھتا اسکے پاس جانے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتا اور یہ آسیہ سے برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔۔

بدلے میں اپنے بچے کو بھی مارتی زوباریہ پر جو ظلم کرتی وہ الگ۔۔۔

مطاہر گھر کم ہی ہوتا تھا اگر ہوتا بھی تو کونسا اس نے کچھ کر لینا تھا۔۔۔

“سائیں مجھے چکر آرہے تھے۔۔”

Posted On Kitab Nagri

مطاہر جب رات کے کھانے کے بعد کمرے میں آیا تو آسیہ نے کہا۔۔

"تو پھر کیا کروں ۔۔۔ تمہارے پاس اور کوئی کام نہیں ہوتا ہے اپنی تکلیفیں بتانے کے علاوہ۔۔۔ویسے دوسرے گاؤں سے جھگڑا چل رہا ہے میرا تم اور دماغ گھما دیا کرو میرا۔۔"

مطاہر نے شال کندھے سے غصے سے جھٹکی۔۔۔

"سائیں میں یہ بتا رہی ہوں میں دوبارہ خوش خبری دینے والی ہوں۔۔۔"

آسیہ نے اسکے ڈانٹنے پر منہ بنا کر بتایا۔۔

"کیا واقعی سچی۔۔"

مطاہر ایک دم پر جوش سا ہوا۔۔

"جی جی سائیں"

"خوش کر دیا آسیہ تم نے۔۔اپنا خیال رکھنا اب۔۔"

مطاہر کا سارا غصہ اڑن چھو ہو گیا۔۔۔

کیا واقعی دکھ دینے والے لوگ خوش ہو پاتے ہیں۔۔۔یا انکی یہ خوشی آزمائش ہوتی ہے۔۔یہ تو وقت ہی بتاتا یہ آزمائش ہے یا انکے لئے خوشی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آٹھ سال بعد۔۔۔

وہ خوبروسا نوجوان جلد بازی میں جاتی ہوئی زوباریہ سے زور دار طریقے سے ٹکرا گیا۔۔

"اوئی ماں میرا سر"

زوباریہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا۔۔

"ہیلو لٹل گرل۔۔"

اس نوجوان نے ایک خوش شکل لڑکی کو اس حویلی میں دیکھ کر کہا تو وہ اس کے لفظوں کو نا سمجھ سکی اور منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔

"اوہ سوری میرا مطلب تھا۔۔۔اسلام علیکم !!

چھوٹی"___

اس نے پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر اسے مخاطب کیا۔۔

وہ اسکے پریشان ہو کر دیکھنے سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔

"میں چھوٹی نہیں ہوں پورے انیس سال کی ہوں۔۔۔اور اگلے مہینے بیس کی ہو جاؤں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زوباریہ کو اسکا چھوٹی کہنا ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔

"ویسے میری معلومات کے مطابق تو یہ کوئی زیادہ بڑی عمر بھی نہیں ہوتی ہے جس فخر سے آپ اپنے آپ کو بڑا ابتا رہی ہیں۔۔"

اس کو پتہ نہیں کیا بات اس لڑکی سے بات کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔
معصومیت یا خوبصورت سی مورت۔۔

"سائیں۔۔ آتے ہونگے۔۔مجھے کھانا بنانا ہے۔۔۔ گڈو اٹھ جائے گا۔۔۔ آپ جو بھی ہیں جائیں یہاں سے۔۔۔ گھر کے مردوں نے دیکھ لیا تو بہت مار پڑے گی مجھے۔۔ کہ میں پرائے مرد سے بات کر رہی ہوں۔۔"
اسکے کہنے پر وہ نوجوان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ لفظ مار پر اٹک گیا تھا۔۔۔

"یو مین کہ آپ کو یہ لوگ اتنی سی بات پر ماریں گے۔۔ آپ ضرور مذاق کر رہی ہیں میرے ساتھ۔۔"
اس نے اب کی بار ہنس کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا اور آپکا مذاق کا کوئی رشتہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔اور آپ کیا جانے ان حویلی والوں کو۔۔۔آپ لڑکی بھی نہیں ہیں۔۔۔۔بلکہ آپ ایک ونی بھی تو نہیں ہیں۔۔۔سنگ چتی رسم کی بھینٹ بھی نہیں چڑھے آپ کو سب کچھ مذاق ہی لگے گا نہ۔۔۔"

وہ کوشش کے بعد بھی ان ماہ و سال میں کیئے گئے مظالم کو یاد کر کے اپنے آنسو نہ روک پائی اور روتی ہوئی دوڑ کر چکن میں بھاگ گئی۔۔۔

"اسٹرینج۔۔۔میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا جو یہ محترمہ رونے ہی لگ گئی۔۔۔اور وہ کیا عجیب سے لفظ بول رہی تھی۔۔۔ونی،سنگ چتی۔۔۔"

وہ حیران اور پریشان سا اندر کی جانب بڑھ گیا تاکہ اپنی آمد سے سب کو آگاہ کر سکے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ماری تم خوش ہونا۔۔؟؟

تم بہت اداس رہتی ہو کوئی بات ہے کیا۔۔؟؟"

ماریہ کی دوست اور ماریہ لنچ بریک میں کالج کی کینٹن میں بیٹھے باتیں کررہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے۔۔۔بس یہ کالج کا لاسٹ ایئر ہے۔۔۔بس مجھے ڈاکٹر بننے کی جلدی ہے۔۔۔میں ڈاکٹر بن جاؤں اور احنف اور اپنے لئے کچھ کروں۔۔۔۔سارا برڈن احنف کے کندھوں پر ہے گو کہ وہ اب پڑھائی مکمل کرکے انجنیئر بن گئے ہیں لیکن وہ کب تک میرا بوجھ اٹھائیں گے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جب سے ماریہ نے شعور کی سیڑھی پر قدم رکھا تھا وہ بہت مچیور اور سمجھ دار ہو گئی تھی۔۔۔حالت اب پہلے جیسے نہیں رہے تھے۔۔۔

لڑائی دونوں کی ویسی ہی ہوتی تھی جیسے پہلے ہوتی تھی۔۔

پہلے احنف کا نظر انداز کرنا معنی نہیں رکھتا تھا۔۔۔اب اگر وہ ایک نظر اسے نا دیکھے تو پورا دن ماریہ اداس رہ کر گزارتی تھی۔۔۔

احنف کا خیال رکھنا اسکے لئے فرض بن گیا تھا۔۔۔

اور کچھ اسکی دوست کے سمجھانے پر وہ احنف پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی۔۔۔

اپنا بچپن یاد کر کے اسے احنف کے لئے بہت برا لگتا تھا کہ اس بندے نے اس کی خاطر کہاں کہاں خود کو پیچھے رکھ کر اس اسکے بارے میں سوچا ہے۔۔۔

وہ دوبارہ کبھی گاؤں نہیں گئے۔۔

ایک بار احنف ایک ہفتے کے لئے گیا تھا لیکن دو تین دن میں واپس آگیا تھا۔۔

اپنے گھر والوں اور شمس صاحب کو رابطے کے لئے موبائل دے آیا تھا۔۔۔

جس کے ذریعے ماریہ اپنے باباسائیں سے دل کھول کر بات کر سکتی تھی۔۔۔

شمس صاحب فون پر صرف اسے نصیحتیں ہی کرتے تھے جس سے ماریہ چڑ جاتی تھی۔۔۔

زوباریہ کے بارے میں بات کرتے کرتے دونوں خاموشی سے آنسو بہاتے تھے۔۔۔

کسی کو نہیں معلوم تھا وہ کیسی اور کس حال میں ہے۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو--ماری احنف بھائی نے کبھی تمہیں شوہر کی سرپرستی سے ڈیل نہیں کیا--وہ ہمیشہ تمہارا سایہ رہے ہیں--کتنے اچھے ہیں نہ احنف بھائی---کوئی شوہر اپنی بیوی کو پڑھاتا بھی ہے کیا--؟؟ اور پھر اس قدر خیال رکھنا--میں تو انکی تعریف میں جو کہوں کم ہے--"

ماریہ کی دوست ندا احنف کی بہت زیادہ گرویدہ تھی اور ماریہ کو یہ بات تیر کی طرح چبھتی تھی---

لیکن وہ اپنے احساسات سے خود ہی الجھی ہوئی تھی---

اس سے کیا کہتی---

" چلو اٹھو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے-- کھا کھا کر موٹی ہو جانا---احنف بھائی کو یقیناً موٹی لڑکیاں نہیں پسند ہو نگی---"

ندا نے اسے کھڑا کیا ورنہ اس نے ایک اور آرڈر دینے کا سوچا تھا---

لیکن وہ ندا کی باتوں پر غور و فکر کرنے لگی--

"سائیں"

ڈائننگ ٹیبل سیٹ کرتے ہوئے موبائل میں مصروف احنف کو متوجہ کرنا چاہا--لیکن وہ ہمم کہہ کر موبائل میں ہی گھم رہا---

Posted On Kitab Nagri

"آج میڈ کہاں ہیں۔۔؟؟ تمہیں منع کیا ہے نہ کام نہیں کرو گی۔۔ابھی پیپرز کے بعد تمہیں ٹیسٹ کی تیاری بھی کرنی ہے۔۔ماری تم میری بات سن کر ان سنی کیوں کرتی ہو۔۔"

احنف کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی وہ کچھ نہ کچھ کرتی رہتی تھی۔۔۔

احنف کو صرف اسکے ایم بی بی ایس میں ایڈمیشن کی ٹینشن تھی کہ آیا وہ کلیئر کر پائے گی ٹیسٹ یا نہیں۔۔

"میں سب کرلوں گی سائیں۔۔۔آپ فکر نہیں کریں۔۔میرے پیپرز کی بہت اچھی تیاری ہے۔۔۔"

ماریہ نے کہہ کر کھانا اسکی پلیٹ میں ڈالا۔۔

احنف کے انجینئر بننے کے بعد وہ دونوں ایک بہت خوبصورت گھر میں شفٹ ہو گئے تھے۔۔۔اب ان کے پاس کیا نہیں تھا۔۔گاڑی،رتبہ،پیسہ سب تھا۔۔۔

پھر بھی دونوں کی زندگیاں وہی آٹھ سال پہلے والی تھی۔۔

ماری کو ڈانٹنا اور اس سے دور رہنا احنف کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔۔۔

"تم کچھ پوچھ رہی تھی رک کیوں گئی پوچھو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

احنف کے دیکھنے پر اس نے تھوک نگل کر چہرے پر آئی لٹ کان کے پیچھے کری۔۔۔

"وہ سائیں۔۔۔مجھے کلاس میں ایک لڑکے نے۔۔۔"

زوباریہ نے یہ کہہ کر اسکی جانب دیکھا تو وہ آنکھوں میں طیش لئے اگلی بات کا منتظر تھا اسکا ہاتھ کھانے سے اٹھ چکا تھا۔۔۔

"لڑکے نے کیا آگے بولو ماری ورنہ بہت برا ہو گا۔۔"

احنف نے ٹیبل پر غصے سے ہاتھ مار کر کہا تو ماری لرز ہی گئی۔۔

"ایک لڑکے نے پرپوز کیا ہے۔۔۔"

اگلی بات اس نے آنکھیں میچ کر کہی۔۔

احنف کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور مسلسل کچھ دیر تک ماریہ کو گھورتا رہا۔۔۔

احنف نے کف کو اوپر کہنی تک چڑھایا ہوا تھا۔۔

بال ماتھے پر بکھرے تھے شاید انکی لمبائی بڑھ گئی تھی۔۔

اب صرف اسکے چشمے کا اسکے چہرے پر اضافہ تھا۔۔۔

اسکی دوستیں احنف کی پرسنلٹی کی فین تھیں انکا بس نہیں چلتا تھا احنف کو بٹھا کر باتیں کریں۔۔

احنف کا نور سپانس تھا جو وہ اپنی حد میں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کل سے کالج نہیں جاؤ گی تم ماری۔۔"

اس نے ماری کو گھور کر کہا وہ جو نظریں نیچے گرائے بیٹھی تھی چونک کر نظریں اٹھائیں۔۔۔

"سائیں۔۔۔

لیکن میرا لاسٹ سمسٹر۔۔"

اس بار وہ خود کو رونے سے نہ روک سکی۔۔

"پیپرز ہو جائیں گے تمہارے لیکن تم کالج نہیں جاؤ گی میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا۔۔

اور آئندہ میں گھر کے علاوہ کہیں بال کھلے ہوئے نا دیکھوں ورنہ پچھتاؤ گی بہت۔۔۔"

وہ کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا کار اسٹارٹ کر کے گھر سے ہی نکل گیا۔۔۔

"تم ہمیشہ غلط ٹائم پر اٹھتے ہو گڈو۔۔"

زوباریہ ایک سالہ اپنے بیٹے کو ہاتھ میں لئے ڈپٹ رہی تھی۔۔

وہ کام کر رہی تھی کہ اسکے بیٹے نے چیخ چیخ کر رونا شروع کر دیا۔۔۔

"سائیں آتے ہونگے گڈو کام کرنے دو پتہ ہے نہ وہ کتنا برا مارتے ہیں تمھاری اماں حضور کو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے افسردہ لہجے میں کہا تو اسکا بیٹا چپ چاپ سے نیچے اتر کر بیٹھ گیا۔۔

"تم بہت سمجھدار ہو میرے شہزادے۔۔میری دعا ہے تم کبھی اس حویلی میں پل کر بڑے نہ ہونا۔۔۔ورنہ تم بھی اپنے باباسائیں کی طرح ظالم نکلو گے۔۔"

زوباریہ اسے ایسے سمجھا رہی تھی جیسے وہ دس بارہ سال کا بچہ ہو۔۔۔اور ہر بات سمجھ رہا ہو۔۔

"کیا یہ بے بی آپکا ہے۔۔؟؟"

وہ نوجوان دوبارہ آدھمکا تھا۔۔

زوباریہ نے ادھر ادھر دیکھا کہیں اس سے بات کرنے پر کوئی برا سلوک نہ کیا جائے اسکے ساتھ۔۔

"جی"

وہ یک لفظی جواب دے کر گڈو کو اٹھا کر جانے لگی۔۔

اس نے بے اختیار زوباریہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور سامنے سے آتے مطاہر نے یہ منظر اپنی زیرک آنکھوں سے دیکھ لیا۔۔۔

"اشعر خان چھوڑو اسکا ہاتھ کیوں پکڑا ہوا ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مطاہر نے دروازے پر کھڑے ہو کر ہی چیخ کر کہا۔۔

زوباریہ نے اسے دیکھا تو اسے اپنا سانس لینا مشکل لگا۔۔

"یہ بیچاری اتنی چھوٹی ہے اور اسکا یہ بچہ بھی ہے کیسا ظالم ہو گا اسکا شوہر جو اتنی سی عمر کی بچی سے شادی کرلی۔۔۔"

اشعر افسوس سے کہہ رہا تھا جبکہ مقابل کھڑا مطاہر اسکی بات پر مٹھی بھینچے کھڑا تھا۔۔

"میں ہوں اسکا شوہر اور جب اسکی مجھ سے شادی ہوئی تھی تو یہ اس سے بھی چھوٹی تھی۔۔پتہ ہے کتنی بڑی تھی؟؟دس برس کی۔۔"

مطاہر نے زوباریہ کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

وہ مطاہر کو دیکھ کر سوچنے لگی آخر یہ ہے کون جس پر اب تک مطاہر نے اپنا ہاتھ اٹھانے سے خود کو روکا ہوا ہے۔۔

"اوہ!!میرے اللہ۔۔مطلب یہ محض دس سال کی تھی جب اسکی تم سے شادی ہوئی تھی۔۔"

اشعر سر ہاتھوں میں تھام کر وہی موجود کرسی پر بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ ونی ہے اور اس سے کوئی شادی نہیں ہوئی تھی صرف ونی کی حیثیت سے موجود ہے یہاں۔۔۔اور اس لئے کہ اسکا مجھ سے نکاح ہوا ہے تو تم اس سے دور رہو گے۔۔

سمجھے میری بات"

اسکا بس نہیں چل رہا تھا اپنے اس پڑھے لکھے کزن کو ابھی کے ابھی باہر کر دے۔۔

"تو کیا ایسے پرائے مردوں کے سامنے منہ کھولے کھڑی ہے۔۔لگتا ہے پرسوں والی مار کو بھول گئی ہے۔۔۔"

اسکے غصے سے کہنے پر زوباریہ نے جلدی سے ڈوپٹہ منہ کے آگے کیا۔۔

کہیں وہ بنا آسرا کئے اس نامعلوم شخص کے سامنے مارنا شروع کر دے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

----------****---------****-----------****-----------

رات کے دو بج گئے تھے لیکن اب تک احنف کا کچھ معلوم ہی نہیں تھا۔۔

وہ کہاں ہے کیسا ہے۔۔

ماری اسے کال کر کر کے اب تھک چکی تھی۔۔

پہلے کافی دیر تک کال جاتی رہی پھر اس نے موبائل آف کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ جی میرے احنف کا خیال رکھنا پتہ نہیں کیسے ہونگے۔۔کھانا بھی نہیں کھایا تھا ٹھیک سے۔۔"

ماری اسکی فکر میں مسلسل ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی۔۔

احنف جب گھر پہنچا تو اسکو یقین تھا ماری اسکا انتظار کر کے تھک کر سو چکی ہو گی۔۔

بارہ کے بعد اس سے جاگا نہیں جاتا تھا۔۔

لیکن اسکا خیال خیال ہی رہ گیا اور وہ سامنے ہی چکر کاٹتی ہوئی نظر آگئ۔۔

"یا اللہ احنف کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا۔۔انہیں کچھ نہیں ہونے دینا میری زندگی بھی انہیں دے دینا۔۔"

وہ مسلسل بڑبڑاتے ہوئے واک بھی کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جتنے غصے میں گیا اور آیا تھا اسکی بڑبڑاہٹ سن کر ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔

"پتہ نہیں ماری بیوی کی حیثیت سے دعا کر رہی سائبان ہونے کی حیثیت سے۔۔"

وہ بڑبڑا کر اسکی جانب آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ماری اس سے پہلے اسے دیکھ کر اس تک پہنچ چکی تھی۔۔

اسکے ہر انداز سے احنف کو اپنے لئے فکر دیکھائی دیتی تھی۔۔

"اب تک کیوں جاگ رہی ہو۔؟؟

باہر گیا تھا مر نہیں گیا تھا۔۔"

احنف کے کہنے کی دیر تھی اسکے مرنے کی بات سن کر اسکے آنسوں ٹپ ٹپ گرنا شروع ہو گئے۔۔

"تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔؟؟"

احنف کو بار بار ماری کی کہی گئی بات یاد آ رہی تھی۔۔وہ اس سے بدگمان ہو رہا تھا۔۔

اسکا خیال تھا کہ وہ اس جیسے انسان کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے ساتھ جانا چاہتی ہے۔۔

دونوں ہی ایک دوسرے سے میلوں کے فاصلے پر تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں مرنے کی بات نہیں کیا کریں۔۔"

آنسو صاف کر کے گیلی سانس کو اندر کھینچ کر کہا۔۔

"ہمم سہی میں مر گیا تو تمہیں تو پرابلم ہو جائے گی نا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کہہ نہیں سکی اسکے نہ ہونے سے اسکی زندگی میں کیا کھو جاتا وہ سب کچھ پاکر بھی اس دنیا میں خالی ہاتھ رہ جاتی۔۔

"کچھ کہنا ہے تو کہو ورنہ مجھے سونے جانا ہے الریڈی بہت لیٹ ہو چکا ہوں۔۔۔نیند سے برا حال ہے صبح آفس جلدی جانا ہے۔۔"

اسے اب واقعے نیند آرہی تھی۔۔

وہ ریڈ پاجامہ پر شارٹ فراک پہنے غضب ڈھا رہی تھی۔۔

اسکے لمبے بال جنہیں وہ کھولا ہی رکھتی تھی جیسے انکے کھولے رہنے پر اسے ثواب ملتا ہو۔۔

"سائیں وہ۔۔۔میں کالج جانا چاہتی ہوں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انگلیاں مڑوڑتے ہوئے بڑی مشکل سے اپنی بات کہی۔۔

"ماری ادھر دیکھو۔۔۔تم کالج نہیں جاؤ گی تو نہیں جاؤ گی۔۔۔میں تم پر یا کسی پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔۔۔تم اس لڑکے کو پسند کرتی ہو یا نہیں لیکن میرا تمہارے لئے ایک مقصد رہا

Posted On Kitab Nagri

ہے---ڈاکٹر بن جاؤ پھر جو تمہیں پرپوز کرے اسکے ساتھ شادی کر لینا لیکن ابھی میری طرف سے تمہیں اس معاملے میں کوئی ڈھیل نہیں ملے گی یاد رکھنا میری بات سمجھی---"

اب کے احنف نے ماری کا منہ دبوچ کر کہا--

اسکے الفاظ تھے یا چابک کہ ماری اپنی جگہ سے ہل نہیں سکی--

وہ اسے کتنا غلط سمجھ رہا تھا--- کیا وہ اسے سمجھ ہی نہیں سکا تھا ان ماہ وسال میں--- کیا محبت صرف اس نے کی تھی--

وہ اتنے عرصے میں اس سے محبت کا کوئی رشتہ ہی جوڑ نہیں سکا تھا--

وہ اسکا ہاتھ جھٹک کر سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گئی--

آج اسکی محبت کا بت پاش پاش ہو چکا تھا--

وہ کتنی ہی دیر اپنی کی گئی خاموش محبت پر آنسو بہاتی رہی--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

------*****---------****-------****-------****-------

"تم اس سے بات کیسے کر سکتی ہو میری اجازت کے بنا---"

مطاہر زوباریہ کے کمرے میں موجود اسکا ہاتھ اسکی کمر کے پیچھے موڑے اس سے باز پرس کر رہا تھا--

Posted On Kitab Nagri

"سائیں وہ خود اچانک آ گئے تھے سامنے۔۔"

وہ درد سے کراہتے ہوئے بامشکل بول رہی تھی۔۔

"تو اسکے منہ پر ایک چماٹ نہیں مار سکتی تھی۔۔ویسے تو بہت زبان چلتی ہے تیری۔۔"

مطاہر مسلسل اپنے ہاتھ کی گرفت سخت کر رہا تھا۔۔

آغا جان کے فالج کے اٹیک کے بعد وفات ہو چکی تھی۔۔

اور مطاہر جب سے غصے میں رہتا تھا اسے لگتا تھا زوباریہ نے ہی بد دعا دی ہو گی۔۔

"گڈو۔۔۔اٹھ جائے گا مجھے چھوڑیں درد ہو رہا ہے۔۔سائیں۔۔"

وہ مسلسل آنسو بہاتے ہوئے فریاد کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بات کرے گی اس سے۔۔۔اگر اب بات کی تو اچھا نہیں ہو گا یاد رکھنا۔۔"

اسے اپنے کزن اشعر سے کچھ خاص قسم کی رنجش تھی۔۔

اس کے جانے کے بعد زوباریہ نے سوچ لیا تھا اب اس اشعر نامی شخص سے بات بھی نہیں کرے گی نا ہی اسکی بات کا جواب دیگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

****______****______

"سائیں بی جان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی آج۔۔"
مطاہر آسیہ سے کبھی کبھی عاجز آجاتا تھا۔۔
وہ اسکے آتے ہی سب کے حال احوال بتانا شروع ہو جاتی تھی۔۔یا کسی کی شکایت۔۔

"آسیہ تم سے اچھی تو زوباریہ ہے کم از کم جب بھی اس سے ملو تو وہ یہ نہیں کہتی اس نے میرے ساتھ ایسا کیا ہے یا اس نے۔۔"

مطاہر نے اپنے کپڑے الماری سے نکالتے ہوئے کہا تو آسیہ کو اسکی تعریف ایک آنکھ نہ بھائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو معلوم بھی ہے۔۔اس کی بد دعا کی وجہ سے ہماری پانچویں اولاد اس دنیا میں نہیں آئی اور اب میں کبھی ماں بھی نہیں بن سکتی۔۔۔اسکی بد دعا کی وجہ سے ہی آپ نے اپنے بابا سائیں اپنے آغا جان کو کھو دیا۔۔
اس کی بد دعا کی وجہ سے ہی بی بی سرکار بستر سے لگی ہیں۔۔
یہ سب اسکی ہی بد دعا ہے سائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کہتی ہوں اسے اس حویلی سے نکال باہر کریں۔۔"

آسیہ کا ماننا تھا اس حویلی میں جو کچھ برا ہوا ہے یا ہو رہا ہے سب زوباریہ کی بد دعا سے ہی ہو رہا ہے۔۔ اس میں ان حویلی والوں کا کوئی کردار ہی نہیں تھا۔۔

"آسیہ اس پر روز تم کوئی نہ کوئی ستم کرتی ہو۔۔جب وہ امید سے تھی تم نے اپنا غصہ نکالنے کے لئے اسکے ساتھ کیا کچھ نہیں کیا۔۔اس نے سب برداشت کیا ہے۔۔ونی ہونی کی سب سزا اس نے قبول کر کے سہی ہے۔۔۔اب کیا چاہتی ہو۔۔۔وہ میرا خون لیکر چلی جائے اس حویلی سے۔۔۔وہ ونی کا بیٹا ہے لیکن میں اسے ہرگز بھی اس حویلی سے نہیں نکال سکتا ہوں۔۔۔ تمہیں جو بھی کہنا ہے کہتی رہو۔۔۔کیونکہ تم پاگل ہو چکی ہو اب۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطاہر نے واش روم میں گھس کر زور دار آواز سے دروازہ بند کیا۔۔

آسیہ کا دل دہل گیا۔۔

"جو بھی ہو۔۔۔اسی کی وجہ سے میرا بچہ مرا تھا۔۔اس نے بد دعا دی تھی مجھے۔۔۔مجھے معلوم ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود سے ہی بڑبڑا کر نیچے سے آتی اپنے بچوں کی آواز پر انہیں دیکھنے پہنچی۔۔

چاروں بچے حویلی کو میدانِ جنگ بنا کر رکھتے تھے۔۔

______**** ________**** ______**

"تم ابھی تک کالج نہیں آئی ہو۔۔۔

احسن تمہارا پوچھ رہا تھا۔۔

اسے بتا کیوں نہیں دیتی تم شادی شدہ ہو۔۔۔اور احنف بھائی تمہارے ہسبینڈ ہیں۔۔"

ندا نے اسکے کالج نا پہنچنے پر اسے کال کر دی تھی۔۔

صبح دس کا ٹائم تھا وہ رات روتے روتے دیر سے سوئی تھی جسکی وجہ سے دیر سے اٹھی تھی۔۔

اسے لگا تھا احنف جا چکا ہو گا۔۔

اس لئے انگڑائی لیتی ہوئی لاؤنج میں آکر بات کرنے لگی۔۔

"مجھے احنف نے کالج جانے سے منع کر دیا ہے ندا۔۔

اور اس احسن کو چلو بھر پانی میں پھینک دو۔۔۔

اسکی وجہ سے احنف مجھ پر شک کر رہے ہیں۔۔

ندا انہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رونے کے باعث ماری کی آواز بھاری ہونے لگی تھی۔۔

"تم رات بھر روتی رہی ہو ناماری۔۔"

اب اس نے موبائل اسپیکر پر ڈال دیا تھا۔۔

اور خود کچن میں ناشتہ بناتے ہوئے بات بھی کر رہی تھی۔۔

"ندا میرے پاس رونے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔۔

میں احسن کا کیا کروں۔۔؟؟

ندا وہ مجھے میسج کر رہا ہے۔۔اسکے پاس نمبر بھی چلا گیا ہے میرا۔۔۔اگر احنف کو معلوم ہو گیا تو بن گئی میں ڈاکٹر وہ مجھے کبھی باہر ہی نہیں نکلنے دیں گے۔۔"

وہ پریشانی سے اسے سب بتاتی جا رہی تھی۔۔بنا یہ جانے کہ کوئی تیسرا ابھی اسکی باتیں سن رہا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان سب کا ایک حل ہے وہ یہ ہے کہ تم اپنے دل کی بات کہہ دو احنف بھائی سے۔۔پھر جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔وہ تمہیں مار تو نہیں ڈالیں گے۔۔زیادہ سے زیادہ غصہ کریں گے۔۔۔"

"وہ تو پہلے بھی کرتے ہیں۔۔مجھے ضرور اس بار چماٹ پڑے گا ندا تم لکھ لو میری یہ بات۔۔۔"

ندا کے کہنے پر ماری نے فوراً کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ندا کل رات میرا خاموش محبت کا بت ٹوٹ گیا۔۔۔اس بے رحم نے میری محبت پر فاتحہ پڑھ دی۔۔"

ماری نے آنکھ کا کنارہ صاف کیا بار بار آنسو امنڈ کر باہر آرہے تھے۔۔

"اللہ کو مانو ماری۔۔کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔انہیں ضرور تم سے بدگمانی ہوئی ہو گی۔۔۔ورنہ تم نے انہیں کہاں ایسا پایا ہے کہ انہوں نے تم پر غصہ کرنے کے علاوہ بھی کچھ کیا ہو۔۔۔یا تمہاری ذات کو پسِ پشت ڈالا ہو۔۔۔"

ندا اسے سمجھانے اور بدگمان ہونے سے روک رہی تھی۔۔

"ندا اب میں کبھی بھی احنف پر اپنی محبت آشکار نہیں کروں گی۔۔کبھی بھی نہیں چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔اب سے میں بھی وہی ہوں جیسا وہ دیکھنا چاہتے ہیں۔۔"

ماری نے باتوں کے دوران انڈا فرائی کر لیا تھا۔۔

"ویسے تمہیں تو میں نے کبھی نہیں بتایا تھا اس بارے میں تمہیں کیسے معلوم ہوا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ماری نے کبھی کسی سے نہیں کہا تھا کہ وہ احنف کو دل دے بیٹھی ہے۔۔

"جب سے تم نے سائیں کے بجائے احنف کہنا شروع کیا تھا تب سے۔۔۔کہنے کے ساتھ ساتھ تمہاری آنکھوں کا رنگ بھی بدل گیا تھا۔۔میں جب سے ہی تمہارا حالِ دل جانتی ہوں۔۔"

ندا نے قہقہہ لگا کر کال کاٹ دی اسے معلوم تھا اب وہ آگے سے کچھ نہیں بولے گی۔۔

ماری کھڑی کتنی ہی دیر ندا کی باتوں پر خود سے ہی شرماتی رہی۔۔

"اتنا بلش کس بات پر کر رہی ہو۔۔؟؟"

احنف کے تاثرات سنجیدہ تھے۔۔اور اس نے کچن میں آتے ہی اس سے سوال کیا تو وہ بوکھلا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میں شرما نہیں رہی بس وہ مجھے گال پر اچنگ ہو رہی تھی شاید اسی لئے۔۔"

ماری نے باقاعدہ گال کو کھجلایا۔۔

احنف نے اپنا قہقہہ بر آمد ہونے سے بہت مشکل سے روکا۔۔وہ پہلے ہی سب سن چکا تھا۔۔

اسے خاموشی سے اسکی خاموش محبت کے بت کو واپس جوڑنا تھا کہ اسے معلوم نہ ہو سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے سائیں پرانا ہو گیا ہے کچھ اور کہہ کر بلایا کرو۔۔ اپنے لئے بنائے گئے ناشتے کے ساتھ اب وہ انصاف کر رہا تھا اور وہ منہ کھولے دیکھ رہی تھی۔۔

"جو مسئلہ ہو مجھے بتانا میں ڈانٹنے کے علاوہ مسئلہ حل بھی کر سکتا ہوں۔۔۔اس لڑکے نے کچھ کہا ہے تمہیں تو بتاؤ مجھے۔۔"

احنف ہاتھ جھاڑتا ہوا اٹھا چار نوالے ہی اس نے لئے تھے۔۔

"نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے سب ٹھیک ہے۔۔
میں جاتی ہوں نیکسٹ ویک سے پیپرز ہیں تیاری کرنی ہے۔۔پلیز آپ کالج میں میم سے بات کر لیجیے گا ورنہ ایگزیمز میں بیٹھنے نہیں دیں گی وہ۔۔۔"

ماریہ نے جاتے ہوئے کہا تو وہ جو اس کے پاس سے گزرتے ہوئے جا رہی تھی اچانک سے احنف کے سامنے آنے پر رک گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کل سے کالج جاسکتی ہو۔۔چلی جانا کالج اور جو مسئلہ ہو مجھے بتانا میں سب پر اکیلا ہی بھاری ہوں نہیں تو آزما کر دیکھ لینا مجھے۔۔"

اسکے منہ پر جھولتی ہوئی لٹ کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا تو وہ اسکے اس اقدام سے پیچھے ہٹی۔۔
حیران نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔
کیونکہ اس سے پہلے کبھی اس نے اس قسم کی حرکت نہیں کی تھی۔۔

اب کے اس کے پاس سے گزرنے کے بجائے بہت فاصلے سے دوڑتی ہوئی بھاگی۔۔۔

احنف نے کب سے اپنا روکا ہوا قہقہہ آزاد کیا۔۔
"اففففف ماری۔۔چھوٹی سی ماری اتنی بڑی ہوگئی۔۔۔سائیں سے۔احنف۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خود سے بڑبڑاتا ہوا اسکے لئے ناشتہ ریڈی کرنے لگا۔۔۔
اب اسنے احنف کے جانے تک نیچے نہیں آنا تھا یہ بات اسے معلوم تھی۔۔۔

_____*****_____****_____

آسیہ زوباریہ کو تکلیف سے دوچار کرنے کا پلان بناتی لیکن اشعر کی وجہ سے خاموش تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی بہن کی شادی اشعر سے کروانی تھی۔۔

جس کے لئے اسے اپنا آپ اچھا دیکھانا تھا۔۔

وہ آج ناشتہ بھی خود بنا رہی تھی۔۔

زوبار یہ تو حیرت میں غوطہ زن رہی لیکن وہ کچھ پوچھ نہیں سکتی تھی یہ اختیار اسے حاصل ہی کب تھا۔۔

"اشعر یہاں بیٹھ جائیں۔۔۔آپ صبح صبح پتا نہیں کہاں چلے گئے تھے مجھے لگا ناشتہ کریں گے لیکن آکر دیکھا تو آپ جا چکے تھے۔۔"

آسیہ کے کہنے سے پہلے ہی وہ ناشتے کے لئے بیٹھ چکا تھا۔۔۔

مطاہر کے سامنے آسیہ اسکی خاطر مدارت نہیں کرتی تھی۔۔مطاہر کا غصہ پھر برداشت کرنا اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔۔

"بھابھی میں جوگنگ کے لئے جاتا ہوں اور میں ناشتہ جلدی نہیں کرتا یہ میرا شروع سے اصول ہے۔۔۔اس لئے آپ پریشان نہیں ہوئیں گا۔۔۔"

آسیہ کو سمجھ تو نہیں آیا کیا کرنے گیا تھا اس لئے محض سر ہلا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشعر نے آسیہ کے لائے ہوئے اتنے سارے ناشتے کو آنکھیں پھاڑ کر دیکھا پھر آسیہ کو۔۔۔

"یہ ہماری مہمان نوازی ہے فکر نہیں کریں جتنا کھا سکتے ہیں کھالیں۔۔۔"

اسکی آنکھوں میں چھپے سوالوں کو سمجھ کر آسیہ نے فوراً سے کہا۔۔۔

"یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن اتنا سارا ناشتہ آپ نے اکیلے بنالیا۔۔۔ مجھے بہت برا لگ رہا ہے آپ بھی کھائیں نہ پھر۔۔۔"

اس نے تھوڑا سا ناشتہ لیا کیونکہ اسے ہلکا پھلکا ناشتہ کرنے کی عادت تھی۔۔۔

"یہ چھوڑو۔۔۔ یہ بتاؤ شادی کب کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔ کوئی پسند ہے لڑکی کیا۔۔۔؟؟"

انکے سوال پر وہ ہلکے سے ہنس دیا۔۔

"نہیں بھابھی ابھی شادی کا ارادہ نہیں ہے۔۔۔اور یہ کام مما کا ہے میرا نہیں وہ جس سے چاہیں۔۔۔ اگر میرا دل کسی پری پر آگیا تو یہ الگ بات ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ نے اسکی پری والی بات پر منہ بنایا۔۔

"بھابھی آپ سے ایک بات پوچھوں بتائیں گی۔۔؟؟"

اسے یہ سوال اندر ہی اندر پوچھنے پر اکسا رہا تھا اور ابھی موقع تھا آس پاس کوئی نہیں تھا تو اس نے پوچھ ہی لیا۔۔۔

"ہاں جی پوچھو۔۔۔جو پوچھنا ہے کھل کر پوچھو۔۔۔"

آسیہ نے اجازت دی تو اتنے میں زوباریہ اپنے بیٹے کو لئے وہاں سے گزر رہی تھی اشعر کو دیکھ کر دوپٹہ منہ کے آگے کرلیا۔۔۔
اور جلدی سے اسکی آنکھوں سے اوجھل ہوئی۔۔

"بھابھی یہ لڑکی جو ہے۔۔اسکی شادی کیسے ہوئی ہے مطاہر بھائی سے؟؟؟"

اس کی آنکھوں نے دور تک زوباریہ کا پیچھا کیا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اسکی شادی تھوڑی ہوئی ہے۔۔۔یہ تو ونی ہے۔۔۔ونی کی شادی تھوڑی ہوتی ہے۔۔۔"

آسیہ کے لہجے میں زوباریہ کے لیئے نفرت ہی نفرت تھی جسے اشعر نے محسوس کیا۔۔۔

"یہ ونی کیا ہوتا ہے بھابھی؟؟
یہ کیسی رسم ہے جس میں دس سال کی بچی کی شادی کر دی جائے اور اسکے گھر والے کوئی اعتراض بھی نہ اٹھائیں۔۔؟"

اشعر کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اسے یہاں اس قسم کا بھی کچھ سننے کا ملے گا اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔

"یہ رسم خون بہا کی ہوتی ہے۔۔۔یا تو خون کا بدلہ خون سے دو یا پھر اپنی بیٹی کو ونی کرو۔۔۔اور عموماً سب ہی گھر والے ونی کر دیتے ہیں کہ انکا بیٹا بچ جائے۔۔۔لیکن یہ نہیں سوچتے اس رسم میں لڑکی زندہ لاش بن جاتی ہے۔۔۔۔۔۔"

اشعر اسکے بتانے پر بہت کچھ سمجھ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یعنی آپ یہ کہنا چاہتی ہیں اس لڑکی کے بھائی باپ نے یہاں کسی کا خون کیا ہے؟؟"

اشعر نے اس بار حیرت لئے پوچھا۔۔

"جی بالکل اس لڑکی کے بھائی نے سائیں کے چھوٹے بھائی کو قتل کیا تھا۔۔۔اور بدلے میں اس لڑکی کو ونی ہونا پڑا۔۔۔اسکا نکاح بچپن سے تھا اسکے کزن سے جب یہ دس برس کی تھی۔۔۔اور پھر نکاح توڑ کر اسکو ونی کر کے سائیں کے نکاح میں دیا گیا۔۔۔

اور اب یہ دس سال ادھر ونی رہ کر گزار چکی ہے۔۔"

اشعر کے لئے صرف حیرت ہی حیرت تھی وہ سمجھ نہیں سکا یہ انسانوں کی کونسی قسم ہے جو اتنی کم عمر میں اس طرح کا ظلم کر رہی ہے۔۔۔

"آپ۔۔۔آپ نے کچھ نہیں کیا اسکے خلاف۔۔؟؟ آپ اس بچی کو بچا سکتی تھی مطاہر بھائی کو روک سکتی تھیں۔۔۔روک لیتی نہ آپ۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے جتنا افسوس تھا وہ لفظوں میں بیان ہی نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

"میں اس حویلی کے اصول کو نہیں ٹھکرا سکتی۔۔۔یہ ہماری جدی پشتی رسم ہے۔۔۔ہم کیسے اپنے آباؤ اجداد کی رسموں کو چھوڑ دیں۔۔۔

سائیں مر تو سکتے ہیں یا مار سکتے ہیں لیکن ان چلی آ رہی رسموں کے آگے نہیں جھک سکتے۔۔۔"

تھوڑی دیر کے لئے اشعر کو لگا تھا وہ بھی اس رسم کے خلاف ہیں لیکن انکی اگلی بات نے اس کی سوچ کی مخالفت کر دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشعر سے ناشتہ نگلنا مشکل ہو گیا وہ رات تک کمرے میں بند رہا اور سوچتا رہا زوباریہ کو ان سب سے کیسے بچائے۔۔۔اسکی کوئی زندگی ہی نہیں تھی اس حویلی میں۔۔۔۔۔۔اس نے کبھی اسے کسی سے بات کرتے نہیں پایا تھا۔۔۔

بس کمرے میں مقید تھی۔۔۔

اس نے اسی سوچ میں دوپہر اور رات کا کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔

ادھر آسیہ اسکے ساتھ اپنی بہن کی جوڑی کو خیال میں سوچ کر سرہا رہی تھی۔۔۔

اسے لگتا تھا اشعر آسانی سے اسکی بہن کے لئے ہاں کہہ دیگا۔۔۔

***** *****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ماری لاسٹ ٹائم بول رہا ہوں ناشتہ لایا ہوں گیٹ کھولو۔۔"

احنف کوئی تیسری بار اپنی بات دہرا رہا تھا۔۔۔

"آپ رکھ کر چلے جائیں میں لے لوں گی۔۔۔"

ماری نے مری ہوئی آواز میں کہا تو وہ غصے سے گیٹ کو گھور کر رہ گیا۔۔

"میں نیچے لاؤنج میں رکھ کر جا رہا ہوں۔۔۔

جلدی سے باہر آ کر کرو اور مجھے آفس بھی جانا ہے۔۔۔"

وہ کہہ کر پلٹ گیا۔۔۔

اور نیچے موجود اپنے کمرے میں تیار ہونے کی غرض سے چلا گیا۔۔۔

پندرہ منٹ تک ماری نے انتظار کیا اسے پتا تھا وہ پندرہ منٹ کے اندر اندر تیار ہو کر چلا جائے گا اس لئے وہ ٹھیک پندرہ منٹ بعد باہر نکلی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مزے سے ناشتہ کر رہی تھی کہ کوئی دھب سے آکر اسکے برابر میں بیٹھا۔۔۔
جس پر اسکی چیخ نکلی اور وہ ڈر کر پیچھے ہو کر وحشت سے آنے والے کو دیکھنے لگی۔۔۔

"ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔میں ہوں۔۔۔"
احنف نے بے حد سنجیدگی سے کہا جو کہ اسکا مخصوص لہجہ تھا۔۔۔

"مجھے لگا کہ آپ چلے گئے ہونگے۔۔اس لئے ڈر گئی کہیں کوئی اور نہ آگیا ہو۔۔"
ماری نے ڈر کر کہا تو احنف نے دوسری طرف منہ کر کے ہنسی روکی۔۔۔

"آج تو سب میری توقع کے برعکس ہو رہا ہے۔۔افففف اب کہاں جاؤں باہر ہی نہیں آنا چاہیئے تھا۔۔"
وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی اور جانے کے پر تول رہی تھی۔۔

"میری اجازت کے بغیر کوئی نہیں آسکتا یہاں ماری۔۔۔اور میں جانے ہی والا تھا کہ کوئی حبشیوں کی طرح کھاتا ہوا دکھا تو رک کر دیکھنے لگا کہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔"
اتنے سنجیدہ لہجے میں غیر سنجیدہ بات احنف ہی کر سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کل رات سے بھوکی ہوں۔۔۔مجھے اب کھانے دیں آپ جائیں اب۔۔"

ماری کو اب رونا آرہا تھا۔۔

"جا ہی رہا ہوں۔۔۔رونے نہیں لگ جانا اب تم۔۔ سنو رات میں دیر سے آؤں گا سونا ہو تو سو جانا
لیکن مجھے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ایسا کرتے ہیں صبح ناشتے پر کر لیں گے۔۔۔
میں نے تمھارے لئے کچھ فیصلہ لیا ہے۔۔
خود کو تیار رکھنا یہ فیصلہ تمہیں ہر حال میں ماننا ہو گا۔۔"

"اللہ حافظ"

وہ کہہ کر اسکے کچھ بھی پوچھنے سے پہلے باہر کی جانب لمبے لمبے قدم اٹھا کر نکل گیا۔۔
ابھی اسکے پاس لمبی تمہید باندھنے کا وقت بھی نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

_____________*****__________****

اشعر زوباریہ سے بات کرنے کے بہانے تلاش کر رہا تھا لیکن زوباریہ کوئی موقع ہی فراہم نہیں کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے سے باہر نکلتی ہی اس وقت تھی جب وہ نہیں ہوتا تھا ورنہ مطاہر کے ظلم سے اسے کون بچاپاتا۔۔۔

"سن لڑکی میں دیکھ رہی ہوں تو اپنے بیٹے کا بہانا بنا بنا کر کمرے میں قید رہتی ہے۔۔
میں بتا رہی ہوں مہمان کے جاتے ہی ان سب کا حساب لوں گی۔۔۔صرف اشعر کی وجہ سے خاموش ہوں ورنہ کب کا نودو گیا کرتی اس حویلی سے۔۔"

آسیہ اسکے کمرے میں پہنچ کر اسے سنا رہی تھی۔۔

"وہ میں اُنکا سامنا نہیں کرنا چاہتی اس وجہ سے کمرے میں ہی گڈو کے ساتھ رہتی ہوں۔۔"
زوبی نے بڑی بیچارگی سے کہا۔۔

"کس کی بات کر رہی ہے؟کس کی وجہ سے؟"
آسیہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

"وہ جو مہمان آئیں ہیں جن کی وجہ سے آپ مجھے سزا نہیں دے رہی ہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اس سے تجھے کیا لینا دینا ہے مجھے پوری بات بتا کیا چل رہا ہے یہ سب۔۔؟؟"

آسیہ کو معاملہ سمجھ نہیں آیا تو زوباریہ کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگی جیسے دونوں میں بہت دوستی ہو۔۔

"وہ ناں اس دن سائیں نے ڈانٹا تھا ان سے بات نہیں کرو تو میں تب سے ان سے بات نہیں کرتی۔۔"

اسکی بات سن کر آسیہ کے دل میں ہوک تو اٹھی لیکن اگلے لائحہ عمل کے لئے یہ بات اسے اچھی معلوم ہوئی تھی۔۔

آسیہ نے کبھی گڈو کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا۔۔

جبکہ گڈو کا نام آلیان اسی نے رکھا تھا۔۔

زوبی پیار سے گڈو کہتی تھی اور کسی کو اس معصوم بچے پر پیار ہی نہیں آتا تھا سوائے اسکی اپنی ماں کے

۔۔

"آپ کو کچھ بات کرنی تھی مجھ سے آپ نے کہا تھا۔۔"

ماری ناشتہ کے انتظار میں بیٹھی تھی جیسی ہی احنف نے کرسی کھسکا کر بیٹھنا چاہا اس نے اپنی بات رکھ دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ناشتہ کرلو اتنی جلدی کیا ہے آرام سے بات کریں گے۔۔"
اسکے چہرے کے الجھے تاثرات دیکھ کر احنف نے ناشتہ کیا۔۔

"اب بتادیں اب تو ناشتہ کرلیا۔۔"
ماری کا سوچ سوچ کر برا حال تھا آخر کو اس نے اسکی زندگی کے لئے کیا فیصلہ کیا ہے۔۔

"ماری لسن!!
مجھے یہ وقت مناسب نہیں لگتا جو بات میں تم سے کرنا چاہتا ہوں۔۔
اس لئے کچھ وقت انتظار کرو۔۔
لیکن ہوگا وہی جو میں چاہوں گا۔۔
از ڈیٹ کلئیر۔۔؟"
احنف کے کہنے پر اسکی گردن فوراًہاں میں ہلی۔۔
اسکا حکم نہ ماننا اسے اسکی توہین کرنا لگتا تھا۔۔

"جلدی سے تیار ہو کر آؤ کالج ڈراپ کردوں تمھیں۔۔"
احنف نے کیز اٹھائی اور اسکے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی وارننگ کے بعد سے اسے ماری کے بال گھر میں بھی کھلے نہیں دیکھائی دیئے--

احنف کو اسکی فوراً بات مان لینے والی عادت بہت پسند تھی--

"میں چاہتا ہوں آپ اپنے لئے کوئی فیصلہ کریں--"

اشعر کو زوبی چھت پر کپڑے لے جاتی ہوئی دکھی تو وہ حویلی والوں کی نظروں سے بچ کر اسکے پیچھے بھاگا--

"مطلب میں کیا فیصلہ کروں خود کے لئے اور آپ جائیں یہاں سے سائیں نے دیکھ لیا تو بہت برا کریں گے میرے ساتھ--"

اسکی آنکھوں میں خوف دیکھ کر اشعر کا دل کیا مطاہر کا گریبان پکڑ کر خوب مارے--

"کچھ نہیں ہو گا-- تم ایسا کرو کہ یہاں سے بھاگ جاؤ تمھارا اور تمھارے بیٹے کا مستقبل یہاں محفوظ نہیں ہے--

اپنے بیٹے کو کیا مطاہر کی طرح بنانا ہے--؟

وہ حویلی میں رہا تو یقین مانو وہ بھی کسی کی بیٹی کو ونی کر کے لے آئے گا اور اپنی دنیا آخرت دونوں خراب کریگا--

میری مانو بھاگ جاؤ یہاں سے--

Posted On Kitab Nagri

میں مدد کرونگا تمھاری ہر طرح سے۔۔ لیکن انسانیت کو یوں زندہ درگور ہوتے نہیں دیکھ سکتا۔۔

یہ کیسی رسمیں ہیں یہاں کی۔۔؟؟

کیا انکے کیئے کا حساب انکے آباؤاجداد دیں گے۔۔؟

نہیں ناں ہر انسان اپنے کیئے کا خود ذمہ دار ہے تو یہ بات یہاں کے لوگ کیوں نہیں سمجھ جاتے۔۔

کسی کی بہن بیٹی سے اسکے گھر کا تعلق تڑوا کر یہ سمجھتے ہیں یہ خونی کو سزا دے رہے ہیں؟؟

کہاں دے رہے ہیں سزا وہ تو آرام سے زندگی گزار رہا ہے۔۔

کاش۔۔۔زوبی کاش یہ لوگ سمجھ جائیں۔۔

خدارا تم ہی سمجھ جاؤ اور نکلو ان ظالم لوگوں کی قید سے۔۔"

تمہارا آج اٹھایا ہوا ایک قدم ہو سکتا ہے آنے والی سو پشتوں کی زندگی سنوار دے۔ اپنے بارے میں نہیں تو ان ہزاروں لڑکیوں کے بارے میں سوچوں جو اپنے باپ بھائی کے بدلے آتی ہیں اور جانوروں سے بدتر زندگی گزارتی ہیں۔۔۔

اسکا اتنا بول کر گلا رندھ گیا۔۔

جبکہ دوسری طرف زوباریہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی۔۔

اس نے کبھی اپنے متعلق نہیں سوچا تھا کہ وہ اس دلدل سے نکلے گی یا اسکے بیٹے کا مستقبل یہاں کیسا ہو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ان سب باتوں نے اس پر ایک اثر یہ کیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کے مستقبل کے بارے میں سوچ سکتی تھی۔۔

وہ بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چلی گئی۔۔

اور اشعر مایوسی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

"گڈو کیا یہ حویلی تمھارے لئے ٹھیک نہیں ہے۔۔؟؟

کیا تم یہاں میری آغوش میں پل کر بھی بہتر انسان نہیں بن سکو گے۔۔؟؟ کیا تم بھی کسی زوبی کو اسکی بہن، بھائی، باپ سے الگ کر دو گے۔۔؟؟

کیا انسانیت اس حویلی میں رہ کر تم میں بھی ختم ہو جائے گی۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سامنے سوئے آلیان سے محو گفتگو ہو کر سوال کئے جا رہی تھی۔۔

جیسے وہ ابھی اسے اپنے مستقبل سے آگاہ کر دیگا۔۔

اسکا خیال مطاہر اور آسیہ کے بچوں کی جانب گیا تو اشعر کا ایک ایک لفظ سچ لگا۔۔

انکی پرورش میں زوبی کا بھی کردار تھا لیکن زوبی کی پرورش ہمیشہ آسیہ کی دی گئی پرورش پر فوقیت نہیں رکھ پاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسطرح انکی پرورش میں انکے آباؤاجداد کی جھلک بھی تھی۔۔

کسی سے لڑائی ہوتی تو مطاہر کا نام لیکر اسکے بچے خود کو شیر سمجھتے تھے۔۔

باقی لوگوں کو نچلے طبقے کا انسان۔۔

زوبی سے بھی بد تمیزی کر جاتے تھے۔۔لیکن وہ اففف تک نہیں کرتی تھی۔۔

اسکو یہاں بھی انہیں کچھ نہ کہنے کا کہا جاتا تھا۔۔

زندگی تنگ تھی اور زوبار یہ اب عادی ہو چکی تھی۔۔

کبھی بچوں کو سمجھانے پر آسیہ اس پر مظالم بھی ڈھاتی تھی کہ اسکے بچوں کو پٹیاں پڑھائی جا رہی ہیں۔۔

زوبی اپنا حق پھر بھی ادا کرتی تھی لیکن انکی سگی ماں کے آگے بھلا اسکی کیا چلنی تھی۔۔

"وہ ٹھیک کہتے ہیں تم یہاں رہے تو شان شارخ کی طرح بے حس ہو جاؤ گے۔۔وہ بھی تو اپنی دادی کے بلانے پر انکے پاس نہیں جاتے۔۔

ہر کسی سے لڑتے ہیں۔۔سرپنچ کی اولاد ہونے کی وصولی لیتے ہیں۔۔

میں تمہیں یہاں نہیں رہنے دوں گی۔۔

لیکن میں یہاں سے نہیں جاؤں گی میں بے وفا نہیں کہلا سکتی گڈو۔۔

ہر گز نہیں میں وفادار بیوی ہوں۔۔

میں اسی حویلی میں مروں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو صاف کر کے اس نے اپنے بیٹے کو آغوش میں بھرا۔۔ جیسے وہ اس سے بچھڑ رہی ہو۔۔

پے در پے اسکے منہ کو چومتے گی کہ وہ اٹھ کر اپنی ماں کے اس پیار کو دیکھنے لگا۔۔

اسکے پاس بھی اپنی ماں جتنا صبر تھا۔۔

زوبی اسکے اٹھ جانے پر شرمندہ سی ہو گئی اور اس کے اب پیار کرنے پر وہ کھکھلا کر ہنس دیا۔۔

زوبی کی دن بھر کی تھکان اسکی یہی مسکراہٹ تھی جس میں اسکی ماں کا سکون پنہاں تھا۔۔۔

دونوں ہنستے کھلتے رہے اب زوبی کو جاگنا تھا جب تک وہ سو نہیں جاتا۔۔

اور اب اسکا سونے کا کوئی ارادہ نہیں لگتا تھا۔۔

کیونکہ اس کا پسندیدہ کھیل اسکی ماں کے ساتھ کھیلنا تھا۔۔

⊱ ⊰┈──-⁂ ••📚•• ⁂-──┈⊱ ⊰

"اماں حضور!! یہ دادی جان سے بولا نہیں جاتا تو آں او کر کے کیوں بولتی ہیں۔۔؟؟

میرا تو دماغ ہی گھوم گیا۔۔

اگر باباسائیں کا حکم نہیں ہوتا تو کبھی نہیں جاتی دادی کے پاس بھی۔۔"

حیبہ کو اپنی دادی جان سے کراہیت محسوس ہوتی تھی۔۔

وہ سارا دن بستر پر پڑے پڑے بیزار ہو جاتی تو اپنے پوتے پوتیوں کو نوکرانی کو اشارے دے کر بلواتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر مطاہر کہتا تو چاروں کو ماننتے ہی بنتی تھی نوکروں کی بات ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتے تھے۔۔

"کچھ ٹائم کی بات ہے انہوں نے کونسا ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔۔یاوہ کونسا آبِ حیات پی کر آئیں ہیں جو زندہ رہیں گی۔۔
اپنے باپ کی بات مان لیا کرو ورنہ تم لوگوں کی وجہ سے مجھے سننے کو ملتی ہے۔۔"
کپڑوں کو طے لگاتی آسیہ نے جھڑک کر کہا تو وہ منہ بنا کر رہ گئی۔۔
"ویسے اماں حضور۔۔زوبی اتنے گھنٹے بیٹھ جاتی ہے دادی جان کے پاس تو اسے ہی بھیجا کریں ناں۔۔
مجھے نہیں بھیجا کریں انکے پاس۔۔"

اسکو زوبی کی صورت حل نظر آیا تو فوراً اسکا نام تجویز کر دیا۔۔
"نہیں تمہیں جب سائیں نے کہا ہے تو تم ہی جاؤ گی۔۔
کیونکہ میں نہیں چاہتی وہ خدمت کر کے سر پر تاج سجا لے۔۔
کچھ عقل سے کام لیا کرو کم عقل لڑکی۔۔
اور میں اب اسے اور تمہیں بات کرتے نہ دیکھوں۔۔"

آسیہ نے دونوں کو ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا تو اس سے ہضم نہیں ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اماں حضور مجھے وہ بہت پیاری لگتی ہے بالکل گڑیا کی طرح۔۔کاش میں بھی انکی عمر میں ایسی ہو جاؤں اور انکا گڈو بھی کتنا پیارا ہے لیکن آپ لوگ اسے پیار تو کیا گود میں بھی لینے نہیں دیتے۔۔"

زوبی کی معصوم صورت حیبہ کو بہت پسند تھی لیکن اپنی ماں کی وجہ سے دور رہتی لیکن کبھی کبھی بچ کر تھوڑی بات کر لیا کرتی اس پر بھی اسکی ماں کی زیرک نظریں نے اسے پکڑ لیا تھا۔۔

"اسکی بھولی صورت پر مت جانا تمہارے بابا سائیں کو ہم سے چھینا ہے اس معصوم دکھنے والی چڑیل نے۔۔"

آسیہ نے چھوٹی سچی کہانی اسکے متعلق بچوں کو سنا رکھی تھی۔۔
اور وہ یقین بھی کرتے تھے بس کبھی کبھی اسکی پیار بھری باتوں کے آگے مجبور ہو جایا کرتے تھے جو کہ آسیہ کو ایک آنکھ پسند نہیں تھا۔۔

"بس اب جا کر اس زوبی سے کہو کہ دادی کے لئے سوپ بنائے۔۔"
آسیہ ویسے ہی زوبی نامے سے تنگ تھی اوپر سے اسکی بیٹی جلے پر نمک کا کام کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ بنا کہے ہی کام کر دیتی ہیں۔۔"

حیبہ بول کر نکل گئی اسے معلوم تھا اس بات پر بھی زوبی کے خلاف اسکی ماں کچھ بولیں گی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ماری کے کالج کا لاسٹ سمسٹر اسٹارٹ ہو چکا تھا۔۔

وہ بنا کھانے پینے کی پرواہ کیئے گھنٹوں پڑھتی رہتی تھی۔۔

بعض اوقات احنف کو شدید غصہ آتا تھا اور وہ ڈانٹ کر کھانا کھلواتا تھا۔۔

اسکے پڑھائی کے جنون سے بچپن سے واقف جو تھا پہلے احنف سے گفٹ کا لالچ پڑھواتا تھا اب کچھ بننے کی لگن اسے متحرک رکھے ہوئے تھی۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے احنف کی زندگی تبدیل ہو گئی۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا اپنے والٹ کو کھولے ایک پرانی تصویر پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔

اسکی زندگی کہاں سے شروع ہوئی تھی اور اب کہاں تھی۔۔

"کاش میں اس دن وہ رقم لا پاتا تو تم اس دلدل میں نہیں جاتی۔۔ کاش اب وہ لوگ رقم مجھ سے مانگ کر تمہیں لوٹا دیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک پرانی تصویر سے بات کر رہا تھا۔۔

اسکا دل ان سالوں میں بس ایک ہی فریاد کرتا رہا تھا کہ کاش تو اتنا غریب نہ ہوتا کہ اپنی محبت کو زندہ روند دیتا۔۔

اس نے شمس صاحب سے بہت کہا تھا وہ ان لوگوں کے خلاف ایکشن لے گا لیکن شمس صاحب نہیں چاہتے تھے کہ اسکے خاندان کو رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا خاندان اور شمس صاحب اس جگہ سے نکلنے کو تیار ہی نہیں تھے انہیں وہاں کی مٹی بہت عزیز تھی جس مٹی میں انکا پسینہ جذب تھا۔۔۔

احنف سمجھا سمجھا کر تھک چکا تھا وہ تھے کہ انہیں اسی مٹی میں جانا تھا۔۔

لیکن احنف کا اب اس جگہ دم گھٹتا تھا جہاں اس نے اپنی محبت کو خود قربان کیا تھا۔۔

"ماری۔۔میں کیسے تم سے محبت کروں۔۔؟؟

میں محبت نہیں نبھا سکتا۔۔میں محبت کو بچا نہیں سکتا۔۔میں اب بھی بے بس لاچار ہوں۔۔

میں زوبی کو ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں دے آیا۔۔

ماری میں محبت نہیں کر سکتا کسی سے بھی۔۔

جس سے کرتا ہوں وہ مجھ سے چھین جاتا ہے۔۔

میرا گھر۔۔تمہاری بہن سب چھن گیا۔۔

ماری تم نے کیوں کرلی مجھ سے محبت۔؟؟

میں محبت کئے جانے کے قابل نہیں ہوں۔۔مجھ سے نفرت کرو نفرت۔۔زوبی بھی نفرت کرتی ہو گی مجھ سے میں کتنا کمزور نکلا کہ اسے وہاں چھوڑ کر خود یہاں آرام سے ہوں۔۔

میں نے کوئی رات سکون کی نہیں گزاری۔۔

میں۔۔میں ماری کو خود سے دور کردوں گا۔۔

نہیں رہنے دوں گا اپنے ساتھ۔۔

ورنہ ماری بھی دور ہو جائے گی مجھ سے اس لئے میں اسے خود سے دور کردوں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت دور اتنا کہ اسے مجھ سے نفرت ہو جائے گی اور محبت مر جائے گی۔۔

میں بھول گیا تھا ماری تمہارا اظہار سن کر کہ میں محبت قابل انسان نہیں ہوں۔۔

میں کیسے بھول سکتا ہوں زوبی کی زندگی میری وجہ سے عذاب ہوئی ہے۔۔

میں ہر گز بھی ماری کے جذبات کو پروان چڑھنے نہیں دوں گا۔۔"

اسکی آنکھوں کا آنسو پلکوں کی باڑ توڑتا ہوا بہہ گیا۔۔جو کہ اسکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو میں جذب ہو گیا۔۔

وہ بالکنی میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا۔۔

اس سے زیادہ اسکا لیا گیا فیصلہ ماریہ پر بھاری پڑنے والا تھا۔۔

وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا ماری کو کیسے منائے گا۔۔

وہ یہ فیصلہ جلد از جلد سنا دیتا لیکن ماری کے پیپر ز نے اسے روکے ہوئے تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اسے یہ فیصلہ اب سنانا ہی تھا۔۔

خود سے اپنے آپ سے دور کرنا تھا۔۔

اسکی محبت آگے چل کر تناور درخت بن جائے اس سے پہلے خود پر جبر کر کے کچھ کرنا تھا۔۔

وہ کچھ وقت کے لئے سمجھا تھا محبت پانے کا حق اسکا بھی ہے لیکن اس نے جو زوبی کے ساتھ کیا۔۔کیا اسکے بعد اسکا حق کسی بھی محبت کو پانے کے لئے بنتا ہے۔۔؟؟

اندر کہیں سے جواب آیا نہیں محبت پر اس جابر انسان کا حق نہیں ہے۔۔۔بالکل نہیں ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ﮩ□ﮨ----━━━--☼ ••📚•• ☼--━━━----ﮩ□ﮨ

زوبی اپنے بیٹے کو بچانا چاہتی تھی اسے ان حویلی والوں سے دور بھیج دینا چاہتی تھی لیکن کیسے۔۔۔یہ سوچ سوچ کر اب اسے سر درد رہنے لگا تھا۔۔

آسیہ اشعر سے اپنی بہن کا رشتہ کرنے کے منصوبے بنا رہی تھی۔۔
لیکن اشعر آسیہ کو بات کرنے کا موقع کم ہی دیتا تھا۔۔
اور اب تو زیادہ تر گاؤں کا چکر لگاتے گزارتا۔۔
اسکا ارادہ شمس صاحب سے ملنے کا تھا۔۔لیکن مطاہر کے آدمی چاروں طرف پھیلے تھے جو اسکے ایک قدم اٹھانے پر ہی مطاہر کو آگاہ کر دیتے اور یوں اسکے ساتھ شمس صاحب کو بھی مصیبت جھیلنی پڑتی۔۔
مطاہر کے آدمیوں کو ایک دن وہ چکما دینے میں کامیاب ٹھہرا اور انکے گھر جا پہنچا۔۔
مسلسل دستک سے ضعیف شمس صاحب نے دروازہ کھولا۔۔
"اسلام علیکم انکل!!۔"
شمس صاحب اس نوجوان کو دیکھ کر پہچاننے کی کوشش کر رہے تھے یہ کون ہے اور اسے اس گاؤں میں پہلے تو نہیں دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل میں مطاہر کا خالہ زاد ہوں میں۔۔ آپ مجھے نہیں جانتے لیکن میں آپکو جانتا ہوں۔۔ آپ زوبی کے والد محترم ہیں۔۔"

شمس صاحب اسکی پہچان بتانے پر ڈر گئے کہیں زوبی اور ماری کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں ہونے والا اس لئے دروازہ بند ہی کرنے لگے تھے کہ اشعر نے اپنی پوری طاقت لگا کر روک دیا۔۔

"انکل میں یہاں آپکو اور آپکے گھر والوں کو نقصان پہنچانے نہیں آیا۔۔بس مجھے زوبی کے بارے میں کچھ بتانا ہے اس لئے چلا آیا۔۔اگر آپکو نہیں جاننا تو میں چلا جاتا ہوں۔۔"

اب کے انہوں نے اسکے چہرے پر کچھ مشکوک نظروں سے دیکھا لیکن انہیں اسکے چہرے سے کچھ اندازہ نہ ہوا تو اندر بلا لیا آخر سالوں بعد کوئی انکی بیٹی کا پیغام لایا تھا۔۔

انہیں یاد آیا کہ کس طرح وہ روز حویلی جا کر گڑ گڑا کر زوبی سے ایک بار ملنے کی فریاد کرتے تھے لیکن انہیں ملنے نہیں دیا جاتا تھا۔۔

بلکہ جھڑک کر اور بے عزت کر کے نکال دیا جاتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ مایوس ہو کر ہمیشہ لوٹ آتے۔۔

اب ان میں بے عزت ہونے کی بھی ہمت باقی نہیں بچی تھی اس لئے وہ چند سالوں سے نہیں جا رہے تھے۔۔

"انکل زوبی ٹھیک ہے۔۔اور اسکا ایک بیٹا بھی ہے۔۔"

اشعر انکے نہ بولنے پر خود ہی بول پڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ انکی آنکھوں میں دیکھ کی ہی جان گیا تھا کہ زوبی کے لئے کس طرح کے سوال انکے اندر مچل رہے ہیں۔۔

انکے آنکھوں کی تڑپ انسانی آنکھ سے آسانی سے دیکھائی دی جاسکتی تھی۔۔

"میری بیٹی۔۔"

انکے جذبات انکے لفظ کا ساتھ نہیں دے پا رہے تھے۔۔

وہ بے آواز رونے لگے۔۔

"انکل میں صرف اس لئے یہاں آیا ہوں کہ میں آپکو بتا سکوں یہ رسمیں ہماری قوانین کے خلاف ہیں۔۔

آپ اسکے خلاف کھڑے ہوں میں آپکا ساتھ دوں گا۔۔

آپ لوگ انکے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں وہ شیر بن جاتے ہیں اور اپنے رتبے کے نشے میں غرق ہو کر مظلوموں پر ظلم کرتے ہیں۔۔

کیا یہ ٹھیک ہے۔۔؟

انکل کوئی تو اس رسم سنگ چتی،ونی،سہوارہ اور جتنے بھی اسکے نام ہیں اسکے خلاف کھڑے تو ہوں۔۔"

اشعر کی دلی خواہش تھی کہ وہ ادھر آیا ہے تو ادھر کچھ کر کے جائے۔۔

"بیٹا تم کس قانون کی بات کرتے ہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ قانون جو کتاب کے صفحوں میں مقید ہے۔۔یا وہ قانون جس میں اگر انصاف مانگا جائے تو مظلوم کو ہی ظالم بنا دیا جاتا ہے۔۔

یا وہ قانون جو پیسوں کے آگے چلتا ہے۔۔

وہ قانون جس میں بڑے لوگوں کے گناہ بھی ثواب میں بدل کر پیش کر دیئے جاتے ہیں۔۔

بیٹا آپ کونسے قانون کی بات کرتے ہیں۔۔؟"

اشعر کو معلوم نہیں تھا قانون ہونے اور اسکے نافذ ہونے میں بہت فرق تھا۔۔

اگر قانون ہوتا تو ونی کی رسم ہی کیوں ہوتی۔۔

کسی کی بیٹی کی زندگی تباہ ہی کیوں ہوتی۔۔

قانون صرف لوگوں کی زبانوں اور قانون کی کتابوں میں بند تھا اور اپنے ہونے پر ماتم کناں تھا۔۔

"انکل ہم مدد لیں گے کونسی اندھیر نگری مچی ہے یہاں چھوٹی چھوٹی بچیوں پر اس طرح کا ظلم کون کرتا ہے؟؟

یہ انکی شادی کی عمر ہے؟

یہ انکے رشتے نبھانے کی عمر ہے؟

یہ عمر انہیں ایک تعلیم یافتہ اور ہنر مند شہری بنانے کی عمر ہے۔۔

جس عمر میں یہاں کے لوگ ونی کا نام دے کر رخصت کر دیتے ہیں۔۔"

وہ کس طرح سمجھاتا وہ ہر طرح سے آج انہیں سمجھانے کی ٹھانے ہوئے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کرلو بیٹا جو کرنا ہے پھر تم بھی ایک دن آکر یہ بولو گے کہ میں اپنی جان دینے سے نہیں ڈرتا لیکن اپنے گھر والوں کو مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔۔

یہاں کے قانون پر اگر عمل نہیں کیا جائے تو خاندان کے خاندان قبر میں اتار دیئے جاتے ہیں۔۔

میں کیسے اپنے بیٹے اور دو بیٹیوں کو مرنے دے سکتا تھا۔۔

میں نے زوبی کے بعد سے اپنے بیٹے سے تعلق ختم کر دیا لیکن دل کو اطمینان ہے کہ وہ زندہ ہے۔۔

اگر میں اپنی بیٹی کو ونی نہیں کرتا تو آج میری نسل کا ایک فرد بھی زندہ نہیں ہوتا۔۔"

وہ بولتے بولتے ہچکیوں سے رو دیئے۔۔

اسے معاملے کی سنگینی کا علم نہیں تھا کہ یہاں کے لوگ اتنے سفاک بھی ہو سکتے ہیں۔۔

لیکن اس نے ٹھان لی تھی وہ کسی کے لئے نہ سہی لیکن زوباریہ کے لئے تو کچھ کرے گا۔۔

"میری بیٹی کیسی ہے۔۔؟

وہ وہاں خوش تو ہے نہ؟؟'

وہ ایک باپ کو کیسے بتاتا کہ اسکی بیٹی کس کرب اور اذیت سے روز گزرتی ہے وہ تو ایک ہفتے رہ کر اکتا چکا تھا اور اس نے اپنی آدھی زندگی وہاں گزار دی تھی۔۔

"جی وہ ٹھیک ہے۔۔میں اسے جلد ہی وہاں سے نکال کر لے آؤں گا اور آپ تک پہنچاؤں گا۔۔لیکن اسکے بعد آپ لوگوں کو یہ زمین چھوڑنی ہو گی کہیں اور جانا ہو گا۔۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں کسی صورت یہ زمین نہیں چھوڑوں گا۔۔۔احنف بیٹا سال میں ایک بار ملنے آتا ہے وہ مجھے اور اپنے خاندان کو یہاں سے لے جانا چاہتا ہے لیکن ہم نہیں جانا چاہتے۔۔۔یہاں کی مٹی میں ہم نے دن رات پسینہ بہایا ہے یہ زمین کیسے چھوڑ دیں۔۔"

"احنف کون ہے انکل۔؟"

"اسکا پہلے زوبی سے نکاح ہوا تھا پھر ہم نے اسکی شادی دوسری بیٹی ماری سے کر دی اور اسے زبردستی شہر بھیج دیا۔۔تاکہ ہم اپنی دوسری بیٹی کی زندگی تباہ ہونے سے بچا سکیں پہلی بیٹی کے لئے کچھ نہیں کر سکے۔۔۔

وہ وہاں بہت خوش ہے اور ڈاکٹر بنے گی۔۔

لیکن وہ یہاں آنے اور ہم سے ملنے کی ضد کرتی ہے ہم کیسے ملا سکتے ہیں اسکی باجی سے اسے۔۔اسے گاؤں کے لوگ چھپ کے جانے پر مار ڈالیں گے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اشعر اپنے ہی خاندان میں چھپے ظالم لوگوں پر حیرت زدہ تھا۔۔۔

مار دینا قتل کر دینا ان کے لئے کتنا عام تھا کسی کی زندگی تباہ کر دینا۔۔

اسے بھی اب یہی لگتا تھا مطاہر کے باپ اور اسکے انکل کو انہی لوگوں کی بد دعا لے ڈوبی ہے اور اسکی خالہ بھی اسی آہ کے زیرِ اثر بستر سے لگی تھی۔۔۔

آہ پھر بھی ان لوگوں کے آنکھوں پر پٹی بندھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جب سے حویلی لوٹا تھا کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔

وہ آتے ہوئے ماریہ اور احنف کا نمبر لے آیا تھا لیکن اب مسئلہ زوبی کی بات کروانے کا تھا۔۔

وہ کیسے ان لوگوں سے بات کروا کر ان لوگوں کے سالوں کی دوری کو کم کرتا۔۔

سوچ سوچ کر دماغ مفلوج ہو چکا تھا۔۔

ان سے بات کرنا اس حویلی میں اسکے لئے کڑا امتحان تھا۔۔

آسیہ اور نوکروں تک کی نظریں زوبی پر ہوتی تھیں۔۔

ان سب کے بیچ ہی اسے کوئی موقع دیکھنا تھا۔۔

اور وہ موقع رات کو سب کے سونے کے بعد ہی مل سکتا تھا۔۔اسے معلوم تھا وہ رات دیر تک اپنے بیٹے کے ساتھ کھیلتی ہے اسکی قلقاریوں کی آواز اسے اپنے کمرے میں سنائی دیتی تھی۔۔۔اور وہی سہی وقت ہو سکتا ہے جس سے وہ اسکے گھر والوں سے ایک بار ہی سہی بات کروا دیتا۔۔۔

اب وہ آنے والے وقت کے لئے خود کو تیار کر کے سکون سے لیٹ گیا۔۔۔

اسکے حویلی آنے کے بعد مطاہر کے آدمیوں نے بہت سوال جواب کئے تھے جسکی پریکٹس وہ پہلے ہی کر چکا تھا اس لئے انہیں مطمئن کر لیا۔۔

رات دس بجے سب اپنے کمروں میں چلے جاتے تھے اور وہ عموماً لیپ ٹاپ لیکر بیٹھ جاتا تھا اور اپنے گھر والوں سے گپ شپ لگاتا تھا اس نے یہاں سب سہی ہے کا عندیہ ان تک پہنچایا تھا۔۔

اسکا ارادہ زوبی کو یہاں سے نکال لینے کے بعد بتانے کا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوبی کو دو دن سے لگاتار خون کی الٹی ہو رہی تھی لیکن وہ کس کو بتاتی۔۔

پہلے اسکا خیال رکھنے کے لئے سعیدہ خاتون ہوتی تھیں اب انکے انتقال کے بعد سے وہ پھر تن تنہا اپنے حالات سے مقابلہ کرنے پر مجبور تھی۔۔

اسکی سوچ کا محور صرف اسکا معصوم بچہ تھا۔۔

اگر اسے کچھ ہو جاتا تو اسکا کیا ہوتا اسکی پرورش جن لوگوں کے ہاتھوں ہونے تھی اسے پھر کہیں کا نہیں چھوڑتے۔۔۔

اسے اپنے بیٹے کے لئے اپنے آپ سے لڑنا تھا۔۔

رات کو حسبِ معمول آلیان کے ساتھ کھیل رہی تھی دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی جسے زوبی نے نظر انداز کر دیا لیکن دوبارہ پھر ہلکی سی آہٹ ہوئی تو وہ اس بار نظر انداز نہیں کر سکی اور دروازہ کھول دیا سامنے ادھر ادھر دیکھتا ہوا اشعر موجود تھا اسے حویلی میں سے کسی کے دیکھ لینے کا ڈر تھا وہ تو بچ جاتا لیکن زوبی کو کیسے بچاتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ یہاں۔۔"

زوبی نے اتنا ہی کہا تھا کہ اشعر اسے ہٹاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا اور اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔

جس پر وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور اپنے بیٹے کو اٹھا کر خود سے لگا لیا۔۔

اس سے پہلے وہ ڈر کر چلاتی اشعر نے اسکا منہ پاس پڑے کپڑے سے باندھ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوبی خوفزدہ نظروں سے اشعر کو دیکھ رہی تھی اور کچھ بولنے کی کوشش میں سر ادھر سے ادھر کر رہی تھی۔۔

"دیکھو میری بات غور سے سنو۔۔اگر تم چلاؤ گی نہیں تو میں یہ کھول دوں گا لیکن میری پوری بات سن لو پھر کوئی حرکت کرنا۔۔"

اس نے پاس ایک چھوٹی سی کرسی کھسکائی اور اس پر بیٹھ گیا۔۔۔

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تو بات یہ ہے کہ میں تمہاری بات تمہارے بابا سے کروانے لگا ہوں تمہاری بہن شہر میں ہے تمہیں معلوم تو ہو گا۔۔میں آج تمہارے والد صاحب کے گھر گیا تھا۔۔اور انہوں نے اپنا اور تمہاری بہن کا نمبر دیا ہے۔۔

کیا ان سے بات کرنا چاہو گی تم۔۔؟؟"

اس نے اب کی بار اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

جہاں حیرت کے ساتھ روشنی تھی ایسی روشنی جو اس نے ابھی تک نہیں دیکھی تھی۔۔جیسے پیاسے کو ریگستان میں کنواں مل گیا ہو۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔۔

"میں تمہارا منہ آزاد کر رہا ہوں لیکن تم نے جو بھی کہنا ہو ہلکی آواز میں کہنا۔۔"

وہ خود اس سے بہت ہلکی آواز میں بات کر رہا تھا۔۔تاکہ آواز کمرے سے باہر نہ جا سکے۔۔

اسکی گود میں موجود اسکا بیٹا کبھی اسکو تو کبھی سامنے موجود اشعر کو دیکھ رہا تھا۔۔

اشعر کو بچوں سے کچھ خاص لگاؤ نہیں تھا لیکن اس بچے پر اسے نا جانے کیوں پیار آتا۔۔

شاید اس لئے کہ اسکے اتنے سارے اپنے ہونے کے باوجود کوئی اپنا نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ لو پہلے تم اپنے بابا سائیں سے بات کرو اور احتیاط سے کرنا اونچا نہیں بولنا ورنہ پھر کسی سے بات نہیں ہو پائے گی اگر کوئی اٹھ کر ادھر آ گیا تو۔۔"

اسے خوف تھا کہیں وہ پہلا ہی چانس گنوا نہ بیٹھے۔۔

زوباریہ نے تیز ہوتی دھڑکن کے ساتھ اسکا بڑھایا ہوا موبائل پکڑ لیا۔۔اور کان سے موبائل لگایا ۔۔۔ہاتھوں میں لرزش تھی جسے اشعر بھی دیکھ سکتا تھا۔۔

اس نے اب آلیان کو گود میں اٹھا لیا اور اسکے ساتھ کھیلنے لگا۔۔ تاکہ وہ آرام سے بات کر کے دل کا بوجھ ہلکا کر سکے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو!!

بیٹیا کیسی ہو۔۔؟؟"

انکے کال اٹھائے جانے پر انہوں نے فوراً ہی کہا جیسے وہ اسی کے فون کے انتظار میں تھے۔۔

وہ بے آواز رونے لگی۔۔

اشعر نے ایک نظر دیکھ کر ہٹالی وہ رونے سے اسے کیسے روک سکتا تھا۔۔

جبکہ یہاں رشتہ باپ اور بیٹی کا تھا۔۔بیٹی کا سب سے بڑا اور انمول رشتہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"باباسائیں"!

ہچکیوں کے درمیان بڑی مشکل سے صرف اتنا ہی کہہ پائی۔۔

"بابا کی جان۔۔کیسی ہے میری بیٹی؟؟

کیا حویلی والے ویسے ہی سلوک کرتے ہیں جیسا ایک ونی کے ساتھ کیا جاتا ہے؟"

انہیں اسکے متعلق کچھ معلوم ہی نہ تھا اسلئے وہ پوچھ بیٹھے۔۔۔

"باباسائیں اس حویلی میں کوئی اچھا نہیں ہے۔۔باباسائیں میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔میں نے ہر لمحہ آپکو اور ماریہ کو یاد کرتے ہوئے گزارا ہے۔۔ماریہ کیسی ہے باباسائیں اور شوکت لالا وہ کیسے ہیں؟؟"

وہ سب کچھ بتا دینا چاہتی تھی لیکن کیسے بتاتی کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔

"سب ٹھیک ہیں ماری کا اس سے پوچھ لینا جب بات ہو اور شوکت کا نہیں معلوم کیسا ہے۔۔۔کہاں ہے۔۔اب شوکت کے بارے میں کچھ نہیں پوچھنا بیٹیا۔۔۔مجھے تم اپنے بارے میں بتاؤ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جتنے دونوں نے ایک دوسرے سے بات کرنے کے لئے الفاظ جمع کئے تھے سب پتہ نہیں کہاں چلے گئے تھے۔۔۔الفاظ کو ترتیب دینا اس وقت مشکل لگ رہا تھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں بابا سائیں۔۔۔ آلیان کے بارے میں نہیں پوچھیں گے بابا۔۔"

اسے اپنے بیٹے کے پوچھے جانے کا انتظار تھا لیکن شاید اسکے بابا کو اسکے بیٹے کا علم نہیں تھا اس لئے نہیں پوچھا یہ زوبی کا خیال تھا۔۔

"میں نے تصویریں دیکھی تھی چھوٹے سائیں نے دیکھائی تھیں۔۔۔بہت پیارا ہے بالکل ویسا ہے جیسی تم بچپن میں ہوا کرتی تھی۔۔۔"

زوبی نے فوراً اشعر کی جانب دیکھا۔۔اسکے دیکھنے پر وہ ہلکا سا مسکرا کر دوبارہ آلیان کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔

اسے معلوم تھا اسکے بابا نے اس سے کیا بات کہی ہے جس پر اس نے اسکی جانب دیکھا ہے۔۔

"بابا سائیں کیا ظالم دنیا میں کوئی فرشتہ بن کر بھی آسکتا ہے۔۔۔؟"

اس نے کہا تو اشعر نے نفی میں سر ہلایا جیسے اسے فرشتہ کہے جانا پسند نہیں آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بالکل بیٹا بالکل آسکتا ہے۔۔۔کیا یہ دنیا ظالم لوگوں کی ہی ہے۔۔۔اس دنیا میں مظلوموں کا زیادہ حصہ ہے لیکن حکمرانی ظالم کی ہے۔۔۔یہ حصہ ان ظالم لوگوں کو بہت مہنگا پڑے گا۔۔۔اتنا مہنگا کہ اس جہاں میں پچھتائیں گے سوچیں گے کہ آخر کو ہم نے یہ کیا ہی کیوں تھا اس وقت عقل آجاتی اور منظر صاف دیکھائی دے جاتے۔۔ لیکن بیٹیا صبر میں بہت طاقت ہے۔۔تمہارا صبر ان سب پر بہت بھاری پڑے گا۔۔بیٹیا صبر کا دامن کسی صورت نہ چھوڑنا۔۔"

انکی نصیحت پر اسے لگا وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگئی ہے اب ہر قسم کا طوفان سر کرنے کی اس میں ہمت وحوصلہ ہے۔۔۔

وہ چاہتی تھی اسکے بابا بولتے رہیں اور وہ چپ چاپ اپنی سماعت سے انھیں سنے جائے۔۔۔

"بیٹیا تم کچھ نہیں بولو گی۔۔"

انہوں نے اسکے نہ بولنے پر پوچھا تو وہ اپنے بیٹے کو دیکھنے لگی۔۔

"بابا سائیں۔۔اگر مجھے کچھ ہو گیا تو میرے بیٹے کا کیا ہو گا میں نہیں چاہتی وہ اس حویلی میں پروان چڑھے۔۔میں ان ظالم لوگوں میں اپنے پھول سے معصوم بیٹے کو نہیں دے سکتی۔۔۔میں کیا کروں سمجھ نہیں آتا۔۔"

آنسوؤں کا تھمنا اس وقت مشکل تھا روکنے کی کوشش میں اور بہہ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ نا کرے بیٹیا کچھ ہو۔۔میری زندگی بھی تمہیں لگ جائے۔۔"

انکا دل اسکی بات پر بند ہونے لگا تھا وہیں اشعر کو اسکا یوں کہنا بالکل اچھا نہیں لگا تھا۔۔

"مجھے اتنی لمبی زندگی کی دعا نہیں دیں بابا سائیں جو زندگی ملی ہے اسے ہی بہت مشکل اور صبر سے گزاری ہے۔۔اللہ سے کبھی شکوہ بھی نہیں کیا۔۔میں بس گڈو کے لئے فکر مند ہوں مجھے اس حویلی میں کسی پر یقین نہیں ہے۔۔"

دل کی باتیں تو پھر ان سے ہی کی جاتی ہے جو دل کے مکین ہوتے ہیں۔۔۔اور اسکی دنیا اسکے بابا سائیں اور ماری ہی تو تھے۔۔

اتنے میں کسی نے دروازہ پیٹا تو زوبی کے ہاتھ سے موبائل لرز کر اسکی گود میں گر گیا۔۔

اشعر نے اسے ریلیکس ہونے کا اشارہ دیا۔۔اور خود پریشانی سے اس دھڑ دھڑ ہوتے دروازے کو دیکھنے لگا۔۔۔

"زوباریہ دروازہ کھولو دروازہ کیوں نہیں کھول رہی ہو۔۔"

باہر سے مطاہر کی آواز آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو۔۔۔میں تمہاری الماری میں چھپ رہا ہوں یہاں کوئی جگہ بھی نہیں ہے چھپنے کی۔۔۔پتا نہیں اتنے چھوٹے کمرے میں رہتی کیسے ہو۔۔"

وہ کہہ کر الماری میں چھپنے کی جگہ بنانے لگا۔۔

قد لمبا ہونے کی وجہ سے بہت مشکل سے ہی بیٹھ پایا تھا۔۔

زوبی نے باہر سے الماری لوک کر دی۔۔

پھر جا کر دروازہ کھولا۔۔

چھپتے ہوئے اشعر موبائل لے جانا نہیں بھولا تھا۔۔۔

"کون ہے کمرے میں مجھے باتوں کی آواز آ رہی ہے۔۔"

زوبی تو اسکے اچانک پوچھنے پر بوکھلا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ سائیں میں۔۔میں گڈو کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔"

اسکے اشارہ کرنے پر مطاہر نے زمین پر بیٹھے اور ادھر ادھر گھوٹنے کے بل چلتے آلیان کو دیکھا۔۔

"ہمم مجھے لگا کوئی ہے تیرے کمرے میں۔۔"

ابھی بھی اسکی نظریں پورے کمرے میں نظریں دوڑاں رہی تھی۔۔جیسے اسے یقین تھا وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔"

اتنے میں اوپر سے آسیہ نے آواز لگائی تو مطاہر اسے گیٹ بند کرنے کا کہہ کر اوپر کی جانب بڑھ گیا۔۔

زوبی نے گیٹ بند کر کے سکون بھری سانس خارج کی۔۔

اور جلدی سے الماری کھولی۔۔

الماری سے باہر آتے ہی اشعر نے اپنا پسینہ صاف کیا جو اندر بند رہنے کے سبب آرہا تھا۔۔

"ماری سے بھی بات کروادیں۔۔"

زوبی کے بولنے پر اشعر نے آئی بروا چکا کر اسے دیکھا۔۔

جیسے کہہ رہا ہو دوبارہ پکڑے جانے کا بڑا شوق ہے تمہیں۔۔

"نہیں اب دوسرا موقع ملے گا تب کرواؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطاہر بھائی کو جانتا ہوں انہیں شک ہو گیا ہے وہ دوبارہ یہاں آئیں گے اور پھر پوری تحقیق کرنے کے لیے تم پر حملہ کریں گے۔۔۔اس لیے ہوشیار رہو۔۔اور مرنے کی باتیں نہیں کیا کرو۔۔ زندگی دینے والے پر بھروسہ رکھو۔۔"

اس نے کہہ کر آلیان کو گود میں اٹھایا اور پیار کر کے اسے زوبی کو تھما کر احتیاط سے اپنے کمرے میں پہنچ گیا۔۔۔

"شکر اللہ آج مطاہر بھائی کے ہاتھوں بچ گیا۔۔"

وہ بول کر اپنے پسینے میں ڈوبے کپڑے چینج کرنے چلا گیا۔۔

اب اسے دوسرا موقع چاہیے تھا تاکہ ماری سے بھی اسکی بات کروا سکے۔۔۔

ماریہ نوٹ کر رہی تھی احنف کا چہرہ بجھا بجھا ہے لیکن پوچھنے کی ہمت ہی نہیں ہو پا رہی تھی۔۔۔اسکا لاسٹ پیپر رہ گیا تھا پھر اس نے پڑھائی کی فکر سے کچھ ٹائم تک آزاد ہو جانا تھا۔۔

"پیپر کیسے جا رہے ہیں تمہارے۔۔؟؟"

احنف آفس سے آنے کے بعد ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا ٹاک شو دیکھ رہا تھا جب سامنے بیٹھی ماری کو مخاطب کیا۔۔۔وہ کسی سوچ میں غرق تھی اسکی آواز نہیں سن پائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماری کے جواب نہ دینے پر احنف نے ٹی وی پر سے نظریں ہٹا کر اسکی طرف دیکھا جو سامنے فرش کو گھور رہی تھی۔۔

"ماری۔۔"

ابھی بھی نو رسپانس۔۔۔

مجبوراً احنف کو ہی اٹھ کر اسکے پاس جانا پڑا۔۔۔

"ماری کیا ہوا ہے تمھیں کب سے آوازیں دے رہا ہوں سن کیوں نہیں رہی کہاں گم ہو۔۔۔؟"

اسکے اتنے قریب سے آواز دینے پر وہ ہڑبڑا کر خیالی دنیا سے واپس لوٹی۔۔

"وہ۔۔۔میں۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔۔

آپ کچھ کہہ رہے تھے کیا۔۔؟؟"

احنف نے غصے سے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا تو وہ شرمندہ سی ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بتاؤ کیا بات پریشان کر رہی ہے۔۔؟"

احنف نے اب کے نرمی سے پوچھا تو آنکھوں میں آنسوؤں کا دریا اتر آیا۔۔۔

"مجھے سب کی یاد آتی ہے۔۔۔مجھے پیپرز کے بعد گاؤں چھوڑ دیں۔۔۔اتنے سالوں میں ایک بار بھی نہیں گئی جبکہ آپ تو دو تین بار ہو کر بھی آگئے۔۔۔باجی کے پاس جانا ہے مجھے۔۔۔مجھے ایسا

Posted On Kitab Nagri

محسوس ہوتا ہے وہ مجھے یاد کر رہی ہیں۔۔۔ مجھے بلا رہی ہیں۔۔۔ مجھ سے ملنا چاہتی ہیں۔۔۔ آپ پلیز لے چلیں ناں سائیں میں زندگی میں کبھی بھی آپ سے کچھ نہیں مانگوں گی۔۔۔"

اسکا ہچکیوں سے رو کر التجاء کرنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ اسے کیسے لے کر جا سکتا تھا۔۔جو انکے جانے کے بعد مطاہر اور آغا جان نے دھمکیاں دی تھیں اسکے جاتی ہی وہ اپنی دھمکی کو سچ کر کے دیکھا دیتے۔۔۔

"ماری یار رو تو نہیں مجھے معلوم ہے اس گھر میں اکیلے رہ رہ کر اور بچپن سے اکیلے رہ کر تنگ آ گئی ہو۔۔۔ لیکن میں جتنا تمہیں خوش رکھنے اور بڑی رکھنے کی کوشش کرتا ہوں وہ ان سب سے دور کرنے کے بجائے تمہیں قریب کر دیتا ہے۔۔۔ مجھے پتا ہے میرا روکھا انداز تمہیں نہیں پسند۔۔۔ مجھے پتا ہے تمہارے دل کی بہت سی باتیں میں نہیں جانتا۔۔ تمہیں مجھ سے لاتعداد شکوے بھی ہونگے۔۔۔ لیکن میں مجبور ہوں ماری۔۔۔سب اپنی اپنی جگہ مجبور ہیں۔۔"

اب کے احنف نے ماری کے ہاتھ تھام لئے تھے۔۔

جو اسکے ہاتھ میں لرز رہے تھے۔۔۔اسکی ہچکیوں کے باعث۔۔

"مجھے آپ سے کبھی شکوہ نہیں رہا اور نہ ہی کبھی ہو گا مجھے آپ پر پورا یقین ہے۔۔بابا سائیں کے بعد آپ نے میرا بہت خیال رکھا ہے۔۔۔

بس میں کبھی سوچتی ہوں میری جگہ باجی کی قسمت بھی تو ایسی ہو سکتی تھی۔۔۔انہیں پڑھنے کا کتنا شوق تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اور آپ دونوں خوش رہتے یہ میری قسمت نہیں تھی باجی کی تھی جسے میرے نام زبردستی کر دیا گیا ہے---

آپ باجی سے-----"

آگے بولنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن تھا اس لئے جیسے وہ بولتے ہوئے ہاتھوں کو گھور رہی تھی اب بھی ویسے ہی گھور رہی تھی---

احنف چاہتا تھا وہ آج سب سن لے لیکن وہ سمجھ چکا تھا وہ کیا کہتے کہتے رکی ہے--- لیکن وہ کیسے بتاتا وہ بھی تو اس آگ میں جل رہا ہے جسے وہ سوچ بیٹھی ہے---

"میری اور زوبی کی جو قسمت تھی وہ ہمیں مل چکی ہے---اور تم کبھی مجھ پر بوجھ نہیں رہی تمہاری وجہ سے ذمہ داری نبھانے میں اور زندگی جینے میں مجھے ایسا لگا کہ میں بھی زندہ ہوں--- تمہاری بچکانہ حرکتیں غصہ دلانے کے ساتھ ساتھ ہنساتی بھی تھی---

لیکن اب میں جو کہنے جا رہا ہوں اسے غور سے سنو--- ہم گاؤں نہیں جا سکتے میں بھی چھپ کر جاتا ہوں--- ہمارے گاؤں سے آنے کے بعد ہمارے گھر والوں کو دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے شکر ہے میری بہن کی شادی جلد کر دی گئی تھی ورنہ تو اسے حویلی کے کسی نوکر کے ساتھ بیاہنے کی دھمکی دی گئی تھی---

اور ہم دونوں کو حویلی میں سے کسی نے بھی دیکھ لیا تو انکا کہنا ہے کہ وہ ہمیں مار دیں گے---

اس بار چچا سائیں نے قسم دی ہے اب گاؤں نہیں آنا چاہے کچھ بھی ہو جائے اور تمہیں تو کسی صورت نہیں بھیج سکتا تمہارے بابا سائیں نے بھی منع کیا ہے--میں کیسے سب معلوم ہوتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ان کا حکم ٹال دوں۔۔ ماری ہماری زندگی بہت مشکل ہے۔۔۔ ایسے سمجھ لو ریگستان میں بنا پانی کے گزارنی ہے۔۔۔۔ہم اپنوں سے ملنے کا سوچ تو سکتے ہیں مل نہیں سکتے اب تو میں بھی نہیں مل سکتا۔۔۔"

ماری غور سے سنتے ہوئے اسکے چہرے پر اداسی کے رنگ دیکھنے کی ناکام کوشش کررہی تھی۔۔۔وہ اپنے جذبات کو چہرے پر بہت مشکل سے لاتا تھا۔۔خاص کر اداسی تو چہرے سے پہچانا مشکل تھا۔۔۔

ماری بنا کوئی جواب دیئے اسے تکے جارہی تھی جبکہ وہ پاس پڑا اسکے موبائل کو گھور رہا تھا۔۔۔

اچانک سے بیل نے تسلسل توڑا تو دونوں چونکے۔۔

ماری نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو غیر شناسا نمبر سے کال آرہی تھی۔۔

اس نے نمبر دیکھ کر احنف کو دیکھا اسے لگا شاید اسکی کسی دوست کا فون ہے وہ اٹھ کر وہاں سے واپس اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گیا جہاں وہ پہلے براجمان تھا۔۔۔

بلیک کلر کی ٹیشرٹ کی چھوٹی آستینوں میں اسکے مسلز دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔

ڈرو خوف سے کال یس کرکے کان سے لگالی لیکن بولی کچھ نہیں۔۔۔

"ہیلو ماری"

آواز جانی پہچانی سی تھی۔۔۔دونوں کی دل کی دھڑکن تیز تیز دھڑک رہی تھی ماری کو ڈر تھا اسکا گمان جو کہہ رہا ہے وہ غلط نہ ہو۔۔دل دعا کر رہا تھا جس کی آواز وہ سمجھ رہی ہے وہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"با۔۔۔باجی۔۔"

بہت مشکل سے زوباریہ کے دوبارہ پکارنے پر ماری کے حلق سے بر آمد ہوا۔۔۔

"ماری میں تمہاری باجی زوبی ہوں۔۔۔کیا مجھے بھول گئی۔۔؟"

بس یہ کہنے کی دیر تھی جو اس نے ہلکی آواز میں باجی کہا تھا اب وہ چلا چلا کر زوبی باجی کہہ رہی تھی۔۔۔

احنف اسے حیران پریشان نظروں سے دیکھ رہا تھا اسکے دیکھنے پر وہ لپک کر اسکے جانب بھاگتی ہوئی گئی۔۔

احنف۔۔۔"

باجی۔۔زوبی باجی نے مجھے فون کیا۔۔۔احنف دیکھو باجی کی کال۔۔"

وہ خوشی سے نہال ہوتے ہوئے اسے سائیں کے بجائے احنف کہہ گئی۔۔احنف ابھی بھی حیران سا کھڑا اسکے خوشی سے دمکتے چہرے اور موبائل کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ماری آرام سے بات کرو میں چھپ کر بات کررہی ہوں۔۔۔پندرہ منٹ ہوتی بات بھی پانچ منٹ کرنی پڑ جائے گی کوئی موبائل ہی چھین لیگا جس طرح تم چلا رہی ہو۔۔۔"

اسکے خوشی کی انتہا کو دیکھتے ہوئے زوبی نے اسے اپنی حالت سے آگاہ کیا کہیں مطاہر کے نہ ہونے کی کمی اسکی چیخنے پر کوئی اور پورا نہ کر دے۔۔۔

مطاہر دو دن کے لئے حویلی سے باہر تھا اس لئے اشعر نے دو دن کے لئے اسے اپنا موبائل استعمال کے لئے دے دیا تھا۔۔وہ کچھ دیر پہلے ہی بابا سائیں سے بات کر کے بیٹھی تھی سوچا ماریہ سے بھی

Posted On Kitab Nagri

لگے ہاتھ بات کر لے کہیں یہ موقع ہاتھ سے نہیں چلا جائے۔۔۔رات کے گیارہ بج رہے تھے سب اپنے اپنے روم میں آدھی نیند بھی پوری کر چکے ہونگے اور یہی وقت سہی تھا جب وہ ماری سے بات کر سکتی تھی۔۔۔

"باجی میں بہت خوش ہوں کیا کروں دل کر رہا ہے پوری دنیا کو بتادوں میری باجی نے مجھ سے بات کی میں نے باجی کی آواز سنی۔۔۔باجی کہیں یہ ایک خیال گمان تو نہیں جو میری آنکھیں کھولتے ہی ٹوٹ جائے۔۔۔"

ماری نے ڈر و خوف سے کہا تو دوسری طرف بیٹھا احنف جو بظاہر ٹی وی دیکھ رہا تھا لیکن ماری کے اس طرح کہنے پر اس نے فوراً دعا کی کہ یہ گمان نہ ہو۔۔۔۔اسکی خوشی دیکھ کر احنف کو لگا وہ ساری زندگی اسکے لئے جو کرتا آیا ہے وہ ساری خوشیاں اس ایک کال پر بھاری ہیں۔۔۔

"باجی میں آپ کو بہت یاد کرتی ہوں۔۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔"

اب اسکا دل کر رہا تھا اپنی باجی کو گلے لگا کر بہت روئے اتنا کہ اس سے دور رہنے کی اذیت ختم ہو جائے۔۔۔

"ماری رونا نہیں۔۔۔ورنہ میں تمہیں چپ کراتے کراتے خود رو دوں گی اور ہماری یہ کال روتے دھوتے ہی ختم ہو جائے گی۔۔۔ایک مہربان شخص کی بدولت تم سے بات کر رہی ہوں۔۔۔۔مجھے اپنے بارے میں بتاؤ کیسی ہو کیا کرتی ہو۔۔۔احنف بھائی کیسے ہیں سب بتاؤ مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آلیان سو رہا تھا لیکن اسکی عادت تھی بارہ بجے کے بعد کبھی بھی اٹھ کر کھیلتا تھا اس لئے زوبی بار بار اسے دیکھ رہی تھی--

"باجی سب ٹھیک ہیں---میں پڑھ رہی ہوں--کل میرا لاسٹ پیپر ہے مطلب آخری پیپر پھر اسکے بعد میں ڈاکٹری پڑھوں گی اور آپکی بہن ڈاکٹر بنے گی---اور میں سب کا فری علاج کروں گی صحیح ہے نہ باجی---میں انسانیت کی خدمت کروں گی پھر مجھ سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہونگے اور ان نیکیوں میں سے میں کہوں گی سب کا حصہ رکھنا بابا سائیں آپکا اور شوکت لالا کا اور سائیں کا تھوڑا زیادہ کیونکہ وہ مجھے پڑھا رہے ہیں نہ---"

اسکی بچوں جیسے بات کرنے پر زوبی کا دل تو کیا خوب کھلکھلا کر ہنسے لیکن وہ ابھی مسکرانے پر اکتفا ہی کر سکتی تھی---

"کیا آپ سائیں سے بات کریں گی؟"

وہ بات کرتے ہوئے بھول بیٹھی تھی سامنے اسکے سائیں برجمان ہیں جنہیں کچھ دیر پہلے چلا چلا کر کال کا بتا رہی تھی---

"ہاں کروا دو کچھ باتیں اپنی طرف سے صاف کرنی ہیں--پھر تم سے بہت ساری باتیں کروں گی دو تین گھنٹے تک--پھر موقع ملے یا نہ ملے--"

آج زوبی کا رات جاگ کر اس سے ڈھیر ساری باتیں کرنے کا ارادہ تھا پھر کہیں دو دن کا ٹائم بھی ہاتھ سے چلا جائے اور مطاہر ایک دن میں ہی آجائے---

Posted On Kitab Nagri

"اوکے میں دیتی ہوں پھر میں روم میں جا کر اتنی ساری باتیں کروں گی آپ سے بہت ساری باتیں بتانی ہیں آپکو۔۔"

وہ احنف کی طرف بڑھتے ہوئے خوشی سے بتا رہی تھی۔۔

"ہیلو۔۔اسلام علیکم زوباریہ کیسی ہو۔۔؟؟"

اسکے موبائل دینے پر کچھ دیر تک وہ گومگوں کی کیفیت میں گھرا رہا تو ماری نے موبائل ہاتھ میں تھما دیا تو اس نے بھی موبائل کان سے لگا لیا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں احنف بھائی۔۔۔مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کہنی تھی۔۔۔شاید پھر موقع ملے یا نہ ملے۔۔۔

میں نے کبھی آپ کے لئے کچھ احساسات نہیں رکھے تھے کیونکہ آپ کو بھی معلوم ہے جس عمر میں ہمارا نکاح ہوا تھا اس عمر میں مجھے اتنی سمجھ نہیں تھی مجھے یاد ہے وہ جرگے میں آپکا رونا ہی یاد کرتے ہوئے اکثر میں سوچتی ہوں کہ کیا آپ ان باتوں کو یاد رکھتے ہوئے ماری کو خوشیاں دے پاتے ہونگے۔۔۔کیا ماری آپ کے احساسات جان کر مجھ سے بدگمان تو نہیں ہوتی ہوگی۔۔۔وہ جو کچھ بھی ہوا وہ میری قسمت تھی میں نے کبھی بھی آپ کو یا شوکت لالا، بابا سائیں کے بارے میں سوچا کہ آپ لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے کچھ ہوا ہے۔۔۔بابا سائیں کو میں نے سمجھایا ہے وہ لالا کو گھر لے آئیں لیکن وہ نہیں مانتے آپ ہی منا لیں بابا سائیں کو۔۔۔پتا نہیں وہ کیسے ہونگے۔۔۔پلیز آپ کا مجھے نہیں معلوم کہ میرے لئے کیا جذبات تھے لیکن مجھے اپنا معلوم ہے کہ میں نے ونی ہونے سے

Posted On Kitab Nagri

پہلے بھی آپ کو دوست کزن کی حیثیت سے دیکھا تھا اور اب تو میں ونی ہونے کے ساتھ ساتھ کسی کی دوسری ہی سہی بیوی ہوں۔۔ایک بچے کی ماں ہوں اور میری زندگی میں میرے لئے سب سے زیادہ قیمتی وفاداری ہے کیونکہ جب تک مجھے بیوی کا نہیں پتا تھا جب تک میں عام سوچ رکھتی تھی لیکن اب میں سائیں جیسے بھی ہیں دل میں انہیں ہی رکھوں گی۔۔۔ایک ونی کا بھی نام ہوگا کہ ظلم سہہ کر محبت کرتی تھی۔۔۔

بس کبھی میری ذات کی وجہ سے کسی کو پریشانی نہ ہو خاص کر بابا لالا اور ماری کو۔۔۔اور مجھے لگتا ہے میری بہن آپ کے ساتھ بہت خوش ہوگی۔۔۔میری بہن کو اتنی خوشیاں دینے کیلئے دل سے شکریہ۔۔۔بس مجھے یہی کہنا تھا اب آپ کو جو کہنا ہے کہہ سکتے ہیں۔۔"

احنف زوبی کے لفظوں میں الجھ چکا تھا۔۔وہ جو کہنا چاہتا تھا بھول بیٹھا تھا لیکن ایک بات تو یاد تھی اسے۔۔۔اسے معافی مانگنی تھی۔۔

"زوباریہ میں صرف اتنا کہوں گا مجھے معاف کر دینا میں تمہارا محافظ ہو کر بھی تمہاری حفاظت نہیں کر سکا اسکے لئے دل سے معافی چاہتا ہوں۔۔۔"

"میں نے یہی تو کہا ہے آپ میں سے کسی کی غلطی ہی نہیں تھی یہ میری قسمت تھی اور جب غلطی ہی نہیں تھی تو معافی مانگ کر شرمندہ تو نہیں کریں۔۔۔آپ اس وقت اتنے بڑے اور سمجھدار نہیں تھے کہ مجھے بچا سکتے اور اگر بچاتے بھی تو کیسے؟؟

لالا کو زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا۔۔مجھے لالا کا بتا دیں مہربانی ہوگی احنف بھائی پلیز۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہ ٹھیک ہیں۔۔۔دوسرے گاؤں میں ہیں۔۔۔ایک بار ملاقات ہوئی تھی انہوں نے شادی کرلی ۔۔۔ماشاء اللہ سے چار بچے ہیں انکے۔۔۔اور انہوں نے غلطی نہیں کی تھی کسی دوسرے کا الزام انکے سر تھوپا گیا تھا اور شوکت لالا کو بھی لگتا تھا قتل ان سے ہوا ہے لیکن ایسا نہیں تھا انھیں پھنسایا گیا تھا اور پورے خاندان کو دربدر کردیا ان حویلی والوں نے۔۔۔"

وہ حویلی والوں کو کچھ کہنا نہیں چاہتا تھا لیکن زبان سے شکوہ پھسل گیا۔۔۔

"سب کے اعمال لکھیں جارہے ہیں اور آپ پریشان نہیں ہوں مجھے معلوم ہے آپ سب نے کتنی کوشش کی تھی مجھے بچانے کی لیکن یہ امتحان ہے اور مجھے اس میں پاس ہونے ہی جتنے نمبر لینے ہیں۔۔۔اب ماری کو دے دیں فون وہ ضرور سر پر کھڑی ہوگی۔۔۔"

زوبی کے کہنے پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ واقعی اسکے سر پر کھڑی اسکی بات ختم ہونے کے انتظار میں تھی اور عجیب سے منہ بنا رہی تھی کہ فون سے چپک گئے۔۔۔"اوکے اللہ حافظ ایک بار بس دل سے کہہ دو معاف کیا اور اپنے بیٹے کی پکچر دینا"

"آپ کی خوشی کے لئے کہہ رہی ہوں لیکن میرے دل میں کسی کے لئے شکوہ نہیں ہے۔۔۔میں نے آپ سمیت سب کو معاف کیا جو یہ سمجھتے ہیں انکی وجہ سے ونی ہوئی۔۔۔اللہ حافظ میں کروادوں گی چھوٹے خان سے کہہ کر۔۔۔"

چھوٹے خان لالا کہنے کا مطاہر نے کہا تھا لیکن اشعر کہتا تھا چھوٹے خان ہی ٹھیک ہے۔۔۔اور اسے کچھ کہنا ہی نہیں پڑتا تھا اس لئے پہلی بار ہی کہا تھا زوبی نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ موبائل ملتے ہی سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔

"آخری پیپر میں یہ فیل ہوگی۔۔۔ویسی بتایا ہی نہیں باتوں میں پیپرز کیسے گئے ہیں۔۔۔ چلو کل پوچھتا ہوں۔۔۔بارہ بجے میڈم کو نیند کا دورہ پڑتا ہے اب تو آنکھیں، دل دماغ سب کھل گیا ہوگا۔۔۔"

وہ بھی کہتا ہوا سونے کے لئے چلا گیا۔۔۔

"ماری تم بتا رہی تھی نہ تم ڈاکٹر بنو گی۔۔ میری بہن دیکھنا ڈاکٹر ضرور بنے گی۔۔۔ خوب دل لگا کر پڑھنا اور احنف بھائی کو زیادہ تنگ نہیں کرنا۔۔

مجھ سے کوئی شکوہ تو نہیں ہے نہ۔۔۔؟؟"

دو گھنٹے سے مسلسل باتوں کا اختتام ہی نہیں ہو رہا تھا زوباریہ نے اپنے بارے میں بہت کم ہی بتایا اور حویلی والوں کے رویے کے بارے میں اسے بھنک تک نہیں لگنے دی۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی ماری پڑھنے پر دھیان دینے کے بجائے اسکے بارے میں سوچے۔۔۔

وہ اپنے سے پہلے دوسروں کے بارے میں سوچنے والی لڑکی تھی۔۔۔

"باجی مجھے آپ سے کیا شکوہ ہونا ہے مجھے تو اللہ سے شکوہ ہے جہاں اتنے لوگوں کی قسمت اچھی لکھی وہاں ہماری آپکی بھی لکھ دیتا اسکے لئے کچھ مشکل نہیں تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بہت بری بات ہے ماری کہ تم اللہ کی ذات سے شکوے لگائے بیٹھی ہو۔۔۔ایسا نہیں کہتے ہیں۔۔۔ کیا وہ سب شکوے کرنے لگ جائیں جن پر پریشانیاں آتی ہیں۔۔۔کیا پریشانیاں صرف ہم پر آئیں ہیں۔۔؟؟

ہمارے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پیغمبر ہونے کے باوجود کتنی آزمائشیں اور تکلیفیں اٹھائیں۔۔۔اور یہ تکلیفیں تو انسانوں کی دی ہوئی ہیں۔۔۔انسانوں کی بنائی گئی فرسودہ رسموں کا نتیجہ ہے جو سالوں سے چلا آرہا ہے اور نہ جانے کب تک چلے گا۔۔۔بس دعا کرنا اب کسی کو ونی نہیں کیا جائے۔۔۔"

بے آواز آنسو دونوں کا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کی تکلیف سے انجان تھی۔۔۔

باجی مجھے لگتا ہے احنف کو آپکو بیچ راہ میں یوں نہیں چھوڑنا چاہئیے تھا۔۔۔وہ آپ کے لئے بہت کچھ کر سکتے تھے کبھی دل کہتا ہے انکی غلطی نہیں ہے کبھی کہتا ہے وہ بچا بھی سکتے تھے وہ کچھ تو کر سکتے تھے کہ آپ ونی ہی نہ ہوتی ہمارے ساتھ ہوتی۔۔۔

ماریہ بڑی مشکل سے اپنی ہچکیوں پر قابو پا کر بات کر رہی تھی۔۔۔

وہ کیا کرتے ماری دیت کی رقم بہت زیادہ تھی گاؤں کا ایک عام انسان ساری زندگی بھی لگا دے تو کما نہیں سکتا ہے۔۔۔اور رہی بات انکے کچھ کرنے کی تو وہ اگر کچھ کرتے تو پورے خاندان کو ابدی نیند

Posted On Kitab Nagri

سلا دیا جاتا۔۔۔ماری انسان ہمیشہ اپنے لئے نہیں اپنوں کے لئے ڈر تا ہے۔۔۔یہاں بھی بات اپنوں ہی کی ہے۔۔۔ماں باپ بھائی بہن کیا ان سب کی لاشیں دیکھ کر احنف بھائی جی سکتے تھے۔۔۔

ماری تمہیں معلوم ہے میری آنکھوں کے سامنے بہت سی لڑکیاں بچیاں ونی ہوئی تھی لیکن جب مجھے ونی کا مطلب معلوم نہیں تھا۔۔۔ان سب کو سنگ چتی کی رسم کے بھینٹ چڑھا دیا۔۔۔پتہ ہے ماری ہمارے پڑوس میں ثانیہ آنٹی تھی انکے گھر میں کل چار بیٹیاں تھیں۔۔۔چاروں کو ایک ہی گھر میں ونی کر کے نکاح میں دے دیا۔۔۔

اب وہ وقت یاد آتا ہے تو میرا دل کرتا ہے انہیں ڈھونڈ کر آزاد کر دوں۔۔۔وہ کہاں ہو نگی کیسی ہو نگی۔۔۔

اب کے زوبی سسکی روک نہیں سکی تو آزادی سے رونے لگی۔۔۔

"باجی آپ کسی طرح بھاگ کر یہاں آجائیں۔۔۔"

ماری زوباریہ کو آزاد کرانے کے تانے بانے جوڑ رہی تھی۔۔۔

نہیں ماری۔۔۔

بالکل بھی نہیں۔۔۔

میں یہاں سے بھاگ کر اپنے بابا کی پرورش کو خاک میں نہیں ملا سکتی جیسی زندگی ہے اب یہی ہے۔۔۔یہی جینا یہی مرنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی باتیں کافی دیر تک اسی موضوع کو لیکر چلتی رہی کہ سنگ چتی کی رسم سے آزادی حاصل ہو جائے۔۔۔ ماری اپنے مشورے دے رہی تھی وہیں زوباریہ انہیں رد کرکے سمجھا رہی تھی۔۔۔ آلیان کی آواز سنانے پر ماری کا دل کیا یہ کال عمر بھر نہ کٹے لیکن جب زوبی کو معلوم ہوا کہ اسکا کل پیپر ہے اس نے بڑی مشکل سے کل بات ہوگی کہہ کر کال کاٹی ورنہ ماری تو جان چھوڑنے کو تیار نہیں تھی۔۔۔

"آپ نے بات کرلی اپنی بہن سے۔۔؟؟"

اشعر برآمدے کی صفائی کرنے میں مصروف زوبی کے پیچھے کھڑے ہوکر آرام سے پوچھ رہا تھا تاکہ کوئی سن نہ سکے۔۔۔

جی ہوئی تھی وہ بہت خوش تھی کہہ رہی تھی آج بھی بات کریئے گا باجی۔۔

اس نے منہ کے گرد چادر پھیلا کر کہا وہ جب بھی اسکو سامنے دیکھتی اپنا منہ ڈھانپ لیتی۔۔۔

اشعر نے صرف ایک دوبار ہی اسے دیکھا تھا۔۔۔

جی بالکل کرلیجیئے گا آپ آج بھی بات لیکن خیال رہے مطاہر برونا آجائیں آج۔۔۔ انکا کچھ معلوم نہیں ہے۔۔

وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے محتاط انداز میں ادھر ادھر دیکھ کر بات کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس آج آخری دفعہ بات کروں گی اسکے بعد کبھی نہیں۔۔۔ورنہ انہیں عادت ہو جائے گی اور میں کسی کو اپنا عادی نہیں بنا سکتی۔۔

اب وہ ٹانگے ہوئے کپڑے اتار رہی تھی۔۔

"لیکن میں آپکے لئے موبائل لانے کا سوچ رہا تھا۔۔۔اور آپ ایسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔آپ کا جب دل چاہے گا آپ بات کر لیجئے گا۔۔

اسکا دل چاہتا تھا وہ کسی طرح اس معصوم لڑکی کو یہاں سے نکال لے جسکی زندگی نہ زندوں میں تھی نہ مردوں میں۔۔۔عجیب زندگی تھی صبح سے کوہلو کے بیل کی طرح لگے رہنے پر بھی اتنی ڈانٹ سنتی تھی۔۔۔اور مجال تھا جو پلٹ کر جواب بھی دے دیتی۔۔۔

اوپر کھڑی آسیہ جو اپنے بیٹے شارخ کو آواز دینے آئی تھی اب مسکرا کر دونوں کو بات کرتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔

آپ نہیں سمجھیں گے۔۔۔اس لئے جانے دیجئے بس آج بات کر لوں پھر موبائل آپ لے لیجئے گا۔۔۔میں مزید کچھ نہیں چاہتی۔۔۔بس ایک دل میں بات ہے وقت آنے پر کہوں گی۔۔۔ابھی وہ وقت نہیں آیا۔۔۔

وہ کہہ کر کپڑے لئے حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہو گئی اور اشعر سوچ میں پڑ گیا کونسی بات ہو سکتی ہے۔۔۔

آسیہ پتہ نہیں کیوں مسکرا کر واپس پلٹ گئی اب اسکے دماغ میں زوبی کو لے کر کیا چل رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی حسد سے وہ اب پتا نہیں زوبی کو کیسے جھلسانے والی تھی۔۔۔

یا خود جھلسنے والی تھی یہ تو وقت ہی بتاتا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماریہ کا لاسٹ پیپر اختتام کو پہنچا اور یوں وہ پڑھائی کی ٹینشن سے کچھ وقت کے لئے آزاد ہو گئی۔۔۔

کالج سے لوٹنے پر ہر دو منٹ بعد موبائل دیکھتی کہیں زوبی کی کال ہی نہ آ گئی ہو۔۔۔ لیکن پھر مایوس

ہو کر موبائل رکھ دیتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احنف کو رات میں آنا تھا اس لئے وہ موبائل ہاتھ میں لئے پورے گھر کا چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔

اسے زوبی نے کہا تھا میں خود فون کروں گی تم نہیں کرنا اور بتایا بھی تھا رات میں ہی سب کے سونے کے بعد کر سکتی ہے لیکن ماریہ کی بے چینی عروج پر تھی جو اسے چین لینے نہیں دے رہی تھی۔۔۔

"اففففف باجی ایک مس کال ہی دے دیں۔۔"

وہ خود کلامی کے سے انداز میں بڑبڑائی۔۔

اسلام علیکم!! کالج سے آنے کے بعد سوئی نہیں اور ہوا کیا ہے جو یوں پورے گھر کی پیمائش کرتی پھر رہی ہو۔۔ پیپر کیسا ہوا۔۔؟؟

احنف آج جلدی آفس سے لوٹ آیا تھا اور اسے ٹہلتا اور بڑبڑاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

"وعلیکم اسلام!!

آپ جلدی آ گئے۔۔۔ ویسے شکر ہے جلدی آ گئے۔۔ میرا پیپر ہمیشہ کی طرح اچھا ہوا۔۔۔ اور اس بار بھی بہت اچھی پر سینٹیج آئے گی۔۔۔"

اسکے بتانے پر احنف نے اسکی جانب شوز اتارتے ہوئے دیکھا۔۔۔

"ہمم پھر کل سے اپنے ٹیسٹ کی تیاری کرو۔۔۔ آگے ایڈمیشن کے لئے ٹیسٹ دینا ہو گا رزلٹ آنے کا ویٹ نہیں کر سکتے میں خود تمہیں تیاری کرواؤں گا اصل امتحان یہ ہو گا۔۔۔ پھر آگے

Posted On Kitab Nagri

ایڈمیشن مل گیا تو تم باہر جاکر اپلائی کرو گی میں نے بات کرلی ہے۔۔۔ ادھر کے ٹیسٹ کے لئے یہاں کا ٹیسٹ پاس کرنا ہو گا تمہیں۔۔۔"

وہ حیران نظروں سے اسے تکے رہی تھی۔۔۔ ابھی پیپرز ختم ہونے کی خوشی بھی نہیں منائی کہ ٹیسٹ مسلط کر دیا اسکے اوپر۔۔۔ اور اس پر غضب یہ کہ اسے باہر بھیجا جارہا ہے لیکن کہاں باہر اور کیوں۔۔؟؟

"کونسے باہر بھیجنے کی بات کر رہے ہیں ٹیسٹ کی بات سمجھ آگئی لیکن باہر جانے کی بات مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔"

"میں نے آسان الفاظ میں کہا ہے کہ آگے کی پڑھائی کے لئے تم لندن جارہی ہو۔۔۔ اور اب اس بات پر یہ نہیں کہنا یہاں پڑھنے میں کیا مسئلہ ہے۔۔۔ بہت مسئلہ ہے بہت زیادہ۔۔"

"میں آپ کے ساتھ جاؤں گی تو ٹھیک ہے پڑھنا ہے کہیں پر بھی پڑھوں۔۔۔ ویسے بھی پڑھنا ہے ایسے بھی۔۔۔"

اس نے کندھے اچکا کر کہا۔۔

"میں تمہارے ساتھ نہیں جارہا ہاری۔۔۔ میری یہاں بہت سی زمہ داریاں ہیں جنہیں دیکھنا ہے۔۔۔ تمہارا مستقبل سنوارنے کے لئے تمہیں قربانی دینی ہو گی ماری مجھ سے دور جانا ہو گا۔۔۔ میں تم سے

Posted On Kitab Nagri

ملنے آیا کروں گا اور چھٹیوں میں تم پاکستان آیا کرنا۔۔۔ لیکن یہاں تم نہیں پڑھو گی۔۔" وہ تحمل سے سمجھاتے سمجھاتے آخر میں سخت لہجہ اپنا گیا۔۔

"میں بھی دیکھتی ہوں کیسے بھیجتے ہیں آپ مجھے باہر پڑھنے کے لیے۔۔۔ ہر بار آپکی ہی مانی ہے۔۔۔ آپ کی کبھی کوئی بات رد نہیں کی۔۔۔ جیسا آپ نے کہا میں نے ویسے ہی کیا۔۔۔ لیکن اب نہیں اور میں اکیلے وہاں کیسے رہوں گی۔۔۔ ویسے سب سے تو دور ہوں اب خود سے بھی دور کر دیں مجھے۔۔۔

مجھے معلوم ہے آپ مجھے خود سے دور کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ میں یہاں سے کہیں اور چلی جاؤں گی لیکن لندن کبھی نہیں۔۔"

آج پہلی بار وہ کسی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں تھی۔۔۔

"ماری! میری طرف دیکھو اور بات کو سمجھو۔۔

ہم دور ہونگے لیکن یہ دوری کچھ سالوں کی ہو گی یا پھر میں یہاں کا کام وہاں شفٹ کر لوں گا لیکن تم نے آج تک تعلیم کے میدان میں مایوس نہیں کیا مجھے تمہارے پروفیسر نے کہا تھا کہ تمہیں یہاں کی یونیورسٹی سے ڈگری لینے کے بجائے باہر سے دلواؤں۔۔۔ تم یہاں تو آؤ گی ناں واپس۔۔۔ پھر میں بھی آتا جاتا رہوں گا۔۔۔ میری بس آخری بات مان لو اسکے بعد میں تمہاری مانوں گا۔۔۔"

وہ اکڑو بیٹھا اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ وہیں ماری صوفہ پر بیٹھی اسے آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں لئے دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے جلدی آنے کا مقصد ہی یہی تھا کہ آج ماری سے بات کر لی جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔یہ بھی آپکی آخری بات نہیں ہو گی گارنٹی لے لیں آپ۔۔"

سانس کو کھینچ کر کہاورنہ اسکے آنسو بہہ جانے کو تیار تھے۔۔

"میرے بارے میں اندازے نہیں لگاؤماری۔۔۔ابھی میری بات مانو۔۔۔تمہارا مستقبل سنوار رہا ہوں میں۔۔

بتاؤ جاؤ گی نا۔۔۔؟؟"

وہ بہت آس لئے اس سے پوچھ رہا تھاماری کمزور پڑنے لگی۔۔۔پتا نہیں کیوں اسکی بات نامانا اسے اتنا مشکل لگتا تھا۔۔۔

"میں آپ کی بات مان رہی ہوں لیکن آپ مجھے بھولیں گے نہیں۔۔۔میں واپس یہی آؤں گی۔۔۔ آپ میرا انتظار کریں گے نا؟؟مجھے بھولیں گے تو نہیں؟

یہ بہت لمبا عرصہ ہے پتہ نہیں میں کیسے رہ پاؤں گی آپ کے بنا۔۔"

آنسواب کے اسکے رخسار بھگوگئے۔۔

"ریلیکس ماری میں روز دس بار کال کروں گا ملنے آؤں گا۔۔۔میں کیوں بھولوں گا تمہیں ماری۔۔

بس ایک بار تم ڈاکٹر بن جاؤ پھر جیسا تم چاہو گی ویسے ہی ہو گا۔۔"

وہ اسے منانے کی کوشش کر رہا تھاوہ چاہتا تو زور زبردستی کر کے اپنی بات منوالیتا لیکن وہ چاہتا تھاوہ اسکا فیصلہ دل سے قبول کرے۔۔

تاکہ اسے کوئی رنج نا رہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے درمیان بس اسی بات کو لیکر گفتگو چلتی رہی کہ جانا ہے کیا کرنا ہے کیسے اور کیوں کرنا ہے۔۔۔

احنف سمجھانے کے ساتھ اسے بہت سے پہلو سے بھی آگاہ کررہا تھا۔۔۔

جسے وہ نہیں دیکھ پارہی تھی۔۔

⊰□⊱┈──-⁕ ••📚•• ⁕-──┈⊰□⊱

رات کی خاموش تاریکی میں اشعر یہاں سے وہاں ٹہل لگارہا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے ان سب کو روکے۔۔

قانون جن کے ہاتھ میں ہے وہی لوگ اس رسم کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے کچھ نہیں بولتے۔۔

یہاں سب خاموش تماشائی ہیں جنہیں کسی دوسرے کی تکلیف سے تکلیف نہیں ہوتی تھی۔۔

قانون اسمبلیوں سے پاس تو ہوگئے تھے لیکن عمل کروانے والے نا ہی لوگ تھے نا کوئی قانون نام کو موجود تھا۔۔

آئے دن خبروں کی زینت بنی یہ بہن بیٹیاں کب تک ایسے ہی ان رسموں کا شکار ہوتی رہیں گی۔۔؟

کب تک قوانین کی باتیں کرنے والے لوگ صرف زبان سے انصاف ہے کا راگ لاپے گیں۔۔۔

کب تک ان برسوں سے چلی آرہی رسموں کی پاسداری کی جاتی رہے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشعر نے اپنے دوست حتیٰ کے بڑے بڑے لوگوں کے دروازے بھی کھٹکھٹا لیے تھے لیکن سب نے یہ "ہمارا مسئلہ نہیں ہے۔۔ ییہ کام ہمارے انڈر نہیں آتا۔۔" کہہ کر جان چھڑالی تھی۔۔

کب تک ہر مسئلہ صرف اسکا رہے گا جسکا مسئلہ اور پریشانی ہے۔۔۔

جو مسئلے آج دوسروں کو ہیں وہ کل کو انہیں بھی پیش آسکتے ہیں جنہوں نے یہ مسئلے دریافت کئے ہیں یا انہیں جو انہیں دیکھ کر گونگے بہرے بنے ہوئے ہیں۔۔۔

اشعر پریشانی کے عالم میں کبھی کسی کے پاس جا کر مسئلہ بتاتا تو کبھی کسی کے پاس۔۔۔

لیکن اسے اب یقین آگیا تھا۔۔ جو شمس صاحب نے کہا تھا وہ بالکل درست ہے۔۔

یہاں غریب کی سنوائی نہیں ہوتی۔۔

یہاں جسکے پاس طاقت ہے وہی دوسروں پر مسلط ہے۔۔

انصاف انصاف کرنے والوں کے پاس بھی انصاف مانگنے پر انصاف موجود نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri

بس ایک ہی طریقہ بچتا تھا اسکے پاس وہ تھا زوبی کو یہاں سے ان بھیڑیوں کی چنگل سے آزاد کروانا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اشعر نے تین چار مرتبہ تو آسیہ کو ہی زوبی پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

اوپر سے اسکے بچوں کی بدتمیزی۔۔

مطاہر سب دیکھنے کے بعد بھی انجان تھا یا وہ بھی انہی لوگوں میں سے تھا جنہیں ونی چاہیے بیوی ہو اسے غرض نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے سال گزرنے کے باوجود بھی محبت کیا ہمدردی کا شعلہ بھی نہیں اٹھا تھا۔۔۔

بس جو لوگ ظلم کر کے غافل ہیں انہیں بھی اپنے کئیے پر پچھتاوے جلد ہی ہونگے۔۔۔

جلد یہ لوگ بھی اپنے کئیے کی سزا کاٹیں گے۔۔۔

لیکن کب۔۔؟؟

زوبی مسلسل ایک گھنٹے سے ماری کو کال ملا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے رابطہ ہی نہیں مل رہا تھا۔۔

ماری موبائل سائیلنٹ پر کر کے آنسوں بہانے میں مصروف تھی اسے معلوم ہی نہیں تھا جس کے لئے سارا دن انتظار کرتی رہی اب اسکی کال آ رہی تھی۔۔

واش روم سے منہ دھو کر نکلی تو اچانک اسکی نظر موبائل پر گئی جس کی اسکرین جل بجھ کر تھی۔۔۔

لپک کر موبائل اٹھایا پہلا ہی خیال زوبی کا آیا تو فوراً سے کال ریسیو کی۔۔۔

"ہیلو ماری کب سے کال کر رہی ہوں کہاں تھی تم۔۔"

رابطہ ملتے ہی زوبی نے بے چینی سے سوال کیا۔۔

"باجی کہیں نہیں یہی تھی موبائل کو سائیلنٹ پر کیا ہوا تھا پتہ ہی نہیں چلا آپ فون کر رہی تھیں۔۔"

وہ پریشان ہو گئی اور خود پر غصہ بھی آیا کہ اس نے بروقت کال کیوں ریسیو نہیں کی۔۔

"چلو کوئی بات نہیں اب تو ہم بات کر رہے ہیں نا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زوبی اسے ہلکا پھلکا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

پھر وہ احنف کے فیصلے کے بارے میں بتاتی چلی گئی اور زوبی نے بھی اسے آگے پڑھنے اور ملک سے باہر جا کر پڑھنے پر زور دیا۔۔

وہ دونوں اب اپنے بچپن کے دن یاد کر کے ہنس رہی تھی کہ اچانک سے زوبی کو محسوس ہوا دروازے کے باہر کوئی ہے۔۔اس نے کال کاٹ دی۔۔اور لمبے لمبے سانس لینی لگی۔۔

ڈر ہی اتنا ڈراؤنا تھا کہ سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔۔

اچانک سے بند دروازے پر زور کی ضرب ماری گئی۔۔

دروازہ لکڑی کا ہونے کی صورت میں آسانی سے کھلتا چلا گیا۔۔

وہیں زوبی ڈر کر کھڑی ہوئی اسے لگ رہا تھا اب اس سے کھڑا نہیں ہوا جائے گا روح فنا ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔

سامنے مطاہر خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔

"کس سے بات کر رہی تھی۔۔؟"

شعلہ ٹپکتی آنکھوں سے وہ سوال کر رہا تھا یعنی وہ دروازے سے کان لگائے کھڑا تھا۔۔

"کسی سے نہیں سائیں۔۔"

وہ ڈر کر پیچھے ہو رہی تھی۔۔

"مجھے پاگل سمجھا ہوا ہے کیا۔۔؟

یعنی آسیہ ٹھیک کہتی ہے تو یہاں اشعر کے ذریعہ نکلنا چاہتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس حویلی سے نکالے گا تجھے۔۔کس غلط فہمی میں ہے تو۔۔مطاہر کے ہوتے ہوئے تو یہاں سے نکل جائے گی۔۔میں پوچھتا ہوں کس سے بات کر رہی تھی تو۔۔؟"

وہ اب کے دھاڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔وہ عمر ڈھلنے کے باوجود بھی جسامت میں توانا تھا۔۔

"سائیں کوئی نہیں ہے یہاں کس سے کروں گی بات۔۔"

آلیان بھی سو رہا تھا ورنہ بچنے کے لئے اسکا نام ہی لے لیتی۔۔

وہ ادھر ادھر نگاہیں دوڑا رہا تھا۔۔

وہیں زوباریہ خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔کیونکہ موبائل چادر کے نیچے چھپا تھا۔۔مطاہر کی زیرک نگاہ میں کبھی بھی آسکتا تھا۔۔

زوباریہ دعا کر رہی تھی اسکے ہاتھ موبائل نہ لگے۔۔لیکن مطاہر کی نظر سے موبائل کی جلتی سکرین نا چھپ سکی اور یوں مطاہر کے ہاتھ اشعر کا دیا ہوا موبائل مل گیا۔۔

زوبی نے اسکے موبائل ہاتھ میں اٹھا لینے پر آنکھیں زور سے میچیں۔۔۔

اب اسکے ساتھ کیا ہونے والا تھا وہ کیا کرے گا اسکا خوف اسے آنکھیں کھولنے نہیں دے رہا تھا۔۔۔

"یہ موبائل کہاں سے آیا۔۔؟ یہ ضرور اس اشعر کا کام ہو گا۔۔تو بات اب یہاں تک پہنچ چکی ہے۔۔موبائل سے باتیں کی جاتی ہیں۔۔۔کاش میں آسیہ کی بات پر یقین کر لیتا تو تجھے آج تیری اوقات بتانے کے بجائے پہلے بتا دیتا۔۔۔"

آسیہ کی لگائی آگ زوباریہ کو جھلسا گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں یہ انہوں نے دیا ضرور ہے لیکن میں نے ان سے بات نہیں کی ماری سے کی ہے۔۔ میں ابھی اسی سے بات کر رہی تھی۔۔

میں کسی سے بات نہیں کرتی یقین کریں۔۔ آپ کو مر کر بھی دھوکہ نہیں دے سکتی سائیں۔۔ میں سب کی قسم کھانے کو تیار ہوں ایک بہتان ہے مجھ پر یہ۔۔"

وہ تھر تھر کانپتے ہوئے صفائی پیش کر رہی تھی۔۔

مطاہر کا غصہ کسی صورت موبائل دیکھنے کے بعد کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔

"میں تیری کسی بات پر یقین نہیں کرتا۔۔ ہم نے تجھے دو وقت کی روٹی دی۔۔ تو نے یہ صلہ دیا ہے ہمیں۔۔"

وہ نظریں چاروں طرف گھما رہا تھا اور اسکے نظریں گھمانے پر زوبی کی جان سولی پر اٹکی تھی۔۔

بلا آخر مطاہر کو ایک لمبا ساڈنڈا نظر آ گیا۔۔

اسکے ہاتھ میں اٹھانے سے زوبی کو لگا اسکا جسم مفلوج ہو گیا ہے۔۔ پہلے ہی کمزوری سے لڑ رہی تھی اب۔۔

www.kitabnagri.com

اور بس مطاہر کے غصے کو باہر زوبی پر مار ہی نکال سکتی تھی۔۔

اشعر تک آواز نہیں پہنچ رہی تھی جو زوبی کی آہ و بکا پر اسے بچانے ہی آ جاتا۔۔

مطاہر تب تک مارتا رہا جب تک وہ بے سدھ ہو کر نہیں گر گئی۔۔۔

موبائل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔۔ اور اسے خون میں لہو لہان چھوڑ کر اشعر کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی رات میں دروازے کی دستک نے اشعر کے سوئے ہوئے حواس کو بیدار کیا۔۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے۔۔؟"

دروازہ کھولنے پر مطہر سامنے موجود تھا۔۔

"مطاہر برو آپ۔۔ خیریت ہے نا اس وقت؟"

وہ چونک کر اس سے سوال کرنے لگا جو تیش اور غصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

"کس حق سے زوبی کو موبائل دیا تھا۔۔ تم یہاں مہمان بن کر آئے ہو یا دوسری کی بیویوں پر نظر رکھنے۔۔ میں اسے تو سبق سکھا آیا اب تیری باری ہے۔۔ تم جیسے لوگ شہر اور دوسرے ملکوں میں پڑھ کر اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو۔۔۔ ہمیں جاہل کہنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ ان رسموں پر ہم جان دیتے بھی ہیں اور لیتے بھی۔۔۔"

اب وہ اشعر کا گریبان پکڑے کھڑا تھا اور موبائل کے ٹکڑوں کو زمین پر دے مارا تھا۔۔۔

وہ سمجھ چکا تھا زوبار یہ پکڑی گئی ہے لیکن وہ اسکے بارے میں ایسی سوچ رکھے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔

"آپ غلط سمجھ رہے ہیں اشعر برو۔۔ میں نے اسے موبائل اپنے لیے نہیں دیا تھا اور نا ہی کسی غلط نیت سے دیا تھا۔۔

اور آپ نے اس معصوم کے ساتھ کیا کیا ہے؟؟

اور آپ جسے بیوی کہہ رہے ہیں کبھی بیوی سمجھا بھی ہے؟؟ ایک نوکرانی اور بے جان مورت کے سوا وہ ہے ہی کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی اب بھی وقت ہے پلٹ آئیں واپس ان رسموں کو خود سے باندھے بیٹھے ہیں جن رسموں سے آپکے آباؤاجداد کی دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہے۔۔۔ آپ اس بیچاری پر ظلم چھوڑ دیں۔۔"

وہ آگے کچھ بولتا اس سے پہلے ہی مطاہر نے اسکا منہ دبوچ کر منہ پر مکے مارنا شروع کر دیئے۔۔۔اور وہ لڑکھڑا کر پیچھے گرا۔۔

وہ چاہتا تو بدلے میں اسے بھی مار سکتا تھا لیکن بڑے بھائی پر ہاتھ اٹھانا اسے کسی صورت منظور نہیں تھا۔۔

اس لئے وہ صرف خود کو اسکے غصے سے بچا رہا تھا۔۔

زوبی کا خیال بے چین کر رہا تھا کہ وہ کس حالت میں ہو گی۔۔یہ لوگ تو مارنے کے بعد مرہم بھی نہیں لگاتے تھے۔۔

وہ اسے وارننگ دے کر چلا گیا تو اشعر کوئی لمحہ ضائع کئے بنا زوبی کے کمرے کی جانب لپکا۔۔

دروازہ کھلا تھا اور وہ بے سدھ زمین پر اوندھے منہ پڑی تھی۔۔ آلیان رو رو کر اب ہچکیاں لے رہا تھا۔۔

وہ جلدی سے قریب ہی موجود لیڈی ڈاکٹر کو لینے حویلی سے باہر گیا۔

مطاہر شکر جا چکا تھا۔۔

آسیہ بھی مطاہر کے جانے کے بعد جا چکی تھی۔۔

وہ اوپر کھڑی اسکو مار کھاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔

بچوں کو معلوم نہیں تھا اگر ہوتا بھی تو انہیں تو بچپن سے عادت تھی اس قسم کا شور شرابہ سننے کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی نوکر چاکر اپنے اپنے کوارٹر میں صرف سن سکتے تھے۔۔

اشعر نے چوکیدار سے بہت التجا کی کہ ڈاکٹر کو لانے دیں۔۔۔

بڑی مشکل سے ایک لیڈی ڈاکٹر کے گھر کا ایڈریس ملا تو اس نے شکر ادا کیا۔۔

آلیان کو اس نے گود میں اٹھار کھا تھا۔۔وہ وہاں اسے اکیلا کیسے چھوڑ کر آسکتا تھا۔۔

اس پورے گاؤں میں صرف ایک عمر رسیدہ ڈاکٹرنی ملی تھی۔۔

اشعر کا خون کھول رہا تھا کیسے لوگ ہیں بیمار ہونے پر صرف ایک ڈاکٹر کے پاس کیا پورا گاؤں جاتا ہے۔۔۔اور اگر وہ موجود نہ ہو تو۔۔

وہ جیسے تیسے ڈاکٹرنی کو ساتھ لیکر حویلی پہنچا اور انہیں زوباریہ کے کمرے میں بھیج کر خود باہر کھڑا ہو گیا۔۔

اس نے زوباریہ پر ایک نظر ڈال کر صرف یہ دیکھا تھا وہ کس حالت میں ہے۔اور آلیان کو اٹھائے ڈاکٹر کی تلاش میں نکل پڑا۔۔جبکہ وہ خود بھی بری طرح زخمی تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹرنی نے اسکا چیک اپ کر کے اسے کمرے میں بلایا تو اس نے معذرت کر لی اندر آنے سے۔۔

اس لئے انہیں ہی باہر جانا پڑا۔۔

"دیکھیں مسٹر انہیں ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے تو آپ ایسا کریں کلینک لیکر آجائیں صبح ابھی تو میں نے انجیکشن لگا دیا ہے اور مرہم پٹی کر دی ہے لیکن مجھے انکے کچھ ٹیسٹ کرنے ہیں کیا آپ انہیں شہر لے کر جا سکتے ہیں۔۔؟؟"

انکی بات پر اشعر نے حیران پریشان ہو کر انہیں دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا سب ٹھیک تو ہے۔۔زوبی کو کیا مسئلہ ہے کھل کر بتائیں۔۔"

"کوئی مسئلہ ابھی سمجھ نہیں آرہا ٹیسٹ کے بنا میں کیسے بتا سکتی ہوں۔۔ آپ انہیں جلدی کسی اچھے ہاسپٹل شفٹ کریں۔۔"

وہ کہہ کر اپنی فیس لیکر جانے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے اشعر نے انہیں آواز دے کر روکا۔۔

"کیا آپ ابھی انکا بلڈ سیمپل لے سکتی ہیں۔۔؟کیونکہ شہر جانا ممکن نہیں ہے۔۔اور رپورٹ نکلوانا بھی ضروری ہے آپ بلڈ لے جائیں اور ٹیسٹ کروالیں۔۔۔"

اس نے ایک حل پیش کیا کہ زوبی جا نہیں سکتی لیکن وہ حل تو نکال ہی سکتا تھا ناں۔۔

"ٹھیک ہے میں لے لیتی ہوں لیکن اس میں وقت لگ سکتا ہے۔۔"

"اوکے بس زیادہ وقت نہیں لیجئے گا۔۔ کسی کی زندگی کا سوال ہے۔۔"

وہ بلڈ لیکر چلی گئیں۔۔۔

پیچھے اشعر اسکے ڈسٹرب ہونے کے خیال سے آلیان کو اپنے کمرے میں لے آیا۔۔

وہ رات اسے طویل اور اذیت ناک معلوم ہوئی تھی۔۔

کیا واقعی یہی ایک رات اسکے اور زوباریہ کے لئے وحشت کی رات تھی یا کبھی آگے بھی ایسے وحشت کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا۔۔۔؟؟

یہ تو وقت کو ہی معلوم تھا کہ کب کیسے اور کیا ہونا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشعر ملازمین کے ذریعہ سے زوباریہ کی طبیعت معلوم کروا چکا تھا۔۔۔

وہ اب بھی ہاتھ پاؤں چلانے سے قاصر تھی۔۔

اب تک آلیان اسی کے پاس تھا۔۔۔اسکے لئے آنٹی کے گھر کا یہ وزٹ تکلیف دہ اور ناقابلِ یقین ہی گزرا تھا۔۔۔

اسکا ارادہ یہاں سے جانے کے بعد دوبارہ نا دیکھنے کا تھا۔۔کچھ بھی ہو جائے وہ زوبی کو یہاں سے لے جانے کے بعد دوبارہ یہاں اسے بھی نہیں آنے دیگا۔۔۔

آلیان کے لئے وہ رات سے جاگ رہا تھا۔۔۔اسکی ایک کروٹ بدلنے پر سوتی جاگتی آنکھوں سے اس کی طرف لپکتا تھا۔۔جیسے ایک ماں اپنے بچے کی جانب لپکتی ہے۔۔۔

اشعر پہلی بار کسی بچے کے لئے خود میں تبدیلی محسوس کر رہا تھا۔۔۔

وہ رپورٹ کے لئے بھی دس بار کال کر چکا تھا لیکن اس کے ملنے میں کچھ وقت لگنا تھا اس لئے وہ ابھی کوئی بھی قدم اٹھانے سے خود کو روکے بیٹھا تھا۔۔۔

اور زوبی کے لئے مسلسل دعاگو تھا۔۔۔

آلیان بالکل بھی پریشان کرنے والا بچہ نہیں تھا۔۔بس ماما کہتا اور اشعر کے بہلانے پر بہل جاتا۔۔۔

اشعر کے لئے یہ حیران کن بات تھی۔۔

لیکن وہ اس ماں کا بیٹا تھا جو چھوٹی عمر سے صبر کی مورت تھی تو اسکا بیٹا کیونکر اپنی ماں پر نہیں جاتا۔۔

کسی کو فرق نہیں پڑا تھا کہ زوبی کیسی ہے، اسکا اکلوتا بیٹا کس حال میں تھا۔۔۔

یہاں اشعر دونوں کی فکر میں گھل رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج ماری کا ٹیسٹ تھا جسکے بعد اسکو یہاں سے چلے جانا تھا۔۔۔

زوبی سے بات کئے ایک ماہ گزر چکا تھا۔۔ماری موبائل کی ایک مس کال پر لپک کر جاتی لیکن آگے سے اسے مایوسی ہوتی تھی۔۔۔

احنف کے لاکھ سمجھانے کے بعد بھی اس میں کوئی فرق نہیں آیا تھا اس لئے اس نے کہنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔

ٹیسٹ اسے وہاں کی یونیورسٹی میں بھی دینا تھا اس لئے احنف نے پہلے یہاں پر دلوا کر جاننا چاہا کہ وہ وہاں پاس ہو بھی پائے گی کہ نہیں۔۔

ٹیسٹ بہت اچھا گیا تھا لیکن وہ پھر بھی اداس تھی کیونکہ اسے دور جانے کا خوف لاحق تھا۔۔۔

"ماری آجاؤ آج باہر گھومنے پھرنے چلتے ہیں۔۔"

ماریہ کا موڈ آف دیکھ کر اس نے فوراً لائحہ عمل تیار کیا تاکہ اسکا دھیان ہٹے۔۔

فالتو میں سوچ سوچ کر اداس بیٹھی تھی۔۔۔

وہ اسے تیار ہونے کا کہہ کر خود بھی تیار ہونے چل دیا۔۔

بہت مشکل سے اس نے جانے کی حامی بھری تھی۔۔۔

وہ تیار ہو کر اسٹالر لپیٹے آئی تو اس نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے صرف ایک بار ہی اس سے کہا تھا باہر جانے کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں اس دن کے بعد سے ماریہ نے کبھی اسے شکایت کا موقع نہیں دیا تھا۔۔

"چلیں۔۔"

وہ اسکے دیکھنے پر خفگی سے کہہ کر آگے بڑھ گئی۔۔

اسے معلوم تھا اسے ایک ساتھ اتنے سارے جھٹکے ملے تھے اس لئے وہ اس سے منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔۔

اسکی بچکانہ حرکتوں پر کبھی احنف ہنستا تو وہ اور خفا ہو جاتی تھی۔۔

اسی خوشگوار ماحول میں دونوں نے ایک خوبصورت دن کا اختتام کیا۔۔

احنف نے سوچا تھا جب تک اسے باہر نہیں بھیج دیتا اسکی کچھ حسین یادیں یہاں ضرور بنانی تھی۔۔

ماری کے ساتھ احنف کو بھی جانا تھا تاکہ وہ کچھ دن وہاں رہ کر سب چیزیں سمجھ سکے۔۔

پھر اسے چھوڑ کر اس نے واپس آجانا تھا۔۔

ایک بوجھ جو وہ لئے پھر رہا تھا۔۔

زوبی کی اس کال نے مکمل ختم تو نہیں کیا تھا لیکن کم ضرور کر دیا تھا۔۔

"صاحب۔۔۔صاحب۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک ملازمہ بھاگی بھاگی اشعر کے سامنے آئی تو اشعر جو آلیان کے ساتھ کھیل رہا تھا فوراً متوجہ ہوا۔۔

ایک ماہ میں بھی زوباریہ کی حالت میں کوئی خاص فرق نظر نہیں آیا تھا۔۔

اور رپورٹ اب تک نہیں ملی تھی وہ وجہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ آخر ڈاکٹرنی اس سے کیا چھپا رہی تھی

۔۔

جب بھی کال کرتا آگے سے اسے دو دن بعد بتانے کی تاریخ دے دی جاتی۔۔۔

وہ چھوٹے سے کلینک بھی گیا تھا لیکن وہاں ڈاکٹر ہی موجود نہیں تھے۔۔

اسے اب وحشت ہونے لگی تھی خود سے، اس گاؤں سے، ان حویلی والوں سے۔۔

"کیا ہوا ہے جلدی بتائیں۔۔؟"

اشعر اسکے یوں پکارنے پر گھبرا ہی گیا تھا۔۔

"صاحب جی۔۔۔وہ زوبی کی حالت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔

ابھی بڑے صاحب نے دوبارہ ان پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔

جسکی وجہ سے جو انکا زخم بھر چکا تھا وہ اب دوبارہ سے تازہ ہو گیا۔۔

میں نے پٹی کر دی ہے لیکن وہ مسلسل آپ کو اور آلیان کو آوازیں دے رہی ہیں۔۔"

اس نے تھوڑی دیر پہلے رونما ہونے والے حالات سے آگاہ کیا۔۔

ملازمہ آلیان کو زوبی کے پاس لے جاتی تو وہ اسے تھوڑی دیر اپنے پاس رکھ کر اسے بھیج دیتی تھی۔۔

اس پر بھی آسیہ نے حویلی سر پر اٹھا رکھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مطاہر نے بھی اشعر کو سخت الفاظ میں اپنے بیٹے سے دور رہنے کا کہا تھا لیکن اشعر نے اسکی بات ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اڑا دی۔۔

اسے قانون کے شکنجے کی دھمکی دی تو مطاہر اسکی بچکانہ بات پر خوب ہنسا تھا۔۔۔

اسے معلوم تھا اسکے لئے کوئی قانون ہی نہیں تھا۔۔

مٹھی گرم کر دو تو کونسا قانون کیسا قانون۔۔

اور اس کے گاؤں کا بڑا سر دار ہونے کی وجہ سے لوگ اس کے نیچے طبقے میں آتے تھے لوگ۔۔

دوسرے گاؤں کی الجھنوں میں اس وقت مطاہر پھنسا تھا تو اس وقت آسیہ کی باتیں سننا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔۔

آسیہ کے پانی پر چڑھانے پر اپنا بیٹا اسکے ہاتھوں میں دینے پر ایک چماٹ اسکی حالت کی پرواہ کئے بنا جڑ دیا تھا۔۔

اور اسے سخت الفاظ بھی سنائے تھے۔۔

نیم مردہ بے ہوشی کی حالت میں وہ مسلسل اشعر اور آلیان کو پکار رہی تھی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ ملازمہ کے بتانے پر آلیان کو گود میں اٹھائے اسکے کمرے کی جانب جا ہی رہا تھا کہ آسیہ نے مداخلت کر دی۔۔

"آپ اسکے کمرے میں نہیں جا سکتے۔۔ کیونکہ یہ ہماری حویلی کی روایت نہیں ہے کہ کوئی بھی منہ اٹھا کر یونہی کسی خاتون کے کمرے میں جا گھسے۔۔

آسیہ کو معلوم ہو چکا تھا وہ اسکی بہن کے لئے کبھی بھی حامی نہیں بھرے گا اس لئے اب وہ زوباریہ کے ساتھ ساتھ اسکو بھی نشانے پر لے رہی تھی۔۔

"مجھے جانے سے آپ روکے گی بھابھی۔۔۔ اور وہ کیوں۔؟ میں صرف عیادت کیلئے جا رہا ہوں۔۔۔ تو بہتر ہے میرے راستے سے ہٹیں ورنہ میں کوئی سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہو جاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں سوچتا ہوں بھابھی کے اگر جو کچھ زوبی کے ساتھ آپ لوگ کر رہے ہیں اگر کل کو آپکی دو بیٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یا پھر دونوں کے ساتھ ہو جائے تو کیا ہو جائے گا۔۔۔

صرف اور صرف اس گاؤں کی روایت پوری ہو جائے گی اور آپکی بیٹی ونی ہو کر یہاں کی روایت برقرار رکھے گی۔۔"

اس نے آسیہ کی آنکھوں کی تپش سے اسکے تاثرات کا اندازہ ہو گیا تو آخر میں مسکرا دیا۔۔

"میری بیٹی اس کی طرح نہیں ہے۔۔۔ کسی عام سے گھر کی عام بیٹی میری بیٹی یہاں کے سائیں، سردار کی بیٹی ہے۔۔ اور اسکا باپ اسے ایسے کسی کو ونی نہیں ہونے دے گا۔۔"

آسیہ اپنی بیٹی کا نام سن کر تلخ لہجے میں بولی تو اشعر نے ہنس کر نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"بھابھی آپکو معلوم ہے کہ یا کبھی آپ نے پڑھا ہے۔۔ بادشاہ کو گدا اور گدا کو بادشاہ بننے میں صرف کچھ لمحے لگتے ہیں۔۔۔ اور کایا پلٹ جاتی ہے۔۔

کوئی بھی چیز یا عہدہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتا جس عہدے کو لیکر آج آپ اور اس حویلی میں سب مغرور بنے پھر رہے ہیں کیا پتہ یہی مغرور اور اکڑپن آپ لوگوں کو لے ڈوبے۔۔

میرے اللہ کو مغرور لوگ بالکل نہیں پسند۔۔۔"

وہ کہہ کر پلٹ کر زوبی کا کمرے پر دستک دینے لگا۔۔

"تم اس لڑکی کے لئے اتنا مرے کیوں جا رہے ہو۔۔۔ کیا تمہیں پردیس میں لڑکیاں گھاس نہیں ڈالتی۔۔ یا یہ ان سے زیادہ خوبصورت ہے۔۔"

آسیہ کو کہیں تو اپنا غصہ نکالنا تھا تو اس نے اسکے ہمدرد اور نرم نیچر کو نشانہ بنا لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشعر نے آسیہ کے جلے بھنے انداز پر قہقہہ لگایا۔۔

پھر افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔۔

"اففف سب کی اس گھٹیا سوچ پر میں کیا کہہ سکتا ہوں اب۔۔۔وہاں بہت ہونگی میں نے کبھی غور نہیں کیا۔۔۔

لیکن یہاں آکر زوبی سے جو ہمدردی ہوئی وہ پہلی بار محسوس ہوئی تھی۔۔۔

اور میں اپنے احساسات آپ پر تو کیا کسی پر عیاں نہیں کروں گا کیونکہ آپ اس دنیا سے تعلق رکھتے ہیں جہاں سب کی سوچ ایک نکتے پر جا کر اٹک جاتی ہے تو سوری بھابھی میں آپ کے اس فضول سے الزام کا کوئی جواب نہیں دوں گا۔۔۔"

وہ کہہ کر اب دروازہ کھول رہا تھا کیونکہ اندر سے زوبی نے دروازہ بجانے پر ہی اندر آنے کی اجازت دے دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

⊱✿━━━•✼ ••📚•• ✼•━━━✿⊰

وہ جب سے زوبی سے بات کر کے لوٹا تھا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھا تھا۔۔

اس نے جو کہا تھا صحیح وقت آنے پر بات کروں گی تو وہ صحیح وقت اتنی جلدی آچکا تھا۔۔۔

لیکن اشعر کے لئے یہ بالکل بھی صحیح وقت نہ تھا۔۔

آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا۔۔

اسے زوباریہ کی بات کی سمجھ نہیں آرہی تھی آخر اس نے یہ فیصلہ کیوں کیا۔۔وہ تو اسے اور آلیان کو یہاں سے باحفاظت نکالنے والا تو پھر اب یہ فیصلہ۔۔۔

"وہ کیسے کر سکتی ہے یہ۔۔"

اپنی سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں پر پانی کے چھپکے مارے اور ٹیبل پر ترتیب سے موجود چیزوں پر ہاتھ مار کر توڑتا گیا۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ زوباریہ اتنا بڑا فیصلہ خود سے کیسے کر سکتی ہے۔۔۔

ان سب میں اسکی ذات کہاں تھی کہیں نہیں۔۔۔

وہ اب اپنا غصہ چیزوں پر نکال کر اپنے بال نوچ بیٹھا تھا۔۔۔

آلیان زوبی کے ہی پاس تھا اور زوبی نے اسے آلیان سے دور رہنے کا کہا تھا۔۔

اگر آزمائش زوبی کے لئے تھی تو اشعر کا ذہنی تناؤ بھی بڑھ رہا تھا۔۔

اب اس نے اٹھ کر دو گولی نیند کی ایک ساتھ لے لی۔۔

ممکن تھا کہ وہ سوچ سوچ کر پاگل ہی ہو جاتا۔۔یا مطاہر کے ساتھ کچھ غلط کر بیٹھتا۔۔

کچھ بھی ممکن تھا کیونکہ زوباریہ کی باتیں اسکے اعصاب کو مشتعل کر رہی تھی۔۔

کوئی قدم اٹھانے کو مجبور کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ آج پاکستان کو خیر باد کہہ کر جا رہی تھی۔۔

رزلٹ بہت اچھا آیا تھا اور اس رزلٹ کے آنے پر ماری بد مزہ ہو گئی تھی۔۔

احنف بھی اسکے ساتھ ایک ماہ رہنے والا تھا لیکن اسکا واپس کا راستہ یہیں تھا اور اس نے اگلے پانچ سے چھ سال وہیں گزارنے تھے۔۔۔

گھر کو آخری بار دیکھ کر گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہو رہی تھی

۔۔

گلے میں آنسوؤں کا گولہ اٹک رہا تھا۔۔

سب یاد آرہے تھے بچپن سے اب تک کا سفر آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔

اپنے بابا سائیں سے بات کرتے ہوئے اپنے اوپر قابو نہیں رکھ پائی اور ہچکیوں سے رو دی۔۔

احنف کے سب سدباب رائیگاں ہی گئے تھے۔۔

کیونکہ وہ رونے سے باز ہی نہیں آرہی تھی۔۔

بابا کی اتنی نصیحتیں اور تلقین نے بھی اسکے بوجھل دل پر اطمینان کی پھوار نہیں پڑی تھی۔۔

وہ آج جا رہی تھی۔۔

اس گھر، اور انکی یادوں کو یہیں چھوڑے جا رہی تھی۔۔

ایئرپورٹ پہنچ کر بھی اس نے دحنف کے کسی سوال کا جواب دینا مناسب نہیں سمجھا تھا۔۔

وہ خالی خالی نظروں سے ہوا میں اڑتے بادلوں کے گالوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاز میں وہ پہلی مرتبہ بیٹھ رہی تھی۔۔

اگر یہی کام وہ اپنی خوشی سے کر رہی ہوتی تو یقینی طور پر ابھی اسکی خوشی اور مسلسل بولنے پر احنف کو کانوں میں انگلیاں ڈالنی پڑتی۔۔

لیکن اسکا بوجھل دل یہ سفر بھی محسوس نہیں کروا سکا تھا۔۔

جب انسان اندر سے بوجھل اور ناخوش ہو تو کیا فرق پڑتا ہے کہ باہر کی دنیا کس قدر خوبصورت ہے۔۔

جب اندر سے کچھ اچھا محسوس نہیں ہو تو باہر کی رنگینی بھی متاثر نہیں کر سکتی ہے۔۔

اس لئے ماری کو بھی یہ سب متاثر نہیں کر رہا تھا۔۔

خالی خالی نظروں سے وہ ایک غیر مرئی نقطے کو گھور رہی تھی۔۔۔

احنف نے اسے دیکھ کر سر جھٹکا۔۔

اور اپنے رکھی میگزین کا مطالعہ کرنے لگا۔۔

اسکی سمجھا سمجھا کر بس ہو چکی تھی اور وہ کبھی ایسا فیل کرواتی کہ خوش ہے تو کبھی مایوسی کی مجسمہ بن جاتی تھی۔۔

اس لئے اب اس نے کچھ بھی کہنا مناسب نہیں سمجھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آسیہ نے مطاہر کے سنتے ہی اس کا سر کھانا شروع کر دیا تھا۔۔

اشعر کی ایک ایک بات کو بڑھا چڑھا کر بتا رہی تھی۔۔

وہیں مطاہر کا اسکی جھوٹی سچی باتوں پر خون جوش مار رہا تھا۔۔۔

وہ ویسی بھی دوسرے گاؤں کی پنچائیت پر گرم تھا اور اوپر سے آسیہ کے ساتھ روز کے مغز ماری کر کے اب وہ تنگ آ چکا تھا۔۔۔

دوسرے سرپنچ کا کہنا تھا کہ مطاہر گاؤں کو بہتر طریقے سے نہیں چلا سکتا اور نہ ہی اسکی اولاد میں اتنی اہلیت ہے کہ وہ آگے اپنے باپ دادا کا نام جاری رکھیں اس لئے مطاہر کے بعد اسکی نشست پر اسکے خاندان کا نہیں بلکہ دوسرے خاندان کا فرد بیٹھے گا۔۔۔

اور یہی بات دن بدن مطاہر کے غصے کو ہوا دے رہی تھی۔۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ صرف زوبی پر ہی ہاتھ اٹھاتا تھا آسیہ پر بھی بہت بار لاٹھی چارج کر چکا تھا لیکن آسیہ سے زیادہ ونی ہونے پر زوبی کی شامت آجاتی تھی۔۔

پہلے تو بی بی سرکار کے عتاب کا شکار رہتی تھی اسکے بعد سے آسیہ نے پتہ نہیں زوبی سے کون کون سے جنم کے بدلے لئے تھے زوبی کو سمجھ نہیں آئی۔۔

مطاہر کا غصہ برداشت کرنا اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔۔

وہ کچھ دیر ہی اسکا ظلم برداشت کر کے ہوش کھو بیٹھتی تھی۔۔۔

ونی ہونا بہت مشکل تھا اور وہ دعا کرتی تھی اسکے بعد کوئی ونی نا ہوا ہو اور نا ہی کبھی ہو۔۔۔

کیا ایسا ممکن تھا۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

کیا ان کی روایت میں ایسا ممکن ہو سکتا تھا--؟

شاید نہیں--- کبھی نہیں---

⊰□⊱┈──-- ❈ ••📚•• ❈--──┈⊰□⊱

وہ پورے راستے خاموش ہی رہی پتہ نہیں احنف نے اسکے ساتھ ایسا بھی کیا کر دیا تھا جو وہ اس سے اتنی خفا تھی کہ بات بھی نہیں کر رہی تھی---

احنف نے بھی زیادہ کریدنا مناسب نا سمجھا اس لئے خاموشی سے آنکھیں موندے بیک سے کمر ٹکالی اور وہ اسے دیکھ کر کڑھتی رہی جس نے پوچھا بھی نہیں کہ کیا مسئلہ ہے اسکے ساتھ وہ بات کیوں نہیں کر رہی ہے--- لیکن اس نے پوچھنا گوارہ نہیں کیا وہ پہلے ہی سمجھا سمجھا کر تھک چکا تھا اب اس میں مزید سمجھانے کی قوت نہیں تھی اس لئے خاموش ہی رہا مار یہ سے مغزماری اب غصہ اختیار کر سکتی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

⊰□⊱┈──-- ❈ ••📚•• ❈--──┈⊰

اشعر اب گم صُم رہنے لگا تھا---

وہ جو یہاں سے اپنا کام مینج کر رہا تھا اس میں بھی کمی آگئی تھی دماغ پر زوبی کے الفاظ ہتھوڑے کی طرح برس رہے تھے---

Posted On Kitab Nagri

وہ کس طرح ہاتھ جوڑ کر التجا کر رہی تھی کہ اشعر کی روح بھی جھلنی ہو گئی تھی وہ سمجھنے سے قاصر تھا وہ ایسا کیوں کہہ رہی تھی۔۔

لیکن کچھ تو ایسا تھا جس کا زوبی پردہ رکھ رہی تھی لیکن وہ تھا کیا۔۔۔

اسکی کچھ وقت بعد میٹنگ تھی لیکن وہ الجھن میں گرفتار تھا۔۔

اگر زوبی کو اندازہ ہو جاتا تو یقیناً وہ پوری بات لازمی بتا دیتی اسے۔۔

وہ منہ ہاتھ دھو کر فریش ہو کر باہر آیا کچھ دیر میں آن لائن میٹنگ تھی کافی وقت سے وہ ٹال مٹول کر رہا تھا اور گھر والے بھی اسے گھر واپس لوٹنے کا کہہ رہے تھے زوبی کے بارے میں اس نے اپنے گھر والوں کو آگاہ بھی کر دیا تھا اور انکی بہن اور اپنی خالہ کے ظلم کے قصے سنائے تو اسکی معصوم ماں سناٹے کی زد میں آگئیں وہ بھی کیا کرتا ان کو بھی تو پتا ہونا چاہیے تھا انکے میکے والے کس قدر ظالم اور روایت کے پاسدار ہیں جو زندہ بچی کو مردے کی طرح رکھتے ہیں۔۔۔

اسکی ماما ان سب کی ایسی ہولناک حقیقت سے واقف ہونے کے بعد بھی کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ بھلا وہ کیا کر سکتی تھی۔۔۔

اپنی بہن کے سیدھے رستے پر آنے کی دعا کے علاوہ۔۔

لیکن اب تو وہ وقت بھی نکل چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں اپنے بیٹے کا معلوم تھا اس ونی لڑکی کے پیچھے اپنی جان بھی گنوا سکتا تھا اس لیے وہ بار بار اسے لوٹ آنے پر تیار کرتی رہیں لیکن وہ تھا کہ مان ہی نہیں رہا تھا انکی بات۔ اپنے اکلوتے ہونے کا فائدہ اٹھا رہا تھا۔۔۔

اور اسے یہاں سے کچھ کر کے ہی نکلنا تھا۔۔

زوبی کی بات ماننا اسکے بس میں تھا لیکن وہ زوبی کو بھی ساتھ لے جانا چاہتا تھا۔۔

"افففف زوبی کس مسئلے میں الجھا دیا ہے تم نے۔۔۔ کہ تمہارا سوچوں یا آلیان کا۔۔"

سامنے سکرین پر کلائنٹ نظر آنے لگے تو ان سوچوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ انکی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری کلاس کا آج پہلا دن ہے اس لئے میں تمہیں یہ بات سمجھا رہا ہوں کہ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ تم یہاں پڑھنے آئی ہو۔۔۔اور تمہاری واپسی یقینی ہے۔۔۔اس لئے اگر کبھی یہ سوچو کہ ہمیشہ ادھر کی ہو کر رہ جاؤ گی تو یاد رکھنا اس دن میرے غصے سے نہیں بچ سکو گی۔۔۔"

ماری نے اس بات پر اسکی جانب دیکھا اور تلخ سا مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمممم!!سہی کہہ رہے ہیں آپ مجھے واپس ادھر جانا ہے لیکن یہ میں طے کروں گی کہ کب جانا ہے آپ یہ طے کرنے والے کوئی نہیں ہوتے کیونکہ آپ نے کہا تھا یہ آخری بات ہے جو میں مان رہی ہوں۔۔"

وہ جب سے یہاں آئی تھی اسکے انداز بدل چکے تھے۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہا تھا سمجھانے کے باوجود بھی وہ ایسا کیوں کررہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے وقت آنے پر دیکھتے ہیں کون کس کی بات مانتا ہے۔۔"

وہ کہہ کر اسے ڈراپ کرنے کے لئے گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔

"لیٹ سی مسٹر احنف۔"

وہ دبی آواز میں کہہ کر گاڑی میں جاکر بیٹھ گئی اور زور سے دروازہ بند کیا۔۔۔

وہ کچھ بڑبڑا کر گاڑی اسٹارٹ کئے یونی کے روڈ پر ڈال دی۔۔۔

یونی پہنچ کر ماری بنا اسکی جانب دیکھے بیگ لٹائے اندر بڑھ گئی اور وہ اسکے پلٹنے کے انتظار میں وہی جما رہا پھر لمبی سانس کھینچ کر گاڑی اسٹارٹ کئے گھر کی طرف روانہ ہوا کیونکہ کچھ ہی دیر میں پریزینٹیشن بھی دینی تھی۔۔۔صرف چند دن بچے تھے اور اسے واپس پاکستان چلے جانا تھا۔۔۔

یہاں پر اس جگہ اس نے اپارٹمنٹ لیا تھا جہاں مسلم اکثریت میں تھے۔۔۔

اور کچھ فرینڈ کی فیملی سے اسکا تعارف وہ کچھ دن پہلے کروا چکا تھا۔۔۔

سب پریشانیوں سے بچنے کے لئے وہ اسکے لئے میڈ بھی رکھ چکا تھا۔۔۔

انکا بیک گراؤنڈ معلوم کرنے کے بعد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے لیے اتنا کچھ کر رہا تھا لیکن وہ اس سے سیدھے منہ بات بھی نہیں کر رہی تھی۔۔

وہ افسوس سے سر جھٹک گیا۔۔ اسے اسکی قدر یہاں سے جانے کے بعد ضرور ہو گی۔۔۔

"کیا مسئلہ ہے آسیہ۔۔"

مطاہر پریشان سا اسکے مسلسل بولنے سے اب تنگ آ چکا تھا۔۔

وہ کل دوبارہ آسیہ کے چڑھانے پر زوبی اور اشعر کا حال برا کرنے جا رہا تھا لیکن پھر دوسری جگہ پنچائیت کے لئے اسے بلاوا آ گیا تو وہ فوراً روانہ ہوا۔۔۔

اور اب بھی آسیہ اسے غصہ دلا رہی تھی۔۔

"میرے ساتھ کیا مسئلہ ہونا ہے مسئلہ تو اس کے ساتھ ہے وہ ناگن یہاں میرے شوہر کی ونی کے نام پر بیوی بن کر بیٹھی ہے اور وہاں اشعر کو اپنا گرویدہ بنایا ہوا ہے۔۔ ایسی ہی ہے یہ لڑکی۔۔ مجھے تو شروع سے شک تھا اس پر لیکن اب تو یقین ہو گیا ہے۔۔"

مطاہر اپنی کنپٹی سہلاتے ہوئے اسکے زہر میں ڈوبے الفاظ سن رہا تھا۔۔

"تم سے یہ نہیں ہوتا کہ میری ماں کی تھوڑی سی خدمت ہی کر لو۔۔۔ نہیں بس پورے زمانے کی جاسوسی ہی کرنی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کتنا ظلم کروں اس پر۔۔بستر سے تو لگی ہے وہ ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا ہے۔۔اب کیا چاہتی ہو کہ اسکا گلہ ہی دبا دوں۔۔۔

اتنی آسان موت دے دوں اسے۔۔

میرے بھائی کا قتل ہوا ہے اتنی آسانی سے ہرگز بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ میں آغا جان کا خون ہوں۔۔۔وہ آغا جان جن کی چرچا دور دور کے قبیلے اور گاؤں دیتے تھے۔۔۔اور آج انکا بیٹا اس حد تک گر جائے کہ اسے موت دے دے۔۔۔ نہیں آسیہ نہیں اسے زندہ رہنا ہو گا۔۔۔میرے بھائی کی روح جب تک آکر مجھ سے یہ نہیں کہہ دیتی کہ بھائی بدلہ پورا ہوا اس وقت تک اسے اپنے ونی ہونے کا حساب دینا ہو گا۔۔۔"

وہ طیش میں اٹھا اور حویلی سے ہی نکل گیا۔۔۔

آسیہ کو تھوڑی ٹھنڈک پڑی کہ وہ ونی ہے تو ونی رہے گی۔۔۔اسے پتہ نہیں کیسے محسوس ہوتا تھا کہ وہ ونی سے بڑھ کر بھی کچھ ہے۔۔

اسکی سوچ پر تو اشعر ضرور اسے سو توپوں کی سلامی دیتا۔۔۔

"آلیان، گڈو۔۔"

وہ ہلکی آواز میں اسے پکار رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی حالت مزید بگڑ رہی تھی۔۔

ڈاکٹر کو کوئی بلاتا نہیں تھا بس ملازمہ ہی کبھی کوئی تو کبھی کوئی دوا دے دیتی تھی۔۔۔

اشعر کے لاکھ چاہنے کے باوجود بھی اسکے لئے ڈاکٹر نہیں لا سکا تھا۔۔۔

بات مطاہر سے ہاتھا پائی تک پہنچ گئی تھی لیکن اس نے نہیں ماننا تھا اور وہ نہیں مانا تھا۔۔۔

اشعر ہی کبھی کوئی دوا تو کبھی کوئی دوا ملازمہ کے حالات بتانے پر دے دیتا۔۔۔

آلیان سے ملنا بھی بند ہو چکا تھا۔۔۔

مطاہر کی ہی سب کرم نوازی تھی جو خود نا ہی بیوی بیٹے کا خیال رکھتا تھا نا کسی کو رکھنے دیتا۔۔۔

اوپر سے آسیہ اس پر نظر رکھ کر پتہ نہیں کونسے ثواب کما رہی تھی۔۔۔

"ماما۔۔ماما۔۔وہ۔۔شر۔۔"

آلیان کچھ ٹوٹے پھوٹے لفظ میں کچھ بولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

زوبی کے جسم میں جان نہیں تھی کہ وہ اسے اٹھا سکتی اس لئے ہاتھ بڑھا کر اسے قریب آنے کو کہہ رہی تھی وہ بھی اشاروں کی زبان سمجھتا اسکے پاس پہنچ گیا۔۔۔

زوبی سمجھ گئی تھی وہ شر اشعر کو کہہ رہا ہے۔۔۔یقیناً اشعر نے اسے اپنا نام سکھایا ہوگا جسکے نتیجے میں وہ شر کہہ رہا تھا۔۔۔

زوبی اسکے بار بار شر کہنے پر کھلکھلا کر ہنستی ہی چلی گئی۔۔۔

اسے صرف ماما۔۔۔یہ، وہ ہی کہنا آیا تھا باقی بات وہ اشاروں سے ہی کہہ دیتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زوبی اسے سیکھانے کی بہت کوشش کرتی تھی اب وہ بڑا ہو رہا تھا پھر بھی ٹھیک طرح سے الفاظ نہیں بولتا تھا--

زوبی اسکے لئے پریشان رہتی تھی--

"کیا کہہ دیا میرے گڈو کو سائیں نے--"

وہ اب اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی--

"شر----وہ---"

وہ بتا رہا تھا اسے اشعر نے کھانا کھلایا تھا اپنے ہاتھ سے---

زوبی سمجھ کر اس کے احسان پر احسان کا سوچنے لگی---

جو غیر ہو کر بھی اسکی مدد کو بار بار آ جاتا تھا--

ایک اسکے یہ اپنے ہی تھے جو اس پر ظلم-کرتے نہیں تھکتے تھے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے یہ وہ کر کے پتہ نہیں کیا کیا بتا رہا تھا اور زوبی بالکل سہی سمجھ کر اسے پیار کئے جا رہی تھی---

اسکی کل کائنات ہی وہی تھا اسے سب سے زیادہ اسے کے ہونے کی فکر تھی---

اچانک خیال اس دن کہے جانے والی بات پر گیا--

اشعر نے اب تک اس بات کا جواب نہیں دیا تھا اسے--

اسکی خالی نظریں اسے ابھی بھی یاد تھی جیسے فریاد کر رہا ہو ابھی بھی وقت ہے سوچ لو زوبی--

Posted On Kitab Nagri

بہت کچھ اچھا اور بہتر ہو سکتا ہے لیکن اسے معلوم تھا کچھ بہتر اور اچھا اب تو کیا آگے بھی نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔

"ماری اپنے ڈرامے بند کرو اب۔۔۔ میں کل کی فلائیٹ سے جا رہا ہوں۔۔۔ اگر ایسے ہی رہا تو یاد رکھنا جب تک تم تعلیم مکمل نہیں کر لیتی میری شکل دیکھنے کے لئے ترستی رہو گی۔۔"

اسکا صبر جواب دے گیا تھا وہ جانے والا تھا اور اسکا وہی روڈ انداز تھا۔۔۔

"فیصلہ آپ نے کیا ہے دور جانے کا میں نے نہیں تو اپنی یہ دھمکی اپنے تک ہی رکھیں تو بہتر ہو گا۔۔"

وہ بھی ترکی بہ ترکی بولی۔۔

"ماری! تم کبھی بھی ایسی نہیں تھی پھر اب ایسا کیا ہو گیا جو تم اتنا ہارش اور روڈ ہو رہی ہو۔۔؟"

وہ سوال لئے کھڑا ہو گیا۔۔

وہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی کوئی انگلش مووی دیکھ رہی تھی لیکن اسکی توجہ مووی پر نہیں تھی۔۔

"جی نہیں تھی ایسی۔۔۔ لیکن اب ہو گئی ہوں۔۔۔ آپ جائیں اپنے بزنس کو بھی تو رن کرنا ہے آپ نے۔۔"

وہ کہہ کر کمرے میں غائب ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھ گیا تھا اسکے جانے پر ہی اتنے خطرناک طریقے سے اگنور کر رہی ہے۔۔

وہ اب اسکی چھوڑی ہوئی جگہ پر بیٹھ کر مووی دیکھنے لگا۔۔۔

بی بی سرکار کی طبیعت بہت ناساز تھی۔۔۔

وہ اپنے پوتوں، پوتیوں سے ملنے کو بے تاب تھیں لیکن وہ ان سے ملنا ہی نہیں چاہتے تھے۔۔

مطاہر کے سامنے پانچ دس منٹ بیٹھ کر احسان کر دیا کرتے تھے اسکے علاوہ انہیں اپنی دادا سے کوئی غرض ہی نہیں تھی۔۔۔۔

یہ وہی بی جان تھیں جو انکے لئے تڑپا کرتی تھیں۔۔ جو دو دن سے زیادہ دور ہونے پر انہیں اپنے پاس بلا کر سینے سے لگایا کرتی تھیں آج ان ہی دادی سے انہیں کراہیت محسوس ہوتی تھی۔۔

وہ بے آواز روتے ہوئے اپنے بیٹے اور شان، شارخ کو پکار رہی تھیں۔۔۔

"آپ کو معلوم ہے نا بی بی سرکار کہ وہ لوگ نہیں آئیں گے۔۔ اگر آ بھی گئے تو ناک منہ بنا کر چلیں جائیں گے۔۔۔ اور بڑے سائیں گھر پر نہیں ہیں۔۔۔ وہ آج کل باہر کسی مسئلے میں ہی الجھے ہوتے ہیں گھر آتے ہیں تو زوبی کو مارتے پیٹتے ہیں۔۔۔ آسیہ انہیں چھوٹی سچی باتیں بتا کر اس بیچاری کو اذیت دیتی ہے۔۔ اور وہ بس ونی ہونے کے جرم میں اسے مارے ہی جاتے ہیں۔۔۔

اللہ دشمن کی بیٹی کو بھی ونی ہونے سے بچائے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ جوش میں بولے ہی چلے جارہی تھی۔۔جب بولتے بولتے اپنی غلطی کا اندازہ ہوا تو اس نے انکی جانب دیکھا۔۔۔

وہ بے آواز رو رہی تھیں۔۔

"آ۔۔۔آل۔۔۔آلیان۔۔"

انہیں بولنے میں دقت ہو رہی تھی۔۔

بہت مشکل سے توڑ توڑ کر اپنے اس پوتے کا نام لیا جسے کبھی ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

"آلیان تو بیچارہ ان سب میں رُل جاتا ہے۔۔اسکی ماں پر اس قدر ظلم ہوتا ہے کہ اب تو وہ بستر سے لگی ہے۔۔"

وہ افسوس سے دوبارہ شروع ہو چکی تھی۔۔

دوبارہ سے بڑی اذیت سے بی بی سرکار نے دوبارہ آلیان کو پکارا تو ملازمہ سمجھ کر اسے لینے چلی گئی۔۔

لیکن آسیہ نے اسے لیجانے ہی نہیں دیا۔۔

بی بی سرکار کی نظریں دروازیں پر ٹکی تھی لیکن وہاں سے نا تو ملازمہ واپس لوٹی اور نا ہی کسی نے آلیان کی شکل بھی دیکھائی

انتظار کی سولی پر لٹکے لٹکے وہ کب ابدی نیند سو گئیں معلوم ہی نہیں ہو سکا۔۔۔

انکے اچانک چلے جانے پر صرف مطاہر ہی کو افسوس تھا باقی سب پر سکون تھے۔۔

انہوں نے تو اپنے کیئے کی معافی بھی طلب نہیں کی تھی۔۔۔اور انکی روح پرواز کر گئی تھی۔۔

تین سال تک دوسروں کی محتاجی کی زندگی گزاری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن کے کہنے پر اور جن کے لئے کبھی غلط کام کرنے سے بھی نہیں سوچا تھا آج وہی لوگ تھے جو نا ہی شکل دیکھتے تھے اور نا ہی دیکھاتے تھے۔۔

اگر کسی کو یہ لگتا ہے برے کا برا انجام نہیں ہوتا تو کسی کے ساتھ برا کر کے دیکھیں انجام اور سزا بھی اس سے بڑھ کر ملے گی۔۔۔

کیا باقیوں کا انجام بھی اس طرح ہونا تھا یا اسکی قسمت میں کچھ اور طریقے سے سزا دے ہونا پایا تھا؟؟

"ماریہ میں آج جا رہا ہوں تو میں ایسا کروں گا کہ تمہیں یونی سے جلدی پک کر لوں گا۔۔"

احنف لیپ ٹاپ میں کچھ کام کر رہا تھا اچانک سے خیال آنے پر بولا۔۔

ماری کی کلاس لیٹ تھی اس لئے وہ اطمینان سے تیاری کر رہی تھی۔۔

"جی جو آپکو بہتر لگے سائیں"

کافی دن بعد اس نے سائیں کہا تھا۔۔اسے سن کر اچھا بھی لگا اور اسکے چہرے کے بے رونق ہو جانے کو بھی باخوبی محسوس کیا۔۔

ناراضگی کے باوجود بھی اسکے جانے پر ماری کا دل ڈوب رہا تھا۔۔۔

آنسوں بہانے کا یہ صحیح وقت نہیں تھا۔۔

سب سے دور اسے اتنے سال گزارنے تھے۔۔

کیسے گزارتی وہ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سے یہاں آئی تھی ناہی ٹھیک سے سوئی تھی ناہی ٹھیک سے رہ پا رہی تھی لیکن کہہ کر کیا فرق پڑنا تھا۔۔

وہ ناراضگی کے ذریعے ہی صحیح لیکن جتا تو رہی تھی کہ اسے یہاں اکیلے رہنا پسند نہیں ہے۔۔۔

"چلو جلدی کرو پندرہ منٹ میں کلاس شروع ہو جائے گی۔۔"

وہ اسے خیالوں میں غرق دیکھ کر بولا تو وہ جو سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی اسکی بات پر چونکی اور بیگ لٹکا کر اسکے پیچھے نکلی۔۔

"ماریہ پلیز ایسا تو نہیں کرو ورنہ میں وہاں جا کر سکون سے نہیں رہ پاؤں گا۔۔"

گاڑی یونی کی جانب گامزن تھی اسکی اداسی کو دیکھ کر احنف نے گاڑی کو ٹرن دیتے ہوئے کہا تو ماری نے اسکی جانب دیکھنے سے احتراز ہی برتا۔۔۔

اس نے ایک نظر دیکھ کر واپس فرنٹ پر نظریں مرکوز کر دیں۔۔۔

احنف نے یونی کے سامنے گاڑی روکی تو ماری اسے دیکھے بنا ہی گاڑی سے اتر کر گیٹ کی طرف چل دی اور یونی کے اندر غائب ہونے تک اس نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔

وہ لمبی سانس ہوا کے سپرد کر کے بیک سیٹ پر دراز ہو کر کچھ پل سوچتا رہا کیا کرے اسکی ناراضگی کا۔۔۔

اسے ناراض چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا۔۔

لیکن وہ ماننے کو بھی تیار نہیں تھی۔۔۔

"افففففف یہ کبھی اتنی ضدی نہیں رہی تھی اب اسے منانا مشکل لگ رہا ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بول کر سوچتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کیئے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

اسکا اپارٹمنٹ دو روم، ایک لاؤنج پر مشتمل تھا۔۔

لاؤنج کے دائیں جانب کچن تھا۔۔لاؤنج میں بیٹھنے والے کو کچن بالکل صاف دیکھائی دیتا تھا۔۔

احنف کے گھر والے نہیں چاہتے تھے وہ کبھی دوبارہ گاؤں اور اپنے قبیلے میں قدم بھی رکھے اس بار جانے پر اسے وہاں نا جانے کی سزا ملی تھی۔۔

مطاہر اسکی جان لینے کے درپے تھا اس لئے اسکے گھر والے ڈرے ہوئے اسے وہاں نا آنے پر رضامند کر چکے تھے۔۔۔

ماریہ کو تو وہ لے کر ہی نہیں گیا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں میں چھپے کرب کو وہ آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔۔۔

زوبی سے بات کرنے پر جو وہ خوشی سے سرشار تھی اب پہلے کی طرح بجھ سی گئی تھی۔۔

احنف نے اسکی اداسی دیکھ کر اسی نمبر پر کال کی لیکن آگے سے آپریٹر موبائل بند ہونے کی اطلاع دیتی تھی۔۔۔

اسے بھی الجھن ہو رہی تھی کہیں اسکے ساتھ کچھ کر نہ دیا ہو حویلی والوں نے۔۔

بچپن سے انکے ظلم کے قصے سن کر وہ بڑا ہوا تھا تو اسے بھی معلوم تھا ونی کی کیا قسمت ہوتی ہے۔۔۔

لیکن ہر دعا میں پہلا خیال ہی اسے زوبی کا رہتا تھا۔۔۔اسکی آزمائش سے جلد نکل آنے کی دعا۔۔

اسکے لئے ہی شاید دعا کا آغاز اور اختتام ہوتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت کو پالینا محبت نہیں ہوتی۔۔۔ محبت کو نبھانا اصل محبت ہوتی ہے پھر چاہے آپ کیسے بھی نبھائیں بس اسے نبھانا آنا چاہئیے۔۔۔

شاید احنف بھی وہی محبت نبھار ہا تھا۔۔۔

یا شاید اپنے آپ کو سکون پہنچانے کی غرض سے دعا کیا کرتا تھا۔۔

شاید دونوں میں سے کچھ بھی ممکن تھا۔۔

⊱⊰----*••📚••*----⊱⊰

مطاہر کے دونوں بیٹے صبح سے رات تک گھر سے باہر لڑائی جھگڑو میں مصروف رہتے۔۔

اپنے باپ کے سردار ہونے کا روب ہر ایک پر ایسے جماتے تھے جیسے انکے ابا نے اپنے قبیلے کو ترقی دے کر دنیا میں نام بنالیا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاؤں والے جتنے آغا جان سے خوش تھے اسکے برعکس مطاہر سے بالکل خوش نہیں تھے۔۔

مطاہر اپنے نئے قوانین نافذ کر کے اپنے ہی لوگوں کی آنکھوں میں اب کھٹکنے لگا تھا۔۔۔

دوسرے قبیلے کے سردار بھی اس سے تنگ تھے اور آئے دن جرگے میں انکے قانون کی مخالفت کرنا اسکی اولین ترجیح بنتی جارہی تھی۔۔

آس پاس کے قبیلوں کے سردار اسکی بے جا مخالفت سے بالکل خوش نہیں تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے قانون میں زیادہ سختیاں تھیں۔۔۔

جہاں ایک مزدور بندے سے اسکی کمائی کا ایک فیصد قبیلے کی ترقی کے نام پر لیا جاتا تھا وہیں مطاہر نے اسے دو فیصد کر دیا تھا۔۔۔

اور یہی بات لوگوں کو اس کی مخالفت کرنے پر مجبور کر رہی تھی وہیں دوسری طرف مطاہر اپنے طور طریقے دریافت کر رہا تھا۔۔

دوسرے قبیلے کے سردار کا بیٹے اس سے سخت نفرت کرنے لگا تھا۔۔

اسکے باپ کی آئے دن کی مخالفت کرنا اسے طیش میں مبتلا کر رہا تھا۔۔۔

لیکن مطاہر کو ان سب سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کیونکہ وہ انکی مخالفت کر کے پر سکون ہو جاتا تھا

کیا اسے ان کی دشمنی مہنگی پڑنے والی تھی۔؟

یا مطاہر کی دشمنی ان پر بھاری تھی۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اسکو کہو اگر ٹھیک ہو گئی ہے تو اٹھ کر اب سارے کام کرے ڈیڑھ مہینے سے ایک ذرا سی مار پڑنے پر بستر پر پڑی ہے۔۔کام کون کرے گا۔؟؟

بار بار مجھے ہی یاد دلانا پڑتا ہے کہ تو اس گھر کی بہو نہیں ہے ونی ہے۔۔"

آسیہ اسے دن میں بیس دفعہ بھی یہ یاد کروا کر تھکتی نہیں تھی۔۔

"بی بی یہ تو آج ہی تھوڑا اٹھ رہی ہے ورنہ تو اسکی حالات بہت نازک تھی مجھے لگ رہا تھا یہ بس کچھ لمحوں کی مہمان ہے لیکن شکر ہے رب کا کہ اسے کچھ نہیں ہوا تھوڑی بہتر ہوئی ہے آج۔۔"

ملازمہ جو اسکے لئے اشعر سے دوائی لیکر آئی تھی ہاتھوں میں چھپا کر بتانے لگی۔۔

ورنہ کوئی بھروسہ نہیں تھا اس سے دوا چھین کر پھینک دیتی۔۔

"ہاں بس بس زیادہ ترس کھانے کی تو ضرورت نہیں ہے میرے سامنے۔۔۔اب میں ہی اس پوری حویلی کی مالکن ہوں تو مجھے اب بی بی سردار کہنا کیونکہ اس حویلی کی سردارنی تو چلی گئیں ہیں اب آگے مجھے ہی اپنے سردار کے ساتھ چلنا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بہت دیر لگادی بی جان نے جانے میں۔۔"

آسیہ کے کہنے پر زوبی نے افسوس بھری نظروں سے آسیہ کو دیکھا تو اسکے اس طرح دیکھنے پر آسیہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔۔۔

"تجھے زیادہ ہی ترس آرہا ہے ان پر حالانکہ انکی سزائیں جھیلتے جھیلتے بددعا تو دی ہی ہو گی جب وہ اسی اذیت میں رہی اور اوپر ہی چلی گئیں۔۔"

آسیہ کے کہنے پر اس نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔

"میں نے کبھی کسی کو بددعا نہیں دی اور نا ہی کبھی دوں گی۔۔۔

یہ تو لوگوں کی سوچ ہوتی ہے کہ اسکی بددعا لگ گی تو اس کی۔۔۔

اگر اتنا ہی ڈر لگتا ہے بددعا سے تو بددعا لینے والے کام بھی نہیں کیا کریں ناں صرف دعا لینے اور دینے والے کیا کریں۔۔۔

بددعا سے زیادہ مجھے لگتا ہے کسی انسان کی چپ اور آہ زیادہ طاقت رکھتی ہے۔۔

اللہ کے کام ہیں وہی بہتر جانتا ہے کہ کب، کیسے، کسے اور کس آزمائش سے گزارنا ہے۔۔۔"

اتنا ہی بول کر زوبی لمبی لمبی سانس لینے لگی۔۔اسکی حالات پوری طرح ٹھیک نہیں تھی اور پھر کھانا بھی اتنا کھاتی تھی بس گزارے لائق۔۔۔

کمزوری سے چہرہ اور آنکھیں پیلی ہو رہی تھی۔۔

ایسا لگ رہا تھا اسکا خون جسم سے نچوڑ لیا گیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اگر میں تیری جگہ ہوتی تو شاید یہ برداشت نہیں کرتی اور خودکشی ہی کرلیتی لیکن شاید یا تو تیرے پاس صبر زیادہ ہے یا تجھے عادت ہو چکی ہے۔۔۔وہ اشعر جو تیرا ہمدرد بنا پھرتا ہے ناں اسے بھی چلتا کروں گی۔۔اس حویلی میں تو کیا پورے گاؤں میں تجھے ونی کا ہمدرد نہیں ملے گا۔۔
اٹھ جلدی صفائی پر لگ میں ان ڈراموں میں نہیں آنے والی جو لمبی سانس لیکر دیکھا رہی ہے۔۔"

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ پیچھے سے حیبہ بھاگی بھاگی آئی۔۔

"اماں سائیں!!وہ وہاں باباسائیں ونی۔۔"

وہ پھولی ہوئی سانسوں سے بتانے کی کوشش کررہی تھی بھاگنے کے سبب اسکا سانس پھول گیا تھا۔۔۔

"بول بھی کیا باباسائیں اور ونی۔۔"

آسیہ نے بے تابی سے پوچھا وہیں زوبی کی سننے کی ساعت تیز ہوئی اور دل دھک دھک کرنے لگا مانوں ایک منٹ میں سو مرتبہ دھڑک رہا ہو۔۔۔

"باباسائیں ایک بچی۔۔وہ پانچ سال کی اماں سائیں اسے ونی کررہے ہیں۔۔"

اسکے بتانے پر آسیہ پر تو کوئی اثر نہیں پڑا البتہ زوبی کا دل کیا اس بچی کے پاس اڑ کر چلی جائے۔۔۔

"نہیں انہیں روکے ایسے نہیں کرسکتے پانچ سال کی بچی۔۔۔"

زوبی صدمے سے آنکھوں میں آنسوں لئے بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اے تو چپ کر پانچ سال کی ہی تو ہے کونسا عذاب آگیا ہے۔۔ جو ایسے روکنے کا بول رہی ہے جیسے میرے سائیں نے اس سے پہلے یہ کام نا کیا ہو۔۔۔ بخار اسکے دماغ پر چڑھ گیا ہے کام کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی۔۔"

آسیہ نے تنک کر کہا۔۔

زوبی بس نفی میں سر ہلائے رہی تھی۔۔

"اے چل تجھے میں ذرا بتاؤں تو جو ایسے بوکھلا کر بتا رہی ہے جیسے اس سے پہلے یہ نا ہوا ہو ہمارے قبیلے میں۔۔۔ یہی سب دیکھ کر بڑی ہوئی ہے ابھی بھی ڈرتی ہے۔۔ چھوری بہادر بن۔۔"

آسیہ کا رخ اب حیبہ اسکی بڑی بیٹی کی جانب تھا۔۔۔

شان کا سارا وقت لڑنے اور شکار کرنے میں گزرتا تھا جبکہ شارخ چھوٹا ہونے کی وجہ سے اپنے بھائی کی کاپی کرنے کی کوشش کرتا تھا۔۔۔

حیبہ اور زینب میں ایک سال کا فرق تھا تو دونوں میں خوب بنتی تھی۔۔

دونوں سارا وقت کھیلنے میں ہی صرف کرتی تھی۔۔

یوں تو وہ بھی سب کی دیکھا دیکھی زوبی سے بدتمیزی کر جاتی تھی لیکن حد سے تجاوز نہیں کرتی تھی۔۔انہیں اچھا نہیں لگتا تھا۔۔

وہی شان زوبی سے بدتیمزی کرنے کے لئے موقع ڈھونڈتا تھا وہ مطاہر کی کاپی تھا اور آنے والے وقتوں میں مطاہر کو اپنی جگہ پر وہ ہی بھلا لگتا تھا۔۔۔

حیبہ اب اپنی ماں کی جھڑک سن کر اسی کے ساتھ زوبی کے کمرے سے نکل گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں سائیں اگر کبھی شان یا شارخ کی غلطی کی وجہ سے مجھے یا زینب کو ونی ہونا پڑا تو۔۔؟؟"

اچانک سے ذہن میں آئے سوال نے جہاں اسے پوچھنے پر مجبور کیا وہیں آسیہ نے دہل کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا ہے میری بیٹی تیرا باپ سردار ہے تو اسکی بیٹی کو کوئی کیسے ونی کرے گا۔۔"

آسیہ کا دل رک کر دھڑکا۔۔

"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کہ بابا سائیں ہی وجہ بن جائیں۔۔"

آسیہ خاموش نظروں سے اسکی جانب دیکھتی رہی۔۔

"ایسا نہیں بول حیبہ تیرا باپ کیوں بنے گا وجہ اچھا سوچ کس کی ہمت ہے کہ شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالے۔۔

تو بہت کم عقل ہے جا کر زینب سے عقل لے جو تجھ سے زیادہ سمجھ دار ہے۔۔۔"

آسیہ نے اب کے جھڑک کر کہا اسکا یہ سب بولنا آسیہ کا دل ڈوبا رہا تھا۔۔۔

حیبہ کندھے اچکا کر چھت کی جانب بڑھ گئی جہاں زینب اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔

وہ دونوں چھت سے ہی ونی ہونے کا منظر دیکھ رہی تھی۔۔

آنکھوں کے سامنے پانچ چھ سردار پر مشتمل جرگہ بیٹھا تھا۔۔

ان میں انہیں اپنے بابا سائیں مطاہر بھی بڑی شان سے بیٹھا دیکھائی دے گیا۔۔

پانچ سال کی بچی کچھ اداس سی اپنے گھر والوں کو روتا دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہیں جسکے ساتھ ونی کیا جارہا تھا اسکی شان ہی نرالی تھی--

وہ لگ بھگ پچیس سے تیس سال کا صحت میں توانا مرد تھا---

ان دونوں کو نہیں معلوم تھا جو وہ دیکھ رہی ہیں وہ اس بچی کے لئے کیا ہے--

لیکن ان کے گھر میں ہی تو ایک ونی موجود تھی شاید دونوں کو معلوم ہی ہو وہ آگے کیسی زندگی گزارنے والی ہے---

⊰⊱------✲ ••📚•• ✲------⊰⊱

آج کل اشعر کہیں غائب تھا-- کسی کو معلوم ہی نہیں تھا وہ کہاں ہوتا تھا یا کہاں گیا ہوا تھا--

لیکن اتنا تو سب کو معلوم تھا اس نے لوٹ کر یہی آنا تھا اگر اسے جانا ہوتا تو اپنا سامان کیوں چھوڑ کر جاتا--

سب کے اپنے اندازے تھے اور اپنی سوچیں تھیں--

اشعر شان کی حرکتوں پر اسے کافی دفعہ ٹوک چکا تھا لیکن اس کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی تھی---

اوپر سے اسی کو گھور کر چلا جاتا---

اب حویلی مکمل طور پر انہی کی تھی اور وہ اسے اپنی ملکیت سمجھ کر کسی کو بھی زلیل کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ جو مہمان آئے ہوئے ہیں وہ کہاں ہیں آج کل کوئی انکا ذکر بھی نہیں کرتا۔۔"

زوبی کچن کی صفائی کرتی ہوئی دوسری ملازمہ سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

اور آلیان چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا کبھی کچھ اٹھا کر منہ میں ڈالتا تو کبھی کچھ۔۔

اگر اسکے ہاتھ چھین لیا جاتا تو رونے کے بجائے چلا چلا کر ڈانٹتا تھا۔۔

"وہ اشعر بابا وہ بہت اچھے ہیں۔۔انہوں نے تو مجھے میرے بیٹے کی پڑھائی کے لئے پیسے بھی دیئے ہیں کہتے ہیں اسے پڑھا لکھا کر ایک اچھا شہری اور انسان بناؤ۔۔

وہ تو سائیں بھی نہیں کہنے دیتے ہیں۔۔۔ سب کو کہتے ہیں کہ میں عام انسان ہوں اس حویلی کا فرد نہیں ہوں اس لئے یہ کوکول (پروٹوکول) میرے لئے نہیں ہے۔۔"

زوبی اسکے کوکول کہنے پر نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔۔۔

"کوکول کا کیا مطلب ہوتا ہے۔۔؟"

زوبی نے پھر اسکو کوئی چیز منہ میں لے جاتے دیکھا تو اسکے ہاتھ سے وہ چیز چھین کر دور پھینک دی۔۔۔

اب کے گڈو ناراض ہو کر زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

"وہ پتہ نہیں وہ انگلش میں ہی ہوگا کچھ اب مجھ ان پڑھ کو کہاں سمجھ آوے ہے۔۔"

زوبی کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی آلیان کی حرکت سے۔۔

"چلیں چھوڑیں یہ بتائیں کیا وہ چلے گئے ہیں۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

زوبی کی بات مانے بنا وہ کیسے جا سکتا تھا یہی سوچ کر اس نے سوال پوچھ لیا۔۔

"نہیں اگر جاتے تو سامان لے کر جاتے انکا سامان ادھر ہی ہے البتہ وہ خود دو دن سے غائب ہیں۔۔"

اب کے زوبی نے نا جانے والی بات پر اطمینان سے سر ہلایا۔۔۔

اور آلیان کو منانے پہنچی۔۔۔۔جو ایکٹنگ کرنے میں ماہر تھا۔۔۔

وہ خراب حالت میں بھی خود کو بظاہر صحیح صحت مند دیکھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن یہ تو اسے ہی معلوم تھا وہ اندر سے کتنی کمزوری محسوس کر رہی تھی۔۔۔اسے اپنے بیٹے کے لئے ہی سہی لیکن اپنے آپ کو ٹھیک کرنا تھا۔۔

مطاہر جرگہ میں بڑی شان سے نکاح کروا رہا تھا۔۔

وہ بچی نا ہی رو رہی تھی نا ہی خوش تھی اسے تو سمجھ بھی نہیں آ رہا تھا اسکے ساتھ آخر کو ہو کیا رہا ہے۔۔

خاموشی سے کبھی ابا تو کبھی بھائی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہیں مطاہر اپنی رسوم و رواج کو تکمیل پر پہنچانے کے غرور میں پر سکون بیٹھا تھا۔۔۔

زوباریہ کے ساتھ نکاح کے لمحے آنکھوں کے سامنے گھوم گئے۔۔

اس پر ظلم کی کہانی بھی آنکھوں کے سامنے گھومی تو اس نے سامنے بیٹھی بچی کو دیکھا۔۔۔

زوبی جب دس برس کی تھی اور یہ بچی پانچ۔۔

وہ سوچ رہا تھا کیا وہی سب یہ بچی جھیل پائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر اپنی ہی سوچ پر اس نے بے نیازی سے کندھے اچکا دیے۔۔۔

"سرپنچ صاحب ایسا ظلم نا کریں ہماری اکلوتی بیٹی ہے۔۔"

اس بچی کا باپ وہاں موجود سرپنچ کے آگے گڑگڑا رہا تھا۔۔۔

لیکن جرگہ کبھی بھی انسانیت ہی نہیں دیکھتا تھا وہ تو بس اپنی رسم و رواج کا پاسدار تھا۔۔۔

"جب تیرے بیٹے کو کہا تھا اسکی بیٹی سے بیاہ نہیں ہو سکتا تو کیوں یہاں سے بھاگ کر بیاہ کیا۔۔

اب تو تیری بیٹی کو ونی ہونے کی سزا بھگتنی پڑے گی۔۔۔"

مطاہر نے رعب دار آواز سے کہاں تو وہاں موجود بچی کے گھر والوں کو سانپ سونگھ گیا۔۔۔

"اگر بچی پیاری ہے تو پورے خاندان کو اپنی جان دینی پڑی گی۔۔"

مطاہر کے ساتھ بیٹھے دوسرے بزرگ سرپنچ نے کہا تو انہوں نے دہل کر ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

سارے سرپنچ اب انکی حالت سے لطف اٹھا رہے تھے۔۔۔

نکاح شروع ہوا اور اختتام ہو گیا۔۔

بچی کو اس عمر میں جہاں یہ انکے کھیلنے کودنے کے دن ہوتے ہیں بیوی ہونے کے بجائے ونی کر دیا گیا تھا اور اب اسے ونی کرنے والا خاندان گھسیٹ کر لے جا رہا تھا۔۔۔وہ روتی بلکتی اپنے گھر والوں سے دور ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

مطاہر نے کندھے سے چادر جھٹکی اور حویلی کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یونی سے واپسی پر ماریہ تھوڑی بہت باتیں کرتی ہوئی لوٹی تھی۔۔۔ اور یہ بات احنف کو اچھی لگی تھی۔۔

وہ زیادہ نا سہی لیکن تھوڑا پر سکون ضرور ہوا تھا۔۔۔

"آج میں تمہیں وہ جگہ دیکھاتا ہوں جہاں تم باآسانی گھوم سکتی ہو۔۔۔ لیکن یہ یاد رکھنا بلاضرورت گھر سے باہر نہیں نکلنا میں کچھ ٹائم بعد دوبارہ چکر لگاؤں گا۔۔"

"بول تو ایسے رہیں ہیں جیسے دوسری گلی میں پاکستان ہے۔۔"

اسکی ہلکی سی بڑبڑاہٹ سن کر احنف خوب ہنسا تھا۔۔

"اگلی گلی میں نہ سہی لیکن اسی دنیا میں تو پایا جاتا ہے ناں ہمارا پاکستان تو میں وہیں سے یہاں آجایا کروں گا دیکھ لینا یوں جاؤں گا یوں آجاؤں گا۔۔"

اس نے اسکی بات کا لطف اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ ناک سکیڑ کر ہمم کہہ کر نظریں سائیڈ مرر کی جانب کر گئی۔۔۔

"اچھا اب موڈ خراب نہیں کرنا رات کو فلائیٹ ہے میری تو ابھی اچھی اچھی شکل بنا کر دیکھاؤ تاکہ خوف ناک شکل دماغ سے نہ چپک جائے۔۔"

اسکے بولنے پر ماری نے اسے غصے سے گھورا۔۔۔

"خوف ناک نہیں ہوں میں بہت پیاری ہوں۔۔۔ مجھے میری کلاس فیلوز نے بھی یہی کہا تھا۔۔"

اس نے پرجوش ہو کر خود کی تعریف کی تو احنف کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں لیا کرو ایرو غیروں کی تعریف۔۔"

اسکے غصے سے کہنے پر وہ دوبارہ ناراض ہو کر منہ موڑ گئی۔۔

اور وہ غصے سے اپنے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

اب گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔۔

وہ دوبارہ منہ پھلا کر بیٹھی تھی اور وہ غصے میں ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

یونی سے لوٹنے کے بعد اسے لئے احنف بہت ساری جگہیں اور دیکھا چکا تھا۔۔اور راشن کا سامان تین چار ماہ تک کا ایک ساتھ ڈال دیا تھا۔۔

ضروری غیر ضروری ہر چیز کی وہ خریداری کر چکا تھا۔۔۔

اب اسکے جانے کا وقت آ چکا تھا۔۔

جانے سے پہلے وہ کافی گھوم کر اب تھک چکا تھا۔۔

"دیکھو ماری میرے جانے کے بعد صرف اور صرف اس پر فوکس کرنا جس کے لئے یہاں آئی ہو۔۔

اور تمہیں پتا ہے نہ تم یہاں کیوں آئی ہو؟؟"

اسکے سوال پوچھنے پر ماری نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔۔

ماری اسے ناراض کر کے بھیجنے والی تو ہرگز نہیں تھی۔۔۔

"آپ کب آئیں گے دوبارہ۔۔؟؟"

پلک جھپک جھپک کر آنسوؤں کی ندیاں بہنے سے بڑی مشکل سے روکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جب بلاؤ گی تب ہی دوڑا چلا آؤں ماری۔۔"

اسکے اتنے پر یقین کہنے پر ماری بے یقینی سے دیکھنے لگی۔۔

"اچھا اب مجھے نظر نہیں لگا دینا۔۔۔میں واقعی آؤں گا جب بھی بلاؤ گی۔۔"

وہ سمجھ کر ہنس کر بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔

اب وہ اسے اپنا بیگ اٹھایا اللہ حافظ کہہ کرنا جانے کیا کیا سمجھا رہا تھا۔۔

ملازمہ فل ٹائم گھر پر ہونی تھی۔۔ تاکہ وہ اکیلی نا رہے۔۔

لیکن بہت چاہنے کے بعد بھی وہ خود کو رونے سے نہیں روک پائی اور اسکے سینے سے سر ٹکائے روتی ہی چلی گئی۔۔

آدھا گھنٹہ تو اسے چپ کرانے میں لگ چکا تھا۔۔

"بس ماری اتنا بھی روتا ہے کوئی کیا۔۔ میں تمہیں بھی واپس لے جاتا ہوں اپنے ساتھ۔۔ یہ ٹھیک ہے۔۔"

اسکے سر پر تھپکی دے کر احنف نے کہا تو وہ اس سے الگ ہو کر خفا نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

"معلوم ہے مجھے میں بہت ہینڈسم ہوں۔۔"

احنف نے اسے ہلکا پھلکا کرنے کی غرض سے کہا تو وہ ہلکا سا مسکرائی لیکن جلد ہی دوبارہ انکھوں میں آنسوں لے آئی۔۔

"نہیں جاؤں گی آپکے ساتھ اس لئے آئی ہوں کہ کچھ کئے بنا ہی یہاں سے چلی جاؤں۔۔اب یہاں سے ڈاکٹر بن کر واپس پاک کی سرزمین پر قدم رکھوں گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک عظم سے کہا تو احنف نے اب پر سکون ہو کر اسمائل پاس کی۔۔

"یہ ہوئی نا بہادر ماری والی بات۔۔میں نکلتا ہوں پہلے ہی لیٹ ہو چکا ہوں۔۔"

وہ کہہ کر بنا پلٹے ہی نکل گیا۔۔

اب آنکھوں میں آنسو دیکھ لیتا تو شاید جا ہی نہیں پاتا۔۔

ایک اور مشکل سفر دونوں کا منتظر تھا۔۔

"باباجان یہ ونی کیا ہوتا ہے۔۔؟؟"

اسکی بات پر اشعر چونک کر سیدھا ہوا وہ جو آفس سے لوٹے نیم دراز سا بیٹھا تھا اسکی بات پر سیدھا ہو کر بیٹھا اور حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔

"آپ کو کس نے بتایا ہے یہ لفظ۔؟"

اشعر نے الٹا اس سے ہی سوال کیا تو وہ اسکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

"باباجان دادو ٹی وی پر نیوز دیکھ رہی تھیں نہ تب وہ یہ لفظ بار بار دھرا رہی تھی کہ ہمارے ملک کے اس حصے میں آج بھی سالوں گزرنے کے بعد یہ رسم موجود ہے۔۔

میں نے دادو سے پوچھا تو دادو نے بتایا ہی نہیں اور کہا اپنے باباجان سے پوچھنا۔۔"

وہ معصومیت سے بتا رہا تھا۔۔

اشعر کو ایسے لگا جیسے دل میں کسی نے چھرا گھونپ دیا ہو

وہ کیا بتاتا جس کا وہ پوچھ رہا ہے وہ کیسی رسم تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندہ انسان کو مردہ بنا دینے والی۔۔۔

اشعر ابھی بتاتا کہ پیچھے سے اسکی ماما

نے آواز دی۔۔

"بیٹا کھانا لگ گیا ہے اور گڈو آپ بھی جلدی سے آجاؤ بابا کے ساتھ۔۔"

اشعر کی ماما نویرہ بیگم نے دونوں کی گفتگو میں مداخلت کر کے کھانے کے لئے بلایا تو اشعر سات سالہ گڈو کا ہاتھ تھامے ڈائینگ ٹیبل پر پہنچا۔۔

"بیٹا آپ تھوڑا جلدی آجایا کرو ورنہ گڈو بھوکا ہی راہ تکتا رہتا ہے آپکی۔۔"

"دادو میں تو بس بابا جان کے آنے کا ویٹ ہی تو کرتا ہوں۔۔۔ بابا جان آپ پریشان نہیں ہوئے گا میں تو بس تھوڑا سا انتظار کرتا ہوں۔۔"

اس نے نویرہ بیگم کو جواب دینے کے ساتھ اشعر کو پریشان ہونے سے بھی بچایا جو اسکی ذرا سی بات پر پریشان ہو جاتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما آپ دیکھ رہی ہیں نہ آلیان کو کیسے کہہ رہا ہے پریشان نہیں ہوں۔۔۔ اب کل سے میں جلدی آؤں گا بس۔۔۔ اتنا لیٹ آنے پر میرا بیٹا بھوکا رہتا ہے مجھے معلوم ہوتا تو سارے کام چھوڑ کر آجاتا۔۔"

اشعر نے اسے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا تو وہ ناراض سا دادو کی جانب دیکھنے لگا جیسے اسے انکا بتانا برا لگا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما آپکو معلوم تو ہے پاپا کے جانے کے بعد آفس کا سارا کام اب میرے ذمے ہے۔۔اس لئے بس لیٹ ہو رہا تھا لیکن اب سے شام میں ہی بھاگ کر اپنے بیٹے کے پاس آجاؤں گا تاکہ میرے بیٹے کو بھوکا نہ رہنا پڑے۔۔"

اس نے برابر میں موجود آلیان کو محبت پاش نظروں سے دیکھ کر کہا تو اسکی آنکھیں خوشی سے ٹمٹما اٹھیں۔۔۔

"بس بیٹا کیا کر سکتے ہیں جو اللہ کو منظور۔۔۔پاپا کے جانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ اپنی صحت کا خیال نہیں رکھیں اور دن رات بس کام کرتے رہیں۔۔۔پھر ہمارے گڈو کو کون دیکھے گا۔۔۔ ان بڑھی ہڈیوں میں اب جان نہیں ہے کہ ہم انکے پیچھے بھاگتے رہیں۔۔"

"دادو ابھی آپ کی عمر ہی کیا ہے۔۔۔یاد کریں کل پورے گھر کا راؤنڈ لگایا تھا میرے ساتھ۔۔"

اسکے معصوم سی شکل بنا کر بولنے پر اشعر قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔

وہ سمجھ چکا تھا کوئی شرارت کی تھی جس کی وجہ سے نویرہ بیگم اسے سنا رہی تھیں۔۔۔

آلیان کھانا کھا کر اسکول کا کام کرنے کے لئے اپنے روم میں بھاگا۔۔۔

"بیٹا ایسا کب تک چلے گا۔۔۔؟"

انکے اسی سوال پر جو وہ سالوں سے کرتی آرہی تھیں اشعر لمبی سانس بھر کر رہ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لائف ٹائم چلے گا ماما۔۔۔میں آلیان پر کسی کو فوقیت نہیں دے سکتا۔۔۔آپ نے دیکھی ہے اسکی محبت میرے لئے۔۔۔وہ مجھے اپنا باپ سمجھتا ہے۔۔۔لیکن ابھی یہ وقت نہیں ہے اسے حقیقت بتا کر اسکے محبت کے بت کو پاش پاش کر دیا جائے۔۔۔جب سہی وقت آئے گا میں خود اسے بتاؤں گا سب۔۔۔

اور رہی بات شادی کی تو جس دن میں نے آلیان کو گود میں ایک بیٹے کی حیثیت سے لیا تھا وہ ارادہ میں اسی وقت ختم کر چکا تھا۔۔

اب میری زندگی صرف آپ دونوں ہے کسی تیسرے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔"

وہ کہہ کر بنا انکی بات سنے آلیان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

"بابا جان بہت نیند آرہی ہے مجھ سے ہوم ورک نہیں ہو رہا۔۔"

اشعر کو دیکھ کر اسکی دلی مراد پوری ہو گئی تھی اسے معلوم تھا وہ ایک بار کہتا تو اشعر نے بکس بند کروا کر اسے سلا دینا تھا اور یہی ہوا۔۔۔

"باقی کا صبح اٹھ کر کر لینا ابھی جلدی سے سو جاؤ۔۔"

وہ اسکا بیگ سمیٹتا اس سے کہہ رہا تھا۔۔

وہ چھپاک سے اپنے بستر پر جا لیٹا۔۔

"آلیان چیٹنگ نہیں کرنا بابا سے اوکے میں ہر ایک گھنٹے بعد چکر لگاؤں گا یہ دیکھنے کے لیے آپ سو رہے ہیں کہ نہیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے تو پہلے ہی معلوم تھا کہ اشعر رات میں بیس چکر لگا تا تھا اسکے کمرے کا اور کبھی پیار کر تا تھا تو کبھی کچھ بولنے لگتا تھا۔۔وہ باتیں اسکا دماغ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔

"بابا جان مجھے معلوم ہے آپ نہیں بھی بتائیں گے تو مجھے پتہ ہے آپ روم کے بیس چکر لگاتے ہیں۔۔"

"میرا بیٹا مجھے چوری چوری دیکھتا ہے اسکا تو یہ مطلب ہوا۔۔"

اشعر نے مسکرا کر کہا۔۔

"نہیں بابا جان میں سچ میں سو جاتا ہوں لیکن آپ جب آکر سر پر ہاتھ رکھتے ہیں مجھے محسوس ہو جاتا ہے کہ میرے قریب آپ ہیں۔۔"

اشعر نے کوئی جواب نہیں دیا بس خاموشی سے اسکے سر پر ہاتھ پھیر تا رہا کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی پر سکون وادی میں اتر چکا تھا۔۔۔

اشعر دبے قدموں اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

آج جو اس نے سوال پوچھا تھا وہی اسکے دماغ میں گردش کر رہا تھا۔۔

وہ کمرے میں پہنچ کر کھڑکی سے پار نظر آتے پورے چاند کو دیکھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بتا رہا ہوں ماریہ کہ اس بار تم چھٹیوں میں پاکستان آرہی ہو۔۔۔ورنہ سوچ لینا میں کیا کرتا ہوں۔۔۔"

احنف پیچ و تاپ کھاتے ہوئے دوسری جانب وڈیو کال پر موجود ماریہ کو دھمکی دے رہا تھا۔۔

"آپ یہ دھمکی ہر سال دیتے ہیں اور آپکی دھمکی دھمکی رہ جاتی ہے۔۔۔اس بار بھی ایسے ہی ہو گا۔۔"

اسے جتنا سکون اسکا سکون برباد کر کے ملتا تھا اتنا کہیں نہں ملتا بھلے ہی وہ لندن کے چپے چپے میں وہ سکون تلاش کر لے۔۔

وہ بس ایک بار ہی پاکستان گئی تھی اور اسے وہاں جا کر احنف پر غصہ ہی آیا تھا کیونکہ وہ رات اتنی دیر سے آتا تھا کہ وہ سو جاتی تھی۔۔

اس لئے وہ دو ماہ کی بریک کو ایک ماہ میں ہی پورا کر کے لوٹ آئی۔۔۔

احنف نے بہت روکا لیکن اس نے اسکی ایک نہیں سنی۔۔۔

اور پھر اس نے واپس لندن پہنچ کر ہی دم لیا۔۔۔

اس بات پر بھی احنف کافی دن ناراض رہا لیکن اپنی غلطی تسلیم کر کے خود ہی ٹھیک ہو گیا۔۔۔

"میں خود تمہیں لینے آؤں گا تو کیسے نہیں آؤ گی میرے ساتھ۔۔"

اس نے چڑانے والے انداز میں کہا تو وہ ناک سے مکھی اڑا گئی۔۔

"کچھ ٹائم ہی رہ گیا ہے پھر مجھے وہیں تو آنا ہے۔۔۔زندگی کے جو کچھ ماہ بچے ہیں وہ گزارنے دیں یہاں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے معلوم تھا اسکی یہ بات اسکے غصے میں مزید اضافہ کر جائے گی۔۔۔

"ماری لگتا ہے میں نے تمہیں زیادہ ہی چھوٹ دے دی ہے۔۔۔ میں بتا رہا ہوں اس بار تم آ رہی ہو۔۔۔اب میں کسی قسم کا ڈرامہ برداشت نہیں کروں گا۔۔"

وہ لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھی تھوڑی تیار سی تھی ورنہ عموماً پڑھائی کے چکر میں سر چھاڑ منہ پھاڑ ہی گھومتی رہتی تھی۔۔

اسکے اسکرین پر سامنے آتے ہی احنف یہ بات نوٹ کر چکا تھا۔۔۔

"اچھا خاصہ باہر جا رہی تھی جنیفر کے ساتھ آپکی کال ہی آ گئی۔۔"

اس نے بدمزہ ہو کر کہا حالانکہ یہ آدھا سچ تھا وہ جنیفر اور باقی کی کلاس میٹ کے ساتھ ایک دوست کی عیادت کو جا رہی تھی۔۔۔ اسے غصے میں دیکھ کر اسے مزید سلگھانے کا دل چاہا تو بات ہی گھما دی۔۔۔

"اس جنیفر کو پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دو۔۔"

احنف منہ میں بڑبڑایا۔۔

"تم ایسے کسی کے ساتھ نہیں جا سکتی ہو میری اجازت کے بنا سمجھی منہ بند کر کے گھر میں بیٹھو اور جس لئے گئی ہو وہ کرو اور یہ کیا منہ پر اتنا میک اپ تھوپا ہوا ہے۔۔ ایسے جاؤ گی باہر۔۔۔ابھی کے ابھی منہ دھو کر آؤ۔۔"

وہ آپے سے باہر ہوتے ہوئے بولا۔۔

اندر ہی اندر خوش ہوتی ماری نے بظاہر برا سا منہ بنایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوکے بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔ بیل بج رہی ہے گیٹ کی بائے۔۔"

اس نے عجلت میں کال ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔

اور خوش ہوتی حجاب باندھے باہر نکل گئی۔۔

اور وہ اسکرین سے اسے غائب ہوتا ہوا دیکھتا پیچ و تاب کھاتا رہ گیا اور کر بھی کیا سکتا تھا۔۔۔

"بہت اچھے سے بدلہ لے رہی ہو میرے دور ہونے کا۔۔"

وہ بھی ڈنر کرنے کے لئے اٹھا۔۔۔ وہاں شام ہو رہی تھی۔۔۔ اور وہ ہر شام ایک گھنٹہ باہر گھوم کر گزارتی تھی۔۔

کبھی کوئی دوست ہوتی تھی تو کبھی وہ اکیلے ہی گھوم لیا کرتی تھی۔۔

پر سکون فضا میں کچھ پل گزار کر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرتی۔۔۔

اسے اپنے ماہ و سال یاد تھے جو اس نے یہاں گزارے تھے۔۔۔

اس سمسٹر کے بعد وہ واپس اپنے پرانے گھر جانے والی تھی۔۔

لیکن اسے کچھ ٹائم یہاں انٹرنشپ بھی کرنی تھی۔۔۔

یہ وقت جلدی گزرا تھا لیکن یہ بات عیاں کر گیا تھا احنف کے لئے وہ کس حد تک اہم ہے۔۔

دن میں چار بار کال کرنا اور ایک بار وڈیو کال اور وہ یہ بھی جانتی تھی اسکے بارے میں ملازمہ سے بھی بات چیت کرتا تھا۔۔۔

کبھی کہیں جانے پر پابندی تو نہیں لگائی لیکن اسے یہاں کا رہن سہن ڈرا کر رکھتا تھا۔۔

وہ سمجھتا تھا ماریہ کو ان سب کی سمجھ نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسے یہاں آتے ہی یہ بات معلوم ہوگئی تھی کہ اسے یہاں کیسے رہنا ہے۔۔
کن لوگوں سے دوستی کرنی ہے اور کن لوگوں سے نہیں۔۔۔
جنیفر ایک اچھے اخلاق اور کردار کا خوش شکل سا لڑکا تھا۔۔۔
اور اس سمیت ماریہ کے بس تین چار دوست تھے جن میں صرف وہی ایک لڑکا تھا اور وہ ماریہ کی ہی دوست کو پسند کرتا تھا اور ان دونوں کا کچھ وقت بعد ہی شادی کا ارادہ تھا۔۔۔
ماریہ یہ بات بتا کر احنف کا جلنا نہیں دیکھ سکتی تھی اس لئے اس بات کو ان دونوں کی شادی تک چھپائے رکھنا تھا۔۔۔
ان سالوں میں احنف دو بار آکر جا چکا تھا پھر ماری نے خود ہی اسے آنے سے منع کر دیا۔۔
ہر بار اسکے آکر جانے پر وہ بوجھل دل ہو جایا کرتی اس لئے بہتر یہی تھا کہ مکمل طور پر ہی دور رہے۔۔
اس لئے وہ اب اسکے آنے کی ضد کر رہا تھا۔۔
دو ہفتے کی چھٹیوں تھیں اسکی، اسکے بعد تو اسے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں ملنی تھی۔۔
ماری احنف کی بات مانتی یا اسے ہی اب اپنی ضدی بیوی کی بات ماننی تھی۔۔

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دوسرے دن اشعر شام میں ہی لوٹ آیا تھا۔۔

آلیان جو کہ نویرا بیگم کی ڈانٹ سر جھکائے سن رہا تھا اشعر کو دیکھ کر اسکی جانب بھاگا۔۔

"ماما کیا کر دیا اب آپکے گڈو نے۔۔؟"

اسے معلوم تھا غلطی اسی کی ہی ہوگی جبھی خاموشی سے سن رہا ہے ورنہ تو سب کو معلوم تھا وہ غلط نا ہونے پر کسی کی نہیں سنتا تھا۔۔

"بیٹا پوچھیئے ان سے برابر والے بچے کو چماٹ مار کر آئے ہیں یہ۔۔۔ صرف اس بات کر اس نے یہ کہہ دیا تھا کہ تمہارے بابا سے زیادہ اچھے میرے بابا ہیں۔۔"

یہ سن کر اشعر نے پہلے حیرت سے دیکھا پھر ہنستا ہی چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے ماما میں زیادہ پیارا ہوں اور ہینڈ سم بھی۔۔کیوں آلیان۔۔"

اسنے ہنس کر بولنے کے ساتھ آلیان سے رائے پوچھی۔۔

"وہی تو بابا جان۔۔۔ اسکے بابا اتنے موٹے سے ہیں اور کہتا ہے میرے بابا تمہارے بابا سے اچھے ہیں۔۔

میں ناک پر مکا مار رہا تھا اس نے گال آگے کر دیا۔۔"

وہ افسوس سے بتا رہا تھا۔۔

اشعر کا دل کیا اسکی جیلسی پر دل کھول کر ہنسے لیکن ایسی حرکتیں اسے کچھ اور ہی بنا سکتی تھی۔۔۔

"بری بات ہے بیٹا کسی کو ایسے ہی موٹا نہیں کہہ دیتے۔۔۔وہ اسکے بابا ہیں اسے تو برا لگنا ہی ہے نا جیسے آپکو لگا۔۔"

نویرہ بیگم نے اب کے اسے نرمی سے سمجھایا۔۔

وہ سمجھ کر اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔۔

"میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر ہم کہیں گھومنے چلیں گے۔۔۔اور دادو کو بھی جب تک ساتھ چلنے کے لئے منانا آپ کا کام ہے۔۔"

اشعر آلیان کو ذمہ داری سونپ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

اور وہ اپنی دادو کے آگے پیچھے ہو کر انہیں ساتھ چلنے کے لئے منانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں رحم کریں کیسے آپ ہماری بیٹی کے ساتھ یہ کر سکتے ہیں۔۔"

آسیہ پچھلے کچھ دنوں سے بس ایک ہی جملہ دہرائے جارہی تھی اور مطاہر تھا کہ سن کر ان سنی کر رہا تھا۔۔

روز جرگہ بیٹھتا تھا اور روز اسکے غصے اور بے جا مخالفت کے سبب بنا کسی فیصلے پر پہنچے ہی اختتام ہو جاتا تھا۔۔

"میں کیا کر سکتا ہوں یہ سب بیچ کر بھی اتنی رقم نہیں جوڑ پاؤں گا جتنی جرگہ کے سرپنچ نے مانگی ہے۔۔"

مطاہر خود بے بس تھا جو وہ دوسروں کے ساتھ کرتا آرہا تھا اسے کیا معلوم تھا وہی ایک دن اسکے ساتھ ہی ہو جانا ہے۔۔۔

"اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو یہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں گی میں سائیں پہلے بتارہی ہوں۔۔"

وہ ماتھا پیٹ پیٹ کر رو رہی تھی۔۔

"بابا سائیں جرگے میں سب آپکے منتظر ہیں۔۔"

شارخ نے آکر بتایا تو اس نے شان کی جانب دیکھا۔۔

"ایسے نہیں دیکھیں بابا سائیں میں جتنا قصوروار ہوں اتنے آپ بھی ہیں۔۔۔ میں نے صرف ایک بندے کا قتل کیا تھا آپ کی طرح لوگوں کا نہیں کیا۔۔"

شان کی گستاخی پر مطاہر سلگ کر رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تیرے باپ نے کس کا قتل کر دیا ہے جو منہ اٹھائے باپ سے بد کلامی کر رہا ہے۔۔۔ ہائے شان تیری وجہ سے تیری بہن کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے اور تو کتنے آرام سے سینہ تانے کھڑا ہے۔۔۔"

آسیہ روتی بلکتی اسے اسکے گناہ یاد کروا رہی تھی۔۔

"بابا سائیں نے جرگہ میں لوگوں کے قتل سے لیکر ونی ہونے تک کے حکم سنائیں ہیں۔۔۔ تو اس حساب سے بابا سائیں بھی قاتل ہوئے نہ۔۔۔"

اس نے بے نیازی سے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

"تو اتنا بڑا ہو گیا ہے کہ اپنے باپ پر بہتان لگائے گا۔۔ کچھ ہوش کے ناخن لے۔۔ تو ایسے سردار بنے گا۔۔"

آسیہ کا دل کر رہا تھا اسکے منہ تھپڑ سے لال کر دے۔۔۔

"میں ایک بہتر سردار بنوں گا۔۔۔ دیکھ لیں قتل بھی مان رہا ہوں۔۔۔ اگر آج اپنی بہن کو ونی ہونے سے بچاتا ہوں تو ان سب میں میری کیا عزت رہ جائے گی کہ جب اپنی باری آئی تو کیسے بھاگ رہا ہے۔۔۔

مجھے پتہ ہے کبھی بھی بابا سائیں میرے قتل کا حکم نہیں دیں گے۔۔۔ اس لئے بہتر ہے حسبہ یا زینب کو یہاں سے بھیجنے کی تیاری کریں میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک لینے کسی ایک کو۔۔۔ جرگہ کا فیصلہ دیکھنا ہو گا انہیں کس کو ونی کرنا ہے۔۔"

اسکی بات پر آسیہ اور مطاہر حیرت اور خوف سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جسے سرداری کے آگے رشتے نہیں دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔

شان جرگہ کا فیصلہ سننے نکل گیا اور مطاہر سر ہاتھوں میں گرائے وہیں بیٹھا رہ گیا۔۔۔

اسکی مخالفت پر جرگہ نے اسے سرداری کے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔۔۔

اب اس قبیلے کا نیا سردار شان نے بننا تھا۔۔

کیونکہ اسے انکے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔

"باباجان آپ نے بتایا ہی نہیں ونی کے بارے میں کل تو ٹیچر بھی اس ٹاپک پر کچھ بتا رہی تھیں۔۔"

نویرا بیگم آلیان کے لاکھ بولنے کے باوجود بھی ساتھ نہیں آئیں تھیں۔۔

ان دونوں کو ہی پھر انہیں ملازمہ کو دھیان رکھنے کا کہہ کر آنا پڑا۔۔

"اچھا جی اب آپ اتنے بڑے بڑے ٹاپک پر بات کریں گے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اشعر نے اسکے بال بگاڑ کر کہا۔۔

وہ اس وقت ایک رسٹورانٹ میں بیٹھے برگر اور پزا سے انصاف کر رہے تھے۔۔

"باباجان میں نہ بڑا ہو کر سیاست دان بنوں گا تاکہ پھر میری حکومت میں یہ سب ختم ہو جائے جتنے بھی برے اور ناجائز کام ہیں سب ختم کروادوں گا۔۔ یا پھر میں ایجنٹ بنوں گا سب کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایک جگہ بند کر دوں گا۔۔"

اسکی بات پر اشعر نے مسکرا کر الیان کو دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے وہ سب چیزیں دیکھتی تھی جو ہمارے سوئے ہوئے حکمرانوں کو آج تک نہیں دیکھی تھی۔۔

ابھی تو بہت ٹائم ہے آپکے بڑے ہونے میں آپ جو چاہے بن سکتے ہیں۔۔میں آپ کو مکمل سپورٹ کروں گا۔۔"

"پھر بتائیں اب کیونکہ مجھے آنے والے وقتوں میں اپنے ملک میں موجود ایک ایک برائی کو ختم کرنا ہے ناں تو ابھی سے سب کے بارے میں جان لیتا ہوں۔۔"

ویٹر اب انکے لئے آسکریم لئے حاضر ہوا۔۔

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔میں چاہتا ہوں آپ بہت بہادر بنے اور کوئی ایسا کام کریں جس سے آپکے ماما کو بھی آپ پر فخر ہو۔۔"

ماما کے ذکر نے آلیان کو کچھ اداس سا کر دیا تھا۔۔

"ونی ایک رسم ہے جسے سوارہ بھی کہتے ہیں۔۔

اور اسکے دوسرے نام سنگ چتی اور ساک بھی ہیں۔۔یہ رسم ہمارے ملک میں آج تک کی جاتی ہے حالانکہ اس رسم کا ہمارے مذہب سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔۔

یہ رسم خون کے بدلے کی جاتی ہے۔۔"

ایک فریق کسی دوسرے فریق کا کوئی جانی نقصان کر دے تو اسکے بدلے نقصان اٹھانے والا فریق بدلے کی صورت میں انکے گھر کی بیٹی جسکی عمر چار سے چودہ سال کے درمیان ہوتی ہے اسکا نکاح دوسرے خاندان جسکا نقصان ہوتا ہے کسی ابنارمل یا بڈھے شخص سے کر دیا جاتا ہے جس شخص سے کیا جاتا ہے اسکی عمر لگ بھگ تیس سے اوپر ہوتی ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ بول کر دکھی سی سانس اشعر نے فضا کے سپرد کی۔۔

مطاہر کی چھوٹی بیٹی کو لایا جا رہا تھا جرگہ کے فیصلے کے مطابق حیبہ ونی کے لئے بڑی عمر کی تھی جبکہ زینب کی عمر پندرہ کے قریب تھی۔۔۔

وہ بے بس اپنی ہی بیٹی سے آنکھ ملانے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔

"بابا جان اگر یہ بری رسم ہے تو اسکا خاتمہ کیوں نہیں کر دیتے ہیں سب جگہ سے کوئی ایک جگہ بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے جہاں یہ رسم ہو۔۔"

وہی دوسری طرف زینب اپنے باپ سے گڑگڑا کر بھیک مانگ رہی تھی کہ اسکے ساتھ وہ سلوک نا کیا جائے جو زوبی کا دیکھا تھا۔۔۔

" جنہوں نے یہ رسم ایجاد کی ہے بیٹا وہ اپنے آباؤ اجداد کی چلی آ رہی جدی پشتی رسم اور روایت سے پیچھے نہیں ہٹتے۔۔"

اشعر نے جواب تو دے دیا لیکن سوچ میں بھی پڑ گیا کیا اسکے دماغ میں یہ باتیں بیٹھیں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مطاہر کی بیٹی کو اسکے بھائی اور باپ کے کیئے کی سزا سنائی جاتی ہے۔۔۔ تاکہ آنے والی نسلیں یہ نا کہہ سکیں کہ ہمارے پرکھوں نے انصاف نہیں کیا۔۔۔"

بڑے بڑے سرپنچ آج فیصلہ سنا رہے تھے اور مطاہر ایک جانب گردن جھکائے کھڑا تھا۔۔

زینب کی نظریں اپنے باپ پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔

"

اشعر نے آلیان کی جانب دیکھا وہ کسی گہری سوچ میں تھا شاید کوئی دوسرا سوال پوچھنے والا تھا۔۔

"ہم تم پر احسان کر رہے ہیں مطاہر کیونکہ تم بھی سرپنچ رہ چکے ہو اس وجہ سے تمہاری پندرہ سالہ بیٹی کو ونی میں لے رہے ہیں۔۔ احسان مانوں ہمارا۔۔"

اور مطاہر جو ہر جرگے کی شان ہوا کرتا تھا آج مجرموں کی طرح ایک کونے میں بے بس اور لاچار کھڑا تھا۔۔۔

جرگہ کا فیصلہ دینے والا آج جرگے کا فیصلہ سن رہا تھا۔۔۔

کیا یہ مکافات عمل تھا۔۔؟؟

وہ کچھ بولنے کے قابل ہی کہاں رہا تھا اس لئے خاموشی کو ہی زبان بنائے کھڑا تھا۔۔۔

پیچھے کہیں دور سے ایک آواز گونجی "یہ زوبی کی بددعاؤں کا نتیجہ ہے۔۔۔ اسی نے میری بیٹی کو بددعا دی ہوگی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آسیہ کے چلانے کی آواز کان میں گونجی۔۔۔

وہیں دوسری جانب زوبی کی دھمی سی آواز کانوں سے ٹکرائی۔۔

"میں کبھی کسی کو بد دعا نہیں دیتی ناہی دوں گی۔۔۔ لیکن اپنی آہوں اور سسکیوں کا حساب میں اپنے رب پر چھوڑتی ہوں۔۔"

اسکا کندھا ڈھلک گیا اسکے ظلم نے اسے کہاں پہنچا دیا تھا۔۔۔

جو دوسروں کی بیٹوں کو ونی جیسی رسم سنگ چتی کی بھینٹ چڑھاتا تھا آج اسکی خود کی بیٹی وہاں کھڑی ونی ہو رہی تھی اور وہ بے بس اور لاچار کھڑا اپنے سردار ہونے پر ماتم کر رہا تھا۔۔۔

"یہ رسم کسی نے ایجاد کی ہو گی ناں بابا جان جیسے ایڈیسن نے بلب ایجاد کیا، نیوٹن نے گریوٹی کا اصول اور۔۔۔"

بس آلیان میں سمجھ گیا کہ آپ کیا پوچھنا چاہ رہے ہیں۔۔ کس نے کیا ایجاد کیا، کیوں کیا اسکا مجھے باخوبی علم ہے۔۔"

اشعر نے اسے روکا ورنہ وہ کس کس کی ایجاد یاد دلا کر بتاتا کہ اسکا سوال کیا ہے۔۔

یہ چار سو سال پہلے دو قبیلوں کے درمیان ایجاد کی گئی تھی۔۔

دونوں قبیلے گاؤں میں تھے اور ذاتی دشمنی کا حل اس رسم کی صورت نکلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ رسم دو قبیلوں کے درمیان دشمنی کا نتیجہ تھی۔۔۔اور اس میں معصوم بچیاں اپنے ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹتی ہیں۔۔انہیں ایک ملازمہ سے بڑھ کر کبھی نہیں رکھا جاتا۔۔۔اور دن رات کام اور ظلم کر کے انکی زندگی ان پر تنگ کر دی جاتی ہے کہ وہ موت کی بھیک مانگتے ہوئے بھی نہیں کتراتی ہیں۔۔۔"

"کیا میری بیٹی کو ونی ہونے سے روکنے کے لئے کوئی قانون نہیں ہے۔۔"

مطاہر نے مردہ آواز میں پوچھا تو جرگہ میں موجود سرپنچ نے انتہائی حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

"باباجان کیا ہمارے ملک میں انہیں روکنے کے لئے کوئی لاء نہیں ہے۔۔؟"

آلیان کے سوال پر اشعرزخمی سا مسکرایا۔۔

"بیٹا ہر چیز کا قانون موجود ہے یہ قانون 2004 میں پاس ہوا تھا لیکن آج تک ایک بھی اسکے شکنجے میں نہیں آسکا ہے۔۔۔

وجہ بہت ساری ہیں۔۔

بیٹا دونوں فریقین اس بے ہودہ رسم پر راضی ہو جاتے ہیں۔۔۔جب دو فریقین راضی ہو جائیں تو آگے شکایات ہی نہیں کسی کو تو کیسے کوئی قانون کا اطلاق کرے گا۔۔۔

اگر کوئی ایسا کر بھی دے تو اسکے پورے خاندان کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمارے اپنے ملک کے تمام صوبوں میں بہت تیزی سے پروان چڑھ رہی ہے۔۔"

وہ کہہ کر بل کی ادائیگی کرنے لگا۔۔

آلیان وہاں کسی گہری سوچ میں بیٹھا تھا۔۔

اشعر کے آواز دینے پر اٹھ کر اسکے پیچھے ہو لیا۔۔

وہ جتنی بات کرتا اسکا دل اتنا ہی کٹتا۔۔۔

⊰⊱┈──‌━❊ ••📚•• ❊━──┈⊰⊱

"مطاہر کی بات کو خاطر میں نہیں لایا گیا تھا۔۔

شان بے نیازی سے کھڑا اپنے باپ اور بہن کو دیکھ رہا تھا وہ یہ سب دیکھ کر اتنا عادی ہو چکا تھا کہ اسکا دل پتھر کا ہو چکا تھا۔۔

زینب کو کیا معلوم تھا جو جرگہ وہ چھت سے دیکھا کرتی تھی وہ خود ہی ایک دن اسکا حصہ بن جائے گی۔۔۔

اسکا نکاح پینتیس سالہ شخص سے کروا دیا گیا۔۔

"بابا سائیں مجھے بچالیں بابا سائیں۔۔"

زینب بلند آواز سے اسے پکار رہی تھی۔۔

اور مطاہر کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی صور پھونک رہا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسا سور جو اسکے وجود کو زندہ کرنے کے بجائے مردہ کر رہی ہو۔۔۔

وہیں حویلی میں موجود آسیہ اور حیبہ شدتِ غم سے نڈھال تھیں۔۔

"شان اب سے جرگہ کا سرپنچ اور اس قبیلے کا سردار ہو گا۔۔"

جب بھی کوئی فیصلہ کیا جاتا دیگر قبیلوں کے سردار بھی فیصلے کے لیے پہنچ جاتے تھے۔۔

"اس نے باپ کی بات نا مانتے ہوئے ہمارے رسم کو برقرار رکھا ہے اس لئے آج سے شان کو سردار منتخب کیا جاتا ہے۔۔"

جرگہ کے فیصلہ سناتے ہی مطاہر حویلی کی جانب بڑھ گیا اور حویلی پہنچ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے میں بند ہو گیا۔۔

آسیہ کے سوالوں کے جواب اسکے پاس نہیں تھے۔۔

"شان تمہیں اپنی زمین دینی ہو گی کیونکہ قتل تم سے ہوا تھا۔۔ سردار ایسی ہی نہیں بنا سکتے تمہیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرپنچ نے ایک اور فیصلہ سنایا۔۔

اسے سردار بننے سے مطلب تھا۔۔۔

اس لئے مطاہر کی زمین جو اسکے نام تھی تمام سرپنچ جو جرگہ میں موجود تھے انہیں دے دی۔۔

زینب کو ونی میں لینے والا خاندان لے جا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھتے دیکھتے وقت گزر گیا اور آج ماریہ ہمیشہ کے لئے اپنے گھر اور وطن لوٹ رہی تھی۔۔

احنف ہر ایک کونے کونے کو سجا چکا تھا اسکے آنے کی خوشی ہی اتنی ہی تھی کہ ہر ایک جگہ کو چار دن سے سجا رہا تھا۔۔۔

وہ تیار ہو کر اسے ایئرپورٹ لینے کے لئے نکلا لیکن دو گھنٹے کھڑے رہنے کے بعد بھی وہ اسے وہاں کہیں نہیں دیکھائی دی۔۔

چیک کروانے پر معلوم ہوا کہ تین گھنٹے پہلے ہی فلائٹ لینڈ کر چکی تھی۔۔۔یعنی اسے غلط ٹائمنگ بتائی گئی تھی۔۔۔

"ماری تم واقعی بگڑی ڈاکٹرنی بنی ہو۔۔۔"

احنف کا خون ہی کھول اٹھا۔۔

وہ جو یہاں خوار ہو رہا تھا وہ میڈم گھر پر بھی پہنچ چکی تھی۔۔۔

وہ گھر پہنچا تو پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

اسکے اندر قدم رکھنے پر سارے بتیاں جل اٹھیں۔۔

وہ حیرت سے سامنے موجود ماری اور اسکے دوستوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

اتنے سال بعد لوٹنے پر جو اسے ماری نے سرپرائز دیا تھا اس کی سوچ کے مطابق نہیں دیتی تو زیادہ اچھا تھا۔۔

"یہ میرے ہزبینڈ ہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے دوستوں سے اسکا تعارف کروایا تو ناچاہتے ہوئے بھی اسے لبوں پر مسکان سجانی پڑی ورنہ دل تو ہاتھ پکڑ کر باہر نکالنے کا کر رہا تھا۔۔

"واؤ!! یہ تو تم سے زیادہ اچھے ہیں مارو۔۔"

جنیفر کے مارو کہنے پر دماغ بھک سے اڑا۔۔

"ہاں جی بالکل یہ بہت اچھے ہیں۔۔"

اسکی اڑی رنگت اسے مزہ دینے کے لئے کافی تھی۔۔

"آجاؤ تم سب کو تمہارے روم دیکھا دوں آرام کر لو پھر ہم ڈنر پر ملیں گے۔۔"

اس نے دو سہلیوں کو ایک روم دیا اور جنیفر کو الگ روم میں بھیجا۔۔

جنیفر کی منگیتر اور ماری کی دوست روزینا بھی ساتھ ہی آئی تھی انکا پاک ٹور کا پلان تھا۔۔

وہیں ماری پاکستانی دوست کو بھی اپنے ساتھ کھینچ لائی تھی۔۔۔ اسکی فیملی آوٹ آف کنٹری تھے۔۔

لیکن ماری ایک ہفتے کا کہہ کر تینوں کو ساتھ لے آئی تھی پھر پتہ نہیں کب ملاقات ہوتی کہ نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماری یہ کیا ہے۔۔؟"

احنف نے تھوڑا سخت لہجے میں پوچھا۔۔

"یہ ڈیکوریشن آپ نے بہت اچھی کی ہے۔۔۔ کیا دوسری شادی کے لئے ہے۔۔"

اس نے اسکا سوال ہی نظر انداز کر دیا تھا۔۔

"دوسری کر چکا اب تیسری کروں گا۔۔"

اس نے بھی تپ کر حقیقت بتائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو نکاح تو وہ کر ہی چکا تھا۔۔

"اوہ!!سہی سہی تیسرا نکاح ہو گا یہ آپکا۔۔

تو میں نے غلط ٹائم پر انٹری ماردی۔۔۔

یہ تو بہت برا ہوا۔۔"

اس نے مزید تپایا۔۔

"میں پوچھ رہا ہوں اپنے دوستوں کو یہاں کیوں لائی ہو۔۔؟انکو وہی چھوڑ کر کیوں نہیں آئی۔۔"

وہ آرام سے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔۔

"کیونکہ ان لوگوں کو پاکستان دیکھانا تھا۔۔۔وہاں جو باتیں پاکستان کے خلاف برداشت کی ہیں انہیں یہاں پر سب دیکھا کر ان باتوں کو رد کرنا چاہتی ہوں۔۔"

وہ سمجھ کر تھوڑا ہلکا پھلکا ہوا ورنہ تو اسکا ارادہ انہیں چلتا کرنے کا تھا۔۔

"میں آرام کرلوں کل سارا دن شاپنگ میں گزارا تھا۔۔"

وہ کہہ کر اسکی سنے بنا ہی اپنا بیگ اٹھائے چلی گئی۔۔

اور وہ بے چارہ اپنی چار دن کی محنت کو تکتا رہ گیا۔۔

کوک کو مہمانوں کے لئے سپیشل ڈنر کا کہہ کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماری اور احنف نے انکے ساتھ ملکر ایک ہفتہ صرف گھومتے ہوئے گزارا۔۔

اس دوران احنف کو معلوم ہو چکا تھا روزینا اور جنیفر منگیتر ہیں۔۔

بات بھی سمجھ آچکی تھی اسکو تنگ کرنے کی غرض سے ماری بار بار اسکا نام لیتی تھی۔۔ تاکہ وہ جلن محسوس کرے۔۔

وہ دونوں آج انہیں ایئرپورٹ چھوڑ کر گھر کو لوٹ رہے تھے۔۔۔ جاتے ہوئے وہ ہر جگہ کی بہت تعریف کر کے گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماری جو چاہتی تھی ویسا ہی ہوا تھا۔۔ اسکو معلوم تھا اسکے دوست بھی اسکے ملک کے لئے سنی سنائی باتوں پر یقین رکھتے تھے۔۔

اسکا جو مقصد تھا وہ پورا ہو گیا تھا۔۔

"تو ڈاکٹر ماریہ آپ کس ہاسپٹل میں جاب کرنا پسند کرے گی یا آپکو اپنا ہی ہاسپٹل چاہئیے۔۔؟"

اسکے سوال پر وہ مسکرا کر اسکی جانب مڑی۔۔

"مجھے پہلے چند سال کہیں جاب کرنی ہے تجربہ حاصل کرنا ہے سینئر ڈاکٹرز سے سیکھنا ہے پھر اگر مجھے لگا میں خود کا ہاسپٹل چلا سکتی ہوں تو کیوں نہیں۔۔"

اسکا جواب توقع کے عین مطابق آیا تھا وہ خود بھی ابھی اسے اکیلے اتنی بڑی ذمہ داری دینے کے حق میں نہیں تھا لیکن اسے جاننا تھا وہ اپنے پروفیشن کو لیکر کس حد تک سنجیدہ ہے۔۔

گھر جانے کے بجائے احنف اسے ساحلِ سمندر لے آیا۔۔

پانی کی لہریں دونوں کے پاؤں سے ٹکرا کر ایک الگ ہی سرور بخش رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماری"!

اسکے پکارنے پر ماری نے صرف اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

"میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔"

اسکے بولنے پر ماری نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔

وہ اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ میں دیکھتا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارے ساتھ باقی کی زندگی خوش اور پر سکون گزارنا چاہتا ہوں--جو ہوا جیسے ہوا اسے نہیں بدل سکتا---لیکن آنے والے وقتوں میں تمہیں خوشی کے پل ضرور دوں گا--جسکے تم نے خواب دیکھیں ہیں---جو تم مجھ سے امید لگاتی تھی وہ سب سچ کرنا چاہتا ہوں--"

ماری نے نم آنکھوں سے دیکھا اور اسکے کندھے پر سر ٹکالیا--

"آپ باجی کو کبھی نہیں بھول سکتے یہ میں اچھی طرح جانتی ہوں--- بھولتی تو میں بھی نہیں ہوں---میرے سارے اپنے مجھ سے دور ہو گئے ہیں---بس اب آپ مجھ سے کبھی دور نہیں ہونا--اس دنیا میں اب میرا آپکے سوا کوئی نہیں ہے--

باباسائیں، باجی اور لالا سب کو کھو دیا ہے میں نے--"

وہ بولتے ہوئے رو پڑی--

"میں واقعی کبھی نہیں بھول سکتا ماری اسے--

لیکن میری یادیں کبھی تمہاری خوشیوں میں رکاوٹ کا سبب نہیں بنے گی---اور اپنے تو میں نے بھی کھوئے ہیں---دونوں کا دکھ سانجھا ہے--

میں بھی تو نہیں مل سکتا کسی سے--

اور سنا ہے وہاں کا نیا سردار شان بن گیا ہے--

میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ اپنے گھر والوں کو وہاں سے لا سکوں--

دعا کر ماری ہم کامیاب ہو جائیں--"

احنف نے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا--

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھ تھامے ڈوبتے ہوئے سورج اور سمندر کا نظارہ کرنے لگے۔۔

دکھ اور خوشی دونوں کی زندگی کا حصہ تھی۔۔

کبھی دکھ خوشی پر فوقیت دے جاتا تھا تو کبھی خوشی میں اپنے یاد آجاتے تھے۔۔

زندگی کی گاڑی دونوں کو ایسی ہی گزارنی تھی۔۔

ꕥ•••••ꕥ

اشعر جب دو ہفتے بعد حویلی لوٹا تھا ایک قیامت سی برپا تھی۔۔

وہ جیسے حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہوا ملازمہ بھاگتی ہوئی اس تک پہنچی۔۔

وہ جہاں سے لوٹا تھا اور جو جان کر لوٹا تھا وہ کیا کم قیامت خیز تھا۔۔

"صاحب جلدی چلیں زوبی کو کچھ ہو رہا ہے۔۔"

وہ مطاہر کے پاس بتانے کے لئے پہلے گئی تھی لیکن اس نے آگے سے کہا۔۔

"مرتی ہے تو مر جائے مجھے کوئی دکھ نہیں ہو گا۔۔"

ملازمہ جب سے اشعر کے آنے کی دعا کر رہی تھی آخر کار وہ حویلی آ ہی گیا تھا۔۔

"کیا ہوا زوبی کو۔۔؟"

وہ بول کر اسکے چھوٹے سے کمرے کی جانب بھاگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو خون کی الٹی کر کے اب تھک چکی تھی نڈھال سی حالت میں گردن ایک جانب لڑھکی ہوئی تھی۔۔

"زوبی دیکھو کون آیا ہے۔۔

اشعر صاحب آئیں ہیں۔۔۔کب سے یاد کر رہی تھی ناں۔۔"

یہ سنتے ہی زوبی نے آنکھیں کھولی۔۔

"میں۔۔۔میں۔۔"

وہ کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

"اس دن میں نے جو کہا تھا اب اس بات پر عمل کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔"

اس نے وہ دن یاد دلایا جب اشعر اسکے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ وہ اس حویلی سے نکل کر بہتر زندگی گزار لے۔۔۔

آلیان کو ایک بہتر انسان بنائے۔۔۔

لیکن زوبی نے منع کرتے ہوئے کہہ دیا تھا کہ۔۔

"میں ہرگز ایسا کوئی کام نہیں کروں گی جس سے میرے بابا کی پرورش پر سوال اٹھایا جائے۔۔۔

لیکن میں چاہتی ہوں گڈو اس حویلی میں پروان نہیں چڑھے۔۔۔اگر ادھر رہا تو یہ لوگ اسے سہی غلط میں فرق نہیں سمجھا سکیں گے۔۔۔میرا بیٹا بھی اپنی ماں کی تربیت پر سوال اٹھائے گا ایک اور زوبی کو میں اپنے بیٹے کے ہی رحم و کرم پر نہیں چھوڑوں گی۔۔

نہیں چاہتی کہ اب کوئی ونی ہو کر زوبی کا قصہ دہرائے لیکن یہ ناممکنات میں سے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لئے میری زندگی اس حویلی میں ہی گزرنی ہے لیکن میرا بیٹا یہاں نہیں رہے گا۔۔"

اس نے ہاتھ جوڑ کر اشعر سے التجا کی تھی جسکے بعد اشعر سوچ میں پڑ گیا تھا کہ زوبی کو چھوڑ کر وہ کیسے آلیان کو لے جائے ابھی وہ بہت چھوٹا تھا اسے ابھی ممتا اور ماں کی سخت ضرورت تھی اور ایسے میں کیسے اس سے جدا کر دے۔۔۔

لیکن اسے کیا خبر تھی یہ وقت بھی جلدی آنا تھا۔۔

"مجھے یاد ہے اس دن کی تمام باتیں زوبی۔۔۔ پلیز خود کو پرسکون رکھو۔۔۔ اپنی حالت دیکھو۔۔۔"

اشعر کو اسکے الفاظ حرف با حرف یاد تھے۔۔

"وہ وقت آگیا۔۔۔ آپ عالیان کو یہاں سے کسی طرح لے جائیں میری زندگی کچھ سانسوں کی مہربان ہے۔۔۔ پھر میں اس اذیت سے نجات پا جاؤں گی۔۔"

وہ بول ہی رہی تھی کہ اسکی سانسیں اکھڑنے لگی۔۔۔

"آلیان۔۔۔۔ آپ کا بیٹ۔۔۔۔"

وہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ عالیان کی جانب دیکھتے ہوئے سانسوں کی ڈور اسکے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔۔

کتنے ہی موتی اشعر کی آنکھوں سے اس دن بہے تھے اور زوبی کی موت کا سناٹا اسکی روح تک میں پھیلتا چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی کام سے گیا ہوا تھا اور آتے ہوئے بہت مشکل سے زوبی کی رپورٹ ہاتھ لگی تھی جس میں صاف لکھا تھا اسے کینسر ہے۔۔۔

وہ دہری اذیت جھیل رہی تھی۔۔

وہ آکر مطاہر سے بات کر کے اسے باہر لیجانے پر منانے والا تھا لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔"

وہ آخری کوشش کرنا چاہتا تھا لیکن ڈاکٹر اسے بتا چکے تھے یہ لاسٹ اسٹیج ہے اور وہ ایک سال سے اس بیماری میں مبتلا ہے۔۔۔

اشعر کا دل چاہا جا کر پوچھے پتا چلنے پر بھی زوبی نے کسی کو کچھ کیوں نہیں بتایا تھا کیوں اندرونی اور بیرونی تکلیفوں سے لڑتی رہی تھی آخر کیوں۔۔۔

جانے والی چلی گئی تھی اور پیچھے صرف اشعر اور شمس صاحب کے لئے دکھ چھوڑ گئی تھی۔۔

اور کچھ دن بعد اشعر کو ایک اور دھچکہ شمس صاحب کے جانے کا لگا۔۔۔

مطاہر بظاہر تو اطمینان سے سب کام کر رہا تھا لیکن اسے راتوں کو اسکی سسکیاں سونے نہیں دیتی تھی۔۔

آلیان کو اشعر نے بہت مشکلوں سے اپنی ولدیت میں لیا تھا۔۔۔

آسیہ نے اس میں زیادہ کردار ادا کیا تھا۔۔

اسے لگتا تھا یہ حویلی میں رہا تو اسکے بچوں کا حق غضب کر جائے گا۔۔

مطاہر سے لڑ جگڑ کر آلیان کو اشعر کے حوالے کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوریوں دوسالہ آلیان روتا بلکتا اپنی ماں کوڈھونڈتا اسکی گود میں آگیا۔۔

نویرا بیگم کے لاکھ چاہنے کے باوجود بھی اشعر نے شادی نہیں کی اسے لگتا تھا اگر وہ شادی کرلے گا تو آلیان پر سے توجہ اور محبت بٹ جائے گی۔۔۔

اس نے تمام عمر کے لئے شادی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

اور آلیان کو اپنی زندگی بنالیا تھا۔۔۔

⊰⊱┈──‌╌❊ ••📚•• ❊╌──┈⊰⊱

رات کی خاموش تاریکی میں ایک وجود رات کے اس پہر اپنی ڈائری میں ناجانے کیا لکھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

اسے ناجانے کیوں لگتا تھا کہ یہ ڈائری اسکے منہ بولے بیٹے تک اسکی ہر بات سہی وقت تک اسکو پہنچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔۔۔

لکھتے ہوئے اسکے ہاتھ باقاعدہ کپکپا بھی رہے تھے۔۔۔

اور کچھ موتی آنکھوں میں نمی لئے موجود تھے۔۔

وہ کبھی رکتا آہ بھرتا تو کبھی کمرے کے چکر لگانے لگ جاتا۔۔

پھر دوبارہ لکھنے بیٹھ جاتا۔۔

اسکی بیشتر راتیں یونہی کٹتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور آگے بھی پتہ نہیں کتنی راتیں ایسی کٹنی تھی۔۔۔۔

"کیا ہاتھوں میں جان نہیں ہے۔۔
جب کے تیرے خود کے گھر میں ایک ونی تھی کیا اسکے ساتھ رواں رکھا ہوا اپنے گھر والوں کا سلوک نہیں دیکھا جو یہاں ٹسوے بہا رہی ہے۔۔"
زینب کی ساس جو کہ اس پر زوباریہ کی طرح کے ہی مظالم کرتی تھی۔۔۔وہ اسے سنانے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتی تھی۔
زینب بھی چھوٹی سی غلطی ہونے پر سخت سے سخت عذاب جھیلتی تھی۔۔
اور جسکے سبب جھیل رہی تھی وہ اسکے باپ کی جگہ موجود سردار بنا بیٹھا تھا۔۔۔
ابھی بھی زوباریہ پر اسکی دادی کا کیا جانے والا ظلم دہرایا جا رہا تھا۔۔
گرم پانی سے بھرے ٹپ میں اسکے دونوں ہاتھوں کو ڈال دیا گیا تھا۔۔
اسکی چیخیں گھر کی چار دیواری سے پلٹ کر آ رہی تھی۔۔۔
ایک اور ونی کی داستان لکھی جا رہی تھی ایک اور بچی پر وہی ظلم دہرایا جا رہا تھا جو آج سے پانچ سال پہلے اس نے اپنی آنکھوں سے اپنے گھر میں دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ظلم اور ظالم لوگوں کی رسم ایسی ہی چلتی رہے گی جب تک کوئی قانون پر عمل کر کے ان لوگوں کی خود کی بنائی ہوئی رسم کو خاک نہیں کر دیتا۔۔۔

یہ رسم اور روایت ایسی ہی چلتی رہے گی۔۔

ختم شد۔۔۔

ناول پڑھ کر رائے سے آگاہ کرنا نہیں بھولیئے گا۔۔

جزاک اللہ خیراً کثیرا

اللہ حافظ۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com